اُردُو کا
گلدستہ
خصوصی اِشاعت

رہنمائے اساتذہ

سدابہار

تیسری جماعت کے لیے

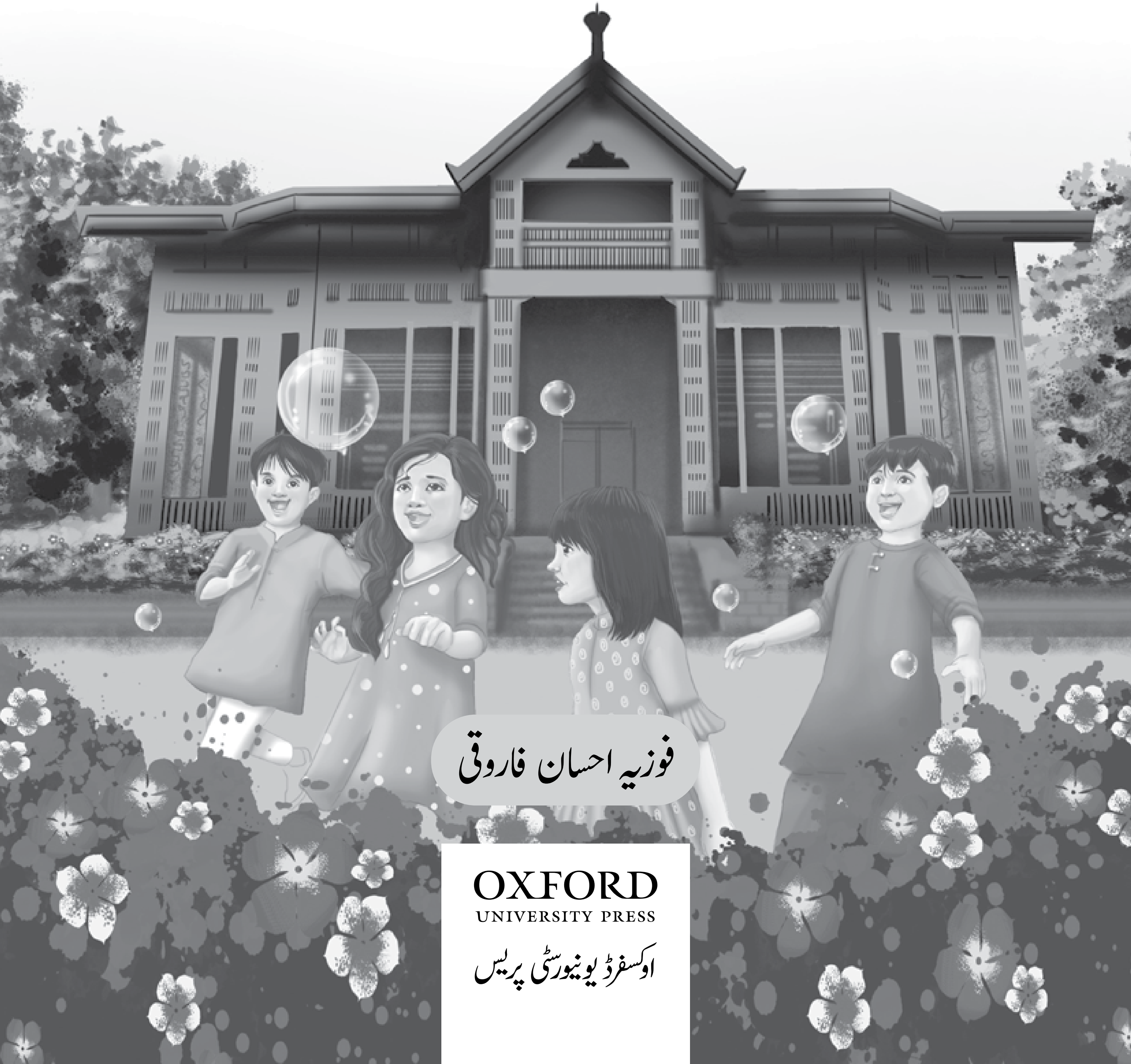

فوزیہ احسان فاروقی

OXFORD
UNIVERSITY PRESS
اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

تعارف

الحمدُللہ اُردو کا گلدستہ ، کُتب کا ایسا سلسلہ ہے جس کے پڑھنے اور پڑھانے میں طلبہ نیز اساتذۂ کرام کا ذوق و شوق اس کی افادیت اورمقبولیت کا واضح ثبوت ہے۔ زبان و ادب کی نشوونما کے لیے دی گئی سرگرمیاں اُردو سیکھنے اورسکھانے میں دل چسپی بڑھانے میں بہت کار آمد اورمفید رہی ہیں۔ یہ خصوصی اشاعت یکساں قومی نصاب سے مکمل مطابقت رکھنے کے ساتھ اُردو کا گلدستہ کی خصوصیات کو بھی قائم رکھے ہوئے ہے۔

یکساں قومی نصاب سے مطابقت کے اہم نکات

* یکساں قومی نصاب میں دیے گئے تدریسِ اُردو کے اہداف کے مطابق بنائے گئے اسباق، مشقیں اور سرگرمیاں * حاصلاتِ تعلّم کو یقینی بنانے کے لیے طلبہ ، اساتذۂ کرام اور والدین کی رہنمائی * نصاب کی سہ ماہی تقسیم * فہرستِ اسباق کی ابتدا میں حاصلاتِ تعلّم کی شمولیت * اسباق کی ابتدا میں خاص الفاظ کی نشان دہی * معروضی ، مختصر اور تفصیلی سوالات کی شمولیت * بلومز ٹیکسانومی پر مبنی سوالات (close ended محدود اور لامحدود سوچ open ended) * اسباق، مشقوں کے آخر میں دی گئی اساتذۂ کرام کے لیے ہدایات اور سرگرمیوں کی تجاویز * اسباق ، نظموں کے درمیان اضافی معلومات/ سوالات/ سرگرمیوں کے چوکھٹے * پڑھائی میں روانی کے مقابلے * ذخیرۂ الفاظ بڑھانے کے کھیل اور معمّے۔

اُردو کا گلدستہ کُتب کے خصوصی نکات

* صوتیات * خُوش خطی کے لیے اشارے اورمشقیں * طلبہ کے ذہنی معیار کے مطابق منتخب کیے گئے دل چسپ مضامین ، نظمیں اور اسباق * قواعد سکھانے کا سہل اور دل چسپ انداز * انشا پردازی / نظم نگاری ، منظّم انداز میں خیالات کے مربوط اظہار کے لیے مختلف طریقے اختیار کرنا مثلاً برین اسٹارمنگ ، سوالات اور اشاروں کی مدد سے لکھنا سکھانا * طلبہ کی دل چسپی بڑھانے کے لیے مختلف مشقیں اور سرگرمیاں۔

خصوصی اشاعت کے لیے تشکیل کردہ رہنمائے اساتذہ کے خصوصی نکات

* تدریسی مقاصد کی وضاحت * اوقاتِ کار کی تقسیم کے نمونے اور تجاویز * تدریسی مواد کی وضاحت * حل شدہ مشقیں * حل شدہ لفظی کھیل ، معمّے اور سرگرمیاں * نصاب میں تجویز کردہ حکمتِ عملیوں کے مناسب انداز میں استعمال کے طریقے سے تجاویز * ذخیرۂ الفاظ بڑھانے، دُرست اور خُوش خط لکھائی اور املا کی دُرستی کے لیے مشقیں اور تجاویز * تخلیقی لکھائی کی مختلف اقسام (مثلاً اقتباس ، مضامین ، نظم نگاری ...) سکھانے کے لیے ہدایات اور مددگار اشارے * مددگار بصری وسمعی مواد کی فراہمی اور تجاویز * ہم نصابی سرگرمیوں کی تجاویز اور ہدایات۔

اُمید ہے کہ اساتذۂ کرام کے لیے یہ رہنمائے اساتذہ مددگار ثابت ہوں گی۔ ان شاء اللہ ۔ اللہ تعالیٰ علم کی راہ میں ان مخلصانہ کوششوں کو قبول فرمائیں آمین۔

فوزیہ احسان فاروقی

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

فہرست

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام ۱

پہلی سہ ماہی

سبق ۱ : حمد ۸

سبق ۲ : نعت ۱۲

سبق ۳ : دیانت داری ۱۷

سبق ۴ : میں بھی لوگوں کے کام آؤں گا ۲۰

سبق ۵ : علاقائی کھیل ۲۷

سبق ۶ : السّلامُ وعلیکمُ ۳۳

سہ ماہی کا اعادہ ۳۶

سہ ماہی کا جائزہ ۳۷

دوسری سہ ماہی

سبق ۷ : حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ ۴۱

سبق ۸ : خالی خالی خلا کی باتیں ۴۴

سبق ۹ : بہتر ماحول ،بہتر زندگی ۴۷

سبق ۱۰ : صبح کی آمد (نظم) ۵۲

سبق ۱۱ : رمضان اور عیدالفطر ۵۵

سبق ۱۲ : ہمارے قومی شاعر ۵۹

سبق ۱۳ : ہم دردی (نظم) ۶۲

سبق ۱۴ : جانوروں سے برتاؤ ۶۸

سبق ۱۵ : بلّو کا بستہ (نظم) ۷۱

سبق ۱۶ : ہمارا وطن ۷۵

سہ ماہی کا اعادہ ۸۰

سہ ماہی کا جائزہ ۸۱

تیسری سہ ماہی

سبق ۱۷ : گرمی کی چھٹّیاں ۸۶

سبق ۱۸ : آؤ آؤ سَیر کو جائیں (نظم) ۹۱

سبق ۱۹ : جب عائشہ بیمار ہوئی ۹۴

سبق ۲۰ : روٹی کون کھائے گا (نظم) ۹۹

سبق ۲۱ : پہیلیاں ، لطائف ۱۰۲

سبق ۲۲ : سیلاب ۱۰۴

سہ ماہی کا اعادہ ۱۰۸

سہ ماہی کا جائزہ ۱۱۲

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

اُردو تدریس کے اہم نکات

اساتذۂ کرام مندرجہ ذیل نکات پر توجّہ مرکوز کرنے سے مطلوبہ اور بہترین نتائج حاصل کرسکیں گے:

- سیکھنے کے عمل کے لیے مثبت اور حوصلہ افزا ماحول یقینی بنائیے۔غلطیوں کی اصلاح مثبت طریقے سے کروائیے تاکہ بچّے خوفزدہ ہوئے بغیر سیکھیں اور ان میں پڑھنے کا شوق بڑھے۔
- استعمال کی جانے والی تمام کُتب کا خود بغور مطالعہ کیجیے۔ ان کے رہنمائے اساتذہ کے صفحات پڑھیے۔مشکل درپیش ہونے کی صورت میں اپنے ساتھی یا صدرِ معلّم سے وضاحت کروا لیجیے۔

اعادہ / سکھائے گئے نظریات سے تعلق بنانا

کوئی بھی نیا نظریہ ، آواز ، یا لفظ متعارف کرواتے ہوئے طلبہ کی سابقہ معلومات اور معیار کو مدِّنظر رکھا جائے۔ اس کے لیے سوالات اور گفتگو کے ذریعے معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اپنے سکھائے گئے نظریات کو دُہرا کر آگے بڑھا جاسکتا ہے۔مثلاً 'آ' کی آواز سکھاتے وقت 'ا' کی آواز کا اعادہ کروالیجیے تاکہ اس آواز کو دُگنا کرنا ان کی سمجھ میں آسکے۔

یاد رکھیے سیکھنے کا عمل ایک زنجیر کی طرح ہے جس کی کڑیاں ملانی بہت ضروری ہیں۔

تعارف / آمادگی

تعارف دل چسپ طریقے سے کروانے سے بچّے نئے نظریات سیکھنے کے لیے بہتر طور پر آمادہ ہوتے ہیں۔ اس کے لیے تھوڑی سی تیاری بہت بہترین نتائج دیتی ہے۔مثلاً 'آ' سکھانے کے لیے جماعت میں 'آ' کی پتلی لے جائیے اور کہیے کہ آج 'آ' آپ سے ملنے آیا ہے۔موضوع 'پیشے' کرواتے ہوئے کچھ اوزار (ہتھوڑا ، اسٹیتھوسکوپ ....) جماعت میں لے جائیے اور پوچھیے یہ کون استعمال کرتا ہے؟

مجوزہ خاکہ برائے ایک بلاک (پیریڈ) (۴۰ منٹ)

اعادہ/ تعلق بنانا: سکھائے گئے کاموں/ سابقہ معلومات سے تعلق بنانا۔ آمادگی: نئے نظریے کو سیکھنے کے لیے آمادہ کرنا۔	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
اعلانِ سبق/ پیشکش۔نظریے/ کام کا تعارف اور وضاحت۔	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
طلبہ کا کام۔سرگرمی/پڑھائی/لکھائی........ آخری پانچ منٹ میں کرائے گئے کاموں/ کام کا جائزہ لیجیے اور گھر کے کام کا طریقہ سمجھائیے۔	(۲۵ سے ۳۰ منٹ) اندازاً

نوٹ : مختلف سرگرمیوں کے لیے وقت کی تقسیم مختلف ہوسکتی ہے۔مثلاً کسی نئی آواز / نظریے کا تعارف زیادہ وقت لے سکتا ہے۔ یا لکھنے کے کام کے لیے زیادہ وقت درکار ہوسکتا ہے۔ اساتذۂ کرام اپنی صوابدید کے مطابق اپنے اوقاتِ کار کی تقسیم کرسکتے ہیں۔

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

زبان سکھانے کے مراحل

یہ بات مدِّنظر رکھنی ضروری ہے کہ سننے ، بولنے ، پڑھنے اور لکھنے کے مواقع متوازن طریقے سے منصوبہ بندی میں شامل کیے جائیں۔ لکھائی کے لیے طلبہ کو زیادہ وقت درکار ہوتا ہے اس کا بھی خیال رکھا جائے۔
زبان کی نشوونما کے مراحل پر توجّہ رکھتے ہوئے ہر سبق / نظریہ اسی ترتیب سے سکھایئے۔

سننا ← بولنا ← پڑھنا ← لکھنا

سننا

زبان سکھانے کے لیے سننے کے مواقع کی فراہمی ضروری ہے اس کے لیے

- گفتگو کیجیے۔ دُرست تلفّظ اور معیاری زبان کا خیال رکھیے۔
- سوالات کیجیے۔ سوال کے بعد جواب کا انتظار کیجیے۔
- کہانیاں ، نظمیں ، اخبار ، رسائل .... سنانا اپنی منصوبہ بندی کا حصّہ بنایئے۔ اس سے نہ صرف طلبہ کی غور سے سننے کی مہارت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ خود پڑھنے کا شوق بھی بڑھتا ہے۔
- سن کر عمل کروانے کی مشق بھی اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے۔ سن کر ہدایات پر عمل کرنا مثلاً آپ کہانی سنائیں اور دوبارہ سنانے پر بچّے کسی خاص لفظ پر تالی بجائیں (مثلاً بھاری آواز کے الفاظ سن کر ...)
- املا بھی سن کر عمل کرنے ہی کی ایک سرگرمی ہے۔ یہ آپ کی منصوبہ بندی کا ایک مستقل حصّہ ہونا چاہیے۔ (مثلاً ہفتے میں ایک بار)

بولنا

بولنے کے مواقع کی فراہمی

- طلبہ کو جماعت میں بولنے کے مواقع فراہم کیجیے۔ مثلاً سوالات کے جوابات دینا ، کہانی / نظمیں سنانا ، پہیلیاں بوجھنا ، اپنے کیے گئے کاموں کے بارے میں جماعت کو بتانا ، ڈرامے میں حصّہ لینا۔ اپنے خیالات کا اظہار کرنا ....

پڑھنا

پڑھائی کی اہمیت

پڑھنے کی جانب رغبت دلائی جانی ازحد ضروری ہے۔ پڑھنے کے جتنے مواقع طلبہ کو حاصل ہوں گے ان کے کام میں اتنی ہی بہتری آئے گی۔
پڑھنے کے لیے نصابی کُتب کے علاوہ بھی مختلف قسم کے مواد سے مدد لیجیے۔ مثلاً: اخبار ، رسائل ، کہانی کی کُتب ، انٹرویوز ، نظمیں وغیرہ۔
ہفتے میں کم از کم ایک دن ضرور کُتب پڑھنے اور سننے سنانے کے لئے مخصوص کیجیے۔ بڑے بچّوں کی لکھی ہوئی کہانیاں ، نثر پارے ، نظمیں، لطائف ، پہیلیاں چھوٹے بچّوں/ دوسرے سیکشن کے بچّوں کو پڑھنے کا موقع فراہم کیجیے اسی طرح اسمبلی اور مختلف مواقع اس مقصد کے لیے استعمال کیجیے جب طلبہ ایک دوسرے کا کام دیکھ سکیں۔

- پڑھنے کی مہارتوں کے فروغ ، رغبت ، دل چسپی نیز فہم کی صلاحیتوں کی نشوونما کے لیے ان کُتب کی معاون کُتب ترتیب دی گئی ہیں۔ اپنی منصوبہ بندی میں انھیں بھی شامل رکھیے۔

سمعی و بصری مواد کا استعمال (Audio visual aids)

- جہاں تک ممکن ہو سمعی و بصری مواد کا استعمال کیجیے۔
- معیاری کہانیوں اور نظموں کے کیسٹ سنائیے۔
- اپنے پڑھانے کے وقت کے شروع کے دس منٹ ضرور فلیش کارڈز سے پڑھائی کے لیے مخصوص کیجیے۔ یہ فلیش کارڈز نئے سبق کے بھی ہو سکتے ہیں اور سکھائے گئے نظریات کے اعادے کے لیے بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

سبق پڑھنے اور پڑھانے کا طریقۂ کار

- نمونہ پڑھائی: خود درست تلفّظ سے حرف بہ حرف دُرست پڑھ کر سنائیے۔ جب آپ پڑھیں تو بچّے ان الفاظ پر انگلی رکھنے کے ساتھ نظر بھی رکھے ہوئے ہوں۔
- طلبہ کی پڑھائی: کوئی بھی سبق شروع کرنے کے لیے بصری پڑھائی جماعت کے ان بچّوں سے پڑھوائیے جو اچھا پڑھتے ہوں۔ اس دوران بھی تمام بچّوں کا پڑھے جانے والے الفاظ پر انگلی / نظر رکھنا یقینی بنائیے۔
- انفرادی: باری باری ہر بچّے سے پڑھوائیے۔ اٹکنے کی صورت میں مدد کیجیے۔
- جوڑی میں پڑھیں: دو دو بچّوں کی جوڑی بنائیے (ایک بچّہ اچھا پڑھنے والا ہو اور ایک بچّے کو مشکل درپیش ہو)
  ۱۔ دونوں بچّے ایک دوسرے کو پڑھ کر سنائیں۔
  ۲۔ پھر وہ جماعت کو پڑھ کر سنائیں۔
- گروہ: گروہ میں پڑھائی کروائیے۔ ایک بچّہ پڑھے اور باقی بچّے سُنیں۔ سارا گروہ کورس میں پڑھے اور پھر دوسرے گروہ کی باری آئے۔

نوٹ: ضروری نہیں کہ یہ تمام حکمتِ عملیاں ہی اختیار کی جائیں۔ یہ آپ کی صوابدید پر ہے کہ آپ کس طرح کی حکمتِ عملی کب اختیار کرتے ہیں۔

تفاہیم

طلبہ کی فہم کی صلاحیتوں میں اضافہ کروانا اتنا ہی اہم ہے جتنا انھیں پڑھنا اور لکھنا سکھانا۔ عبارت سے معانی اخذ کرنا، سوالات کے جوابات از خود ڈھونڈنا اور لکھنا تھوڑی سے محنت اور توجّہ سے سکھایا جاسکتا ہے۔ ضروری ہے کہ ایسا کیا جائے۔ یاد کرنا سکھانا ایک مہارت ہے لیکن سمجھ کر اپنے الفاظ میں اظہار کرنا ضرور سکھائیے۔

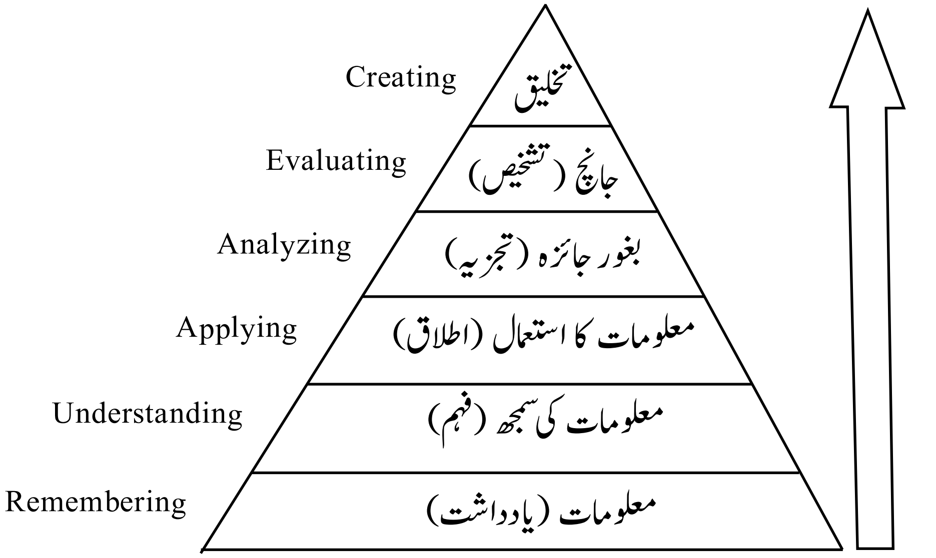

کُتب میں موجود مثالی سوالات

- اپنے پسندیدہ کردار/ منظر کی تصویر بنائیے۔
- کہانی کا کوئی اور عنوان/ آغاز/ انجام لکھیے۔ (تخلیق)
- 'ء' کے الفاظ پڑھیے اور ان کی مدد سے چند جملوں کی کہانی بنائیے۔ (تخلیق)
- رنگوں کے نام بدل کر نئی نظم بنائیے، مثلاً اس گڑیا کے بھُورے بال۔ (تخلیق + اطلاق)
- "پانی ضائع نہ کیجیے" کے عنوان سے پوسٹرز بنائیے اور اِسکُول میں نمائش کیجیے۔ (تخلیق)
- یہ نظم کس کی زبانی ہے؟ جواب چُن کر صحیح کا نشان لگائیے۔ (فہم)
- کسی حادثے کی خبر اخبار سے کاٹ کر چپکائیے، اپنی رائے لکھیے۔ آپ کے خیال میں حادثہ کس وجہ سے پیش آیا؟ کس کی غلطی ہوسکتی ہے؟ حادثے سے کیسے بچا جاسکتا تھا؟ (تجزیہ + تفتیش)
- ایک دعوت نامہ لکھیے جس کے ذریعے دوسرے سیّاروں کے رہنے والوں کو اپنی زمین کی سیر کے لیے بلائیے۔(تخلیق اور اطلاق)

لکھنا

'لکھنا' سکھاتے وقت انتہائی ضروری ہے کہ معلّمین کے ذہن میں یہ بات واضح ہو کہ لکھائی دو قسم کی ہوتی ہے۔

- لکھائی (Hand Writing) : جس میں طلبہ کو دُرست بناوٹ، شوشے، لائن سے اُوپر نیچے لکھنے کا تناسب اور خُوش خط لکھنے کی مہارتوں کی نشوونما پر کام کیا جاتا ہے۔
- تخلیقی لکھائی/ انشا پردازی (Creative Writing) : جس میں طلبہ کے خیالات کو ترتیب دینا، ذخیرۂ الفاظ کا چناؤ اور اُن کا بہترین استعمال نیز مختلف اصنافِ سخن میں لکھنے کے طریقے سکھائے جاتے ہیں۔ ان میں جملہ سازی، اقتباس، مضامین، تبصرے، ڈائری اور نظمیں لکھنا شامل ہیں۔

خُوش خطی

خُوش خطی کی مشق پابندی سے کرائی جانی انتہائی ضروری ہے۔

- نئے الفاظ بورڈ پر درست بناوٹ سے بڑے بڑے لکھ کر دکھائیے۔ تیر کے نشانات سے واضح کیجیے۔ بچّے ان کی بناوٹ کی نقل ہوا میں دو انگلیاں اُٹھا کر کریں (ابتدائی جماعتوں میں یہ حکمتِ عملی اختیار کی جائے)
- انفرادی طور پر ہر بچّے کے پاس جاکر اس لفظ کی دُرست بناوٹ بچّے سے ڈیسک یا میز پر بنوا کر دیکھیے۔
- لکھائی کے کام کے دوران ہمیشہ عمدہ لکھنے اور دُرست بناوٹ کی طرف توجّہ دلاتے رہنے سے طلبہ کے کاموں میں بہتری آتی ہے۔
- خُوش خطی کے دُرست طریقوں اور کتاب کے ذخیرۂ الفاظ پر مبنی 'اُردو خُوش خطی سلسلہ' کی کتابیں طلبہ کی لکھائی بہتر بنانے کے لیے ترتیب دی گئی ہیں۔ جماعت اور گھر کے کام میں اُن پر مشق کروانے سے بہت بہتری آئے گی۔

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

تخلیقی لکھائی

حروف سے الفاظ اور الفاظ سے جملے اور جملوں سے اقتباس اور مضامین لکھنا سکھانا ایک بتدریج اور محنت طلب کام ہے۔ اس سلسلے میں ان کتب میں دیا گیا طریقۂ کار بہت مددگار ہے۔

- اس کام سے پہلے زبانی گفتگو اور موضوع سے متعلق الفاظ کی لکھائی کی مشق بہت ضروری ہے۔
- کوشش کیجیے کہ سکھائے گئے الفاظ پر مبنی جملے ہی بنوائے جائیں۔
- پہلا مسوّدہ (first draft) لکھوانا اور پھر اس کی اصلاح کر کے جماعت کے کام میں خُوش خط لکھوانا وقت تو لیتا ہے لیکن اس طرح کام بہت عمدہ ہوتا ہے اور بچّے اپنی غلطیوں سے سیکھتے ہیں۔

حوصلہ افزائی

- بچّوں کے کام کی حوصلہ افزائی انہیں اعتماد بخشتی ہے اور ان کے ذاتی تشخص کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں۔
- ان کے کام کو جماعت میں آویزاں کیجیے۔ (کوشش کیجیے کہ تمام بچّوں کی باری آئے)
- بچّوں کے کام کو پڑھ کر سنائیے یا بچّے سے ہی پڑھوائیے۔
- اسمبلی / دوسرے سیکشن / دوسری جماعت میں پیش کروائیے۔
- ان کے کاموں کی نمائش کا اہتمام کیجیے مثلاً کِتابچے ،چارٹس ، پراجیکٹس ....

اِملا

اِملا کرانا بچّوں کی تحریری صلاحیتوں میں اضافے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ اس کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جاسکتے ہیں۔

نوٹ : املا ان ہی الفاظ کا لیجیے جن کو پڑھنے اور لکھنے کی وہ اچّھی طرح مشق کر چکے ہوں۔

١۔ تختۂ تحریر پر املا کے الفاظ لکھ کر پڑھوائیے۔ اب ان ہی الفاظ کا املا کروائیے لیکن الفاظ بولتے وقت تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے الفاظ کی ترتیب سے نہ بولیے۔مثلاً تختۂ تحریر پر جو لفظ پانچویں نمبر پر لکھا ہے وہ پہلے بولیے۔ (بچّے تختۂ تحریر سے دیکھ کر لکھ سکتے ہیں) اسی طرح صرف وہی بچّے لکھ سکیں گے جو دُرست پڑھ سکتے ہیں۔

٢۔ تختۂ تحریر پر املا کے الفاظ لکھ کر پڑھوائیے۔ پھر مٹا دیجیے اور ان ہی الفاظ کا املا کیجیے۔

٣۔ گھر سے املا کے الفاظ کی تیاری کروائیے اور املا لیجیے۔

نوٹ : تیاری کا طریقہ بتائیے۔

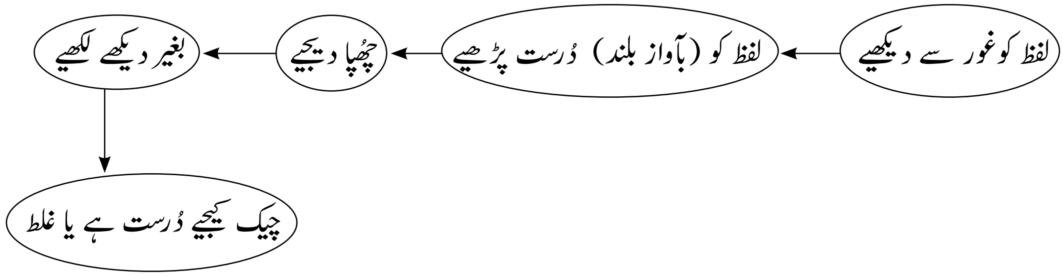

خود اصلاحی

املا یا کسی بھی کام کی خود اصلاحی (self correction) کروانے سے طلبہ اپنے کاموں کا تنقیدی نگاہ سے جائزہ لینا سیکھتے ہیں۔

طریقۂ کار

- کام کے بعد طلبہ کو ان کی پنسلیں ، قلم رکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- طلبہ اب اپنے ہاتھوں میں نیلے رنگ کی پنسلیں/کسی اور رنگ کے قلم (لکھائی سے مختلف رنگ ہونا ضروری ہے) لے لیں۔
- تختۂ تحریر پر دُرست الفاظ/حل لکھیے۔
- طلبہ تختۂ تحریر سے دیکھ کر اپنی اغلاط پر نشان لگائیں۔

اصلاح

- طلبہ کو اپنی اغلاط دُرست کرنے کی عادت ڈالیے۔
- اغلاط کو وہ ہمیشہ دُرست کر کے تین تین بار لکھیں۔
- اس کے لیے کاپی کے صفحے کا بقیہ حصّہ یا نیا صفحہ استعمال کیجیے۔

فرہنگ

درسی کُتب کے آخر میں دی گئی فرہنگ سے اساتذۂ کرام کو اپنے کاموں کو مزید بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ اس فرہنگ کے الفاظ، فلیش کارڈ، خُوش خطی ، حروف ملانا ، حروف الگ کرنا ، جملے بنانے اور اِملا کے لیے استعمال کیجیے۔ یہ مشقیں دیے گئے موضوع پر طلبہ کی تحریری استعداد بڑھانے میں معاون ہوں گی۔

نصابی گوشوارہ

نصابی گوشوارے کی مدد سے اساتذۂ کرام پچھلی اور آئندہ جماعتوں میں پڑھائے گئے اور پڑھائے جانے والے موضوعات اور نظریات کو جان کر اپنے کام میں بہتر ربط قائم کرسکتے ہیں۔

سرگرمیاں

۱۔ ہر سہ ماہی میں ایک بار مقابلۂ اِملا کروایئے۔ اس کے لیے کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ کے الفاظ پر نشان لگا کر یاد کرنے کے لیے دیجیے۔

۲۔ اسی طرح ہر سہ ماہی میں ایک بار مقابلۂ خُوش خطی بھی کروایئے۔

۳۔ ڈرامے اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے ۔ جماعت کے پانچ پانچ بچّوں کے گروہ کو باری باری موقع دیا جائے۔ اسی طرح تقریباً ہر سبق اورنظم کے ڈرامے کروانے سے اُن میں بولنے کا اعتماد پیدا ہوتا ہے اورمعلّم / معلّمہ کو ڈراموں کی تیاری کے دوران طلبہ کا تلفّظ اور ادائیگی دُرست کروانے کا موقع ملتا ہے۔

۴۔ ہفتۂ پڑھائی اپنی سالانہ منصوبہ بندی میں شامل کیجیے۔ اس ہفتے میں کُتب میلے کا انعقاد ، شاعری کا دن ، کسی مصنّف کا انٹرویو ، روزانہ اُردو

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

کے پیریڈ کے دس منٹ کوئی بھی اُردو کتاب ، رسالہ ، اخبار پڑھنے کی سرگرمیاں کروایئے۔ کسی ناشر کو مدعو کرکے اس کی کُتب کا اسٹال لگوایئے تاکہ بچّے اپنے جیب خرچ/ عیدی کو کتابیں خریدنے کے لیے استعمال کرنے کی جانب راغب ہوسکیں۔

۵۔ شاعری سے رغبت دلوایئے۔ نظمیں زبانی یاد کروایئے۔ طلبہ کے درمیان نظمیں سنانے کا مقابلہ کروایئے۔ یہ لکھی ہوئی نظمیں مختلف اخبارات و رسائل اور کُتب سے لی گئی بھی ہوسکتی ہیں۔

۶۔ بچّوں میں ادبی ذوق پیدا کرنے کے لیے ”ادبی نشست“ کا اہتمام کیجیے۔ جماعت میں موجود بچّوں کو موضوع دے کر چھوٹی نظمیں یا اشعار گھر سے لکھ کر لانے کے لیے کہیے اور پھر ان میں سے دس بہترین لکھنے والے بچّوں کا انتخاب کیجیے۔ اب اُن کے دو گروہ تشکیل دیجیے اور ان گروہوں کے نام شعرائے کرام کے نام پر رکھیے جیسے اقبال گروہ اور اسمٰعیل میرٹھی گروہ۔ پھر دن مقرّر کرکے جماعت میں باقاعدہ ادبی نشست منعقد کروایئے۔ اس سے دو دن قبل بیجز تیار کروایئے اور بچّوں کو تیاری کا وقت بھی دیجیے۔ مقرّرہ روز تختۂ تحریر پر ’ادبی نشست‘ خُوش خط لکھیے ربن اور بچّوں کے تیار کردہ پُھولوں سے سجاوٹ کیجیے۔ تختۂ تحریر کے دائیں ، بائیں نشستیں ترتیب دیجیے اور دونوں گروہوں کو آمنے سامنے بٹھایئے۔ ایک بچّے سے میزبانی کرواتے ہوئے باقاعدہ نشست کا آغاز کروایئے۔ اب دونوں گروہ اپنی اپنی تیارکردہ نظمیں/ اشعار اچّھی آواز اور انداز کے ساتھ پڑھ کر سُنائیں گے اور جماعت کے باقی بچّے سُن کر بہترین پڑھنے والے کے انتخاب میں مدد دیں گے۔ سب سے اچّھا پڑھنے والے کا نام لکھ کر تختۂ نرم پر لگایئے اور باقی بچّوں کی بھی حوصلہ افزائی کیجیے۔

اُمید ہے کہ اس رہنمائے اساتذہ کی مدد سے اُردو زبان کی تدریس آسان اور زیادہ موثّر ہوجائے گی۔ علم سکھانے کا عمل صدقہ جاریہ ہے۔ خلوصِ نیّت سے کیا جانے والا یہ کام ہماری دنیا اور آخرت کی کامیابی کا وسیلہ بنے گا۔ (ان شاء اللہ)

اعادہ اور جانچ

- سکھائے گئے نظریات کی تشکیلی جانچ وقتاً فوقتاً formative assessment لیتے رہیے۔
- ہر سہ ماہی کے بعد ایک مجموعی جانچ summative assessment لیجیے۔

سبق ۱ : حمد .... (صفحہ ۱ تا ۵)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- نظم و نثر کو تلفّظ، آہنگ،لَے، روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- ایک سے دَس تک گنتی اُردُو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- وہ نظم کی قسم 'حمد' سے مانوس ہوسکیں۔
- اللہ تعالیٰ کی ان نعمتوں کا شکر ادا کرسکیں جو روز مرّہ معمولات ہیں لیکن بہت اہم ہیں۔مثلاً سورج کا نکلنا، درختوں کا اگنا......
- اللہ تعالیٰ کی پسند کے کام کرنے کی رغبت پیدا کرسکیں۔
- نئے ذخیرۂ الفاظ حاصل کرسکیں اور خاص الفاظ کے معانی فرہنگ سے دیکھ کر لکھ سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- 'د' کی بدلی ہوئی شکل پر غور کرسکیں۔
- جملہ سازی کرسکیں اور سوالات کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- رموزِ اوقاف ختمہ اور سوالیہ سے آگاہ ہوکر ان کا استعمال کرسکیں۔
- دی گئی سرگرمی ہدایات کے مطابق کرسکیں۔

مددگار مواد

- سدا بہار صفحہ ۱ تا ۵
- تختۂ نرم پر آویزاں کیے گئے مناظر
- فلیش کارڈز (پالن ہار، روشنی، ہریالی، بالی، قدرت، بھید، جُدا، جلوے، عقل و تمیز)

پیریڈز : ۷

طریقۂ کار

حمد پڑھانے سے قبل

- پڑھانے سے دو تین دن قبل بچّوں کو نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھا کر پڑھانا شروع کردیجیے۔
- آمادگی کے لیے پوچھیے کہ :

(زبانی) آسمان پر آپ کو کیا کیا نظر آتا ہے؟ بچّوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ وقت دیجیے کہ وہ سوچ کر جواب دیں۔
باغوں اور کھیتوں کا تذکرہ کیجیے کہ یہ اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں۔

پوچھیے: انسانوں کو اللہ تعالیٰ نے کیا کیا خُوبیاں دی ہیں۔
مختلف جواب سنیے اور حوصلہ افزائی کیجیے۔
پوچھیے سب سے اہم خُوبی کیا ہے (جواب: عقل و تمیز)
وضاحت کیجیے کہ عقل و تمیز کیوں سب سے اہم خُوبی ہے۔
سبق حمد: خود پڑھ کر سنایئے۔ دُرست تلفّظ کے ساتھ پڑھیے۔ تاثرات سے پڑھیے۔
پڑھنے کے دوران وضاحت کرتے جایئے کہ اشعار کا مطلب کیا ہے۔

- خصوصی ہدایت: معلّمہ/معلّم جب بلند خوانی کرے تو اس بات کا خیال رکھے کہ بچّے اپنی انگلی اور نظر الفاظ پر رکھیں۔
- نئے الفاظ کے معانی بتایئے۔
- خود پڑھنے کے بعد طلبہ کو باری باری انفرادی پڑھائی کا موقع دیجیے۔ جماعت میں زیادہ بچّے ہونے کی صورت میں روزانہ پانچ پانچ بچّوں سے پڑھوایئے۔
- پانچ بچّوں کی بلند خوانی کے بعد مشق کا کام زبانی سمجھا کر کروانا شروع کیجیے۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۳۴ سے دیکھ کر کاپی میں نقل کروایئے۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھوایئے۔
- خُوش خطی کے الفاظ 'د' کی بدلی ہوئی شکل اور اس کی مدد سے بننے والے الفاظ تختۂ تحریر پر دُرست بناوٹ کے ساتھ لکھ کر سمجھایئے۔ پھر طلبہ سے کاپی پر تین تین بار لکھنے کی مشق کروایئے۔ اس کے بعد حمد کے ابتدائی دو اشعار خُوش خط لکھواکر املا لیجیے۔
- دیے گئے الفاظ کے جملے اور سوالات کے جوابات زبانی پوچھیے اصلاح کے بعد مشقی کام طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- رموزِ اوقاف ختمہ (۔) اور سوالیہ (؟) کا اعادہ کرواکر مشقی کام طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- گنتی (۱ تا ۱۰) ہندسوں اور الفاظ میں کتاب کے صفحہ ۵ پر خُوش خط کروایئے۔
- سرگرمی ہدایات کے مطابق کروایئے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب سدا بہار کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۴ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) سلیم فاروقی (ii) ہریالی (iii) الگ (iv) آسمان (v) عقل

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) پُھول کھلائے باغوں میں — پیڑ اُگائے باغوں میں
(ii) سورج، چاند چمکتے ہیں — تارے خُوب دمکتے ہیں
(iii) کھیتوں میں ہریالی ہے — روشن بالی بالی ہے
(iv) تیری شان و قدرت سے — ہیں جلوے ہر شے میں نئے
(v) رنگ و مزا ہر اک کا جُدا — بھید کوئی کیا سمجھے گا

خُوش خطی

'د ڈ ذ' کی بدلی ہوئی شکل

اُصول

'د ڈ ذ' ...... جب الفاظ کے آخر میں آئیں تو ان کی شکل 'ر' کی طرح ہوجاتی ہے جیسے 'حمد'

۳۔ اس حمد میں سے ڈھونڈ کر ایسے چار الفاظ جن میں 'د' کی شکل 'ر' جیسی ہو۔

ہدایت: 'د ڈ ذ' کی بدلی ہوئی شکل دُرست طریقے سے بنایئے۔

(حمد سے) قدرت چاند بھید جُدا

(اضافی) خُدا پسندیدہ سدا مدد

۴۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی خُوش خطی اپنی کاپی میں تین بار کیجیے اور املا کی تیاری کیجیے۔

پُھول پیڑ سُورج چاند چمکتے
دمکتے کھیتوں قدرت مزا بھید
عقل اچّھی چیز مرضی

۵۔ مندرجہ بالا الفاظ کے حروف الگ کیجیے۔

مثال: پُھول = پھ + و + ل — پیڑ = پ + ے + ڑ
سورج = س + و + ر + ج — چاند = چ + ا + ن + د
چمکتے = چ + م + ک + ت + ے — دمکتے = د + م + ک + ت + ے
کھیتوں = کھ + ے + ت + وں — قدرت = ق + د + ر + ت
مزا = م + ز + ا — بھید = بھ + ے + د
عقل = ع + ق + ل — اچّھی = ا + چھ + چھ + ی
چیز = چ + ی + ز — مرضی = م + ر + ض + ی

۶۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
پھول	تازہ پھول گلدان میں اچھّے لگ رہے ہیں۔
چاند	دادی جان نے نیا چاند دیکھ کر دُعا مانگی۔
مزا	مجھے قصّے کہانیاں سن کر بہت مزا آتا ہے۔
رنگ	قوس قزح میں کئی رنگ نمایاں ہوتے ہیں۔
مرضی	اللہ تعالیٰ کی مرضی اور رضا سے ہی ہمارے تمام کام ہوتے ہیں۔

۷۔ سوالات کے جوابات

(i) وہ نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف و توصیف کی جائے، اسے حمد کہتے ہیں۔

(ii) اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی چیزوں کے نام : پھول، پیڑ، سورج، چاند، تارے، کھیت، بالی اور انسان۔

(iii) پہاڑ، دریا، آسمان، زمین، پانی وغیرہ

قواعد : رموزِ اوقاف

۸۔ جملے پڑھیے اور ختمہ یا سوالیہ کا نشان لگائیے۔

(i) دروازے پر کون ہے ؟ (ii) آم بہت میٹھا ہے ۔ (iii) تم کہاں جارہے ہوں ؟

(iv) دادی کب آئیں گی ؟ (v) میرے دو بڑے بھائی ہیں ۔ (vi) میں نے نظم یاد کرلی ہے ۔

رموزِ اوقاف

۹۔ ان الفاظ کے بیانیہ جملے بناکر ختمہ (۔) لگایئے۔

مثلاً: گلاب ... یہ گلاب کا پھول ہے۔

(i) کتاب ... یہ کتاب میری ہے۔

(ii) بازار ... آج بازار میں لوگوں کا بہت ہجوم تھا۔

۱۰۔ ان الفاظ کے سوالیہ جملے بنا کر سوالیہ نشان (؟) لگایئے۔

مثلاً : کس..... یہ کتاب کس کی ہے؟

(i) کہاں ...... علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کہاں پیدا ہوئے تھے؟

(ii) کیوں...... حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ نے مکّہ مکرّمہ سے مدینہ منوّرہ ہجرت کیوں کی تھی؟

OXFORD UNIVERSITY PRESS

۱۱۔ ایک سے دس تک گنتی ہندسوں اور الفاظ میں لکھیے۔

ہندسے	ہندسے	الفاظ	الفاظ	ہندسے	ہندسے	الفاظ	الفاظ
۱	_____	ایک	_____	۶	_____	چھے	_____
۲	_____	دو	_____	۷	_____	سات	_____
۳	_____	تین	_____	۸	_____	آٹھ	_____
۴	_____	چار	_____	۹	_____	نَو	_____
۵	_____	پانچ	_____	۱۰	_____	دَس	_____

سرگرمی

• حمد میں ذکر کیے گئے فطری مناظر کی تصویرکشی کیجیے۔ اگر آپ کے آس پاس ایسے مناظر ہیں تو ان کی تصویر لے کر چپکائیے یا بنائیے اور اس کے بارے میں چند جملے لکھیے۔

سبق ۲ : نعت .... (صفحہ ۶ تا ۹)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

• نظم کو تلفّظ، آہنگ، لَے، رَوانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
• آہنگ اور لَے کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سن کر بتاسکیں۔
• نظم پڑھ کر سوالات کے دُرست جوابات دے سکیں۔
• اسمائی الفاظ کو اپنی تحریر میں دُرست طور پر استعمال کرسکیں۔
• تحریر میں عددی ترتیب (ایک سے پانچ تک) کا دُرست استعمال کرسکیں۔
• گیارہ سے بیس تک گنتی اُردُو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

• نعت اور حمد میں واضح طور پر تمیز کرسکیں۔
• حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کے بارے میں جان کر ان میں محبّت کا جذبہ پیدا ہوسکے۔
• بطور اُمّت حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ اپنی ذمّہ داری کا احساس پیدا ہوسکے۔
• الفاظ کے ذخیرے میں اضافہ کرسکیں۔
• نظم کی قسم 'نعت' سے آگاہ ہوسکیں۔

- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ سے دیکھ کر کاپی میں نقل کرسکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- دُرست بناوٹ اور خُوش خطی کے ساتھ نظم کے اشعار لکھ کر املا کے لیے تیّاری کرسکیں۔
- سوالات کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- اسم کے معانی ومفہوم جان کر دی گئی تصویر سے اسم چُن کر لکھ سکیں۔
- گیارہ سے بیس تک گنتی ہندسوں اور الفاظ میں لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- سدا بہار صفحہ ۶ تا ۹
- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز

پیریڈز : ۷

طریقۂ کار

- نعت کے نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے اور پڑھیے۔
- دوسرے دن بھی پڑھایئے۔ تختۂ تحریر پر لکھ کر بھی پڑھائی کروایئے۔
- ہمارے پیارے حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ذکر محبّت بھرے انداز میں کیجیے، ہمارے حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بچّوں پر شفقت کا ذکر کیجیے۔ مختصراً حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں وہ سب باتیں بتایئے جو اس اُمّت میں ذکر کی گئیں ہیں۔ ہوسکے تو اس مقصد کے لیے جماعت سے باہر کسی ایسی جگہ لے جاکر یہ باتیں کیجیے جہاں پُرسکون سا گوشہ ہو۔ حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا واقعہ سنا دیجیے۔
- وضاحت کیجیے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ کی تعریف (نظم کی طرح لکھنے) کو 'حمد' کہتے ہیں اسی طرح حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شان میں لکھی گئی نظم 'نعت' کہلاتی ہے۔
- خود پڑھیے تاثرات اور دُرست تلفّظ کا خیال رکھیے۔
- بچّوں سے باری باری/ پڑھوایئے۔ وقت کم ہونے کی صورت میں کورس میں ترنّم سے بھی پڑھائی جاسکتی ہے۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ (صفحہ ۱۳۴) سے دیکھ کر کاپی میں نقل کروایئے۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھوایئے۔
- تبادلۂ خیال کیجیے۔ بعد ازاں سوالات کے جوابات طلبہ کو خود حل کرنے دیجیے۔
- اسم کے معانی ومفہوم سمجھا کر دی گئی تصویر میں سے اسم اخذ کروایئے۔
- گیارہ سے بیس تک گنتی ہندسوں اور الفاظ میں خُوش خط (سدا بہار صفحہ ۹ پر) لکھوایئے۔
- دی گئی سرگرمی ہدایت کے مطابق کروایئے۔

پڑھیے
دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ
کتاب سدا بہار کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۴ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات
۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) نعت (ii) حمد (iii) دنیا (iv) محبّت (v) غم

۲۔ نظم کے مطابق دُرست لفظ لگا کر مصرعے مکمل کیجیے۔

(i) وہ ہمّت کا پیکر بڑی شان والے — سبھی کے وہ مونس، سبھی کے وہ ہمدم
(ii) وہ اللہ کا پیغام قرآن لائے — دلوں سے بھُلائے زمانے کے سب غم
(iii) مٹا ڈالی نفرت سِکھائی محبّت — ان ہی سے مہکتے ہیں دل سب کے ہر دَم
(iv) زمانے میں اسلام پھیلایا آکر — کوئی اُن سے بڑھ کر نہیں ہے معظّم
(v) خدا کے وہ محبوب اُمّت کے پیارے — مہکتے ہیں ان ہی کی خُوش بو سے عالم

۳۔ خُوش خطی

خدا کے وہ محبوب اُمّت کے پیارے
مہکتے ہیں اُن ہی کی خُوش بو سے عالم
اُنھیں دل سے پیاری تھی خود اُن کی اُمّت
وہ اُمّت کی خاطر ہی سہتے تھے ہر غم

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) وہ نظم جس میں حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کی تعریف کی جائے۔ نعت کہتے ہیں۔

(ii) اس نظم میں حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کی بے شمار صفات کا ذکر کیا گیا ہے۔ جن میں سے دو یہ ہیں۔

- نفرت کے بدلے محبّت سِکھانے والے۔
- بہادری کا پیکر

(iii) حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سب کے لیے اللہ تعالیٰ کا پیغام (قرآن مجید) لائے۔

(iv) حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں لوگوں سے محبّت کرنا سکھایا۔

قواعد : اسم

نوٹ : 'اسم' طلبہ جماعت دوم میں سیکھ کر آئے ہیں۔ دہرایئے۔تصویر میں نظر آنے والی اشیا کے نام لکھوایئے۔

۵۔ (i) میز (ii) کُرسی (iii) بستہ (iv) گیند

۶۔ عددی ترتیب کا جملوں میں استعمال

مذکّر الفاظ کے ساتھ استعمال		مونّث الفاظ کے ساتھ استعمال	
پہلا	آج میرا پہلا روزہ ہے۔	پہلی	کل میں نے پہلی بار گلہری دیکھی۔
دوسرا	اگلی گلی میں دوسرا مکان طارق کا ہے۔	دوسری	یہ گاڑی دوسری بار مرمّت کے لیے جارہی ہے۔
تیسرا	گڈو تیسرا اور میں دوسرا کیلا کھارہی ہوں۔	تیسری	یہ تیسری جماعت کی کتاب ہے۔
چوتھا	مجھے چوتھا کلمہ یاد ہے۔	چوتھی	اس مال کی چوتھی منزل پر صرف بچّوں کا سامان ملتا ہے۔
پانچواں	حمزہ کا پانچواں دانت بھی ٹوٹ گیا۔	پانچویں	عشا دن کی پانچویں اور آخری نماز ہے۔

۷۔ گیارہ سے بیس تک گنتی ہندسوں اور الفاظ میں لکھیے۔

ہندسے	ہندسے	الفاظ	الفاظ	ہندسے	ہندسے	الفاظ	الفاظ
۱۱	_____	گیارہ	_____	۱۶	_____	سولہ	_____
۱۲	_____	بارہ	_____	۱۷	_____	سترہ	_____
۱۳	_____	تیرہ	_____	۱۸	_____	اٹھّارہ	_____
۱۴	_____	چودہ	_____	۱۹	_____	اُنّیس	_____
۱۵	_____	پندرہ	_____	۲۰	_____	بیس	_____

سرگرمی

- حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں معلومات جمع کرکے ایک کِتابچہ بنایئے۔
- کِتابچہ بنایا جاسکتا ہے اور اس مقصد کے لیے طلبہ کو لائبریری، اخبارات، رسائل اور کتابوں سے ہمارے پیارے نبی حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں معلومات جمع کروایئے اور اسے کِتابچے کی شکل دیجیے۔عنوان بچّے اپنی مرضی سے رکھیں معلّمہ رہنمائی ضرور کریں کہ عزّت و احترام کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ ہمارے نبی حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ روشن چراغ۔ پیارے نبی حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ...

پیارے نبی حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم

ہمارے پیارے حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے عمل کے ذریعے محنت کی عظمت کا ثبوت دیا۔ حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے گلّہ بانی اور تجارت کی حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم بکریوں کا دودھ خود ہی دوہ لیتے، کپڑا یا جوتا پھٹ جاتا تو مرمّت کر لیتے، فرش پر جھاڑو دے دیتے، لکڑیاں اکٹّھی کر لاتے اور خود ہی آگ جلا لیتے تاکہ کھانا تیّار کیا جاسکے۔ مسجدِ قبا اور مسجدِ نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی تعمیر میں حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے مزدوروں کی طرح دیگر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ اپنے ہاتھوں سے اینٹیں اور گارا اٹھایا۔ جنگِ خندق کے موقع پر بھی ہمارے پیارے حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے خندق کی کھدائی میں بھرپور حصّہ لیا۔

ایک مرتبہ سفر کے دوران کھانا تیّار کرنے کے لیے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے آپس میں مختلف کام بانٹ لیے۔ حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے جنگل سے لکڑیاں لانے کا کام اپنے ذمّے لیا اور لکڑیوں کا گٹھا خود اٹھا کر تشریف لائے۔

ہمارے پیارے حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے اپنے عمل سے یہ ثابت کیا کہ انسان کی عظمت اور بڑائی اپنے ہاتھ سے کام کرنے میں ہے۔

نوٹ: معلّمہ دی گئی مثال سے مدد لیتے ہوئے رنگین کمپیوٹر پیپرز پر حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے متعلق معلومات اکٹّھی کرواکر کتابچہ تیّار کروائیے۔ بعد ازاں ایک دوسرے کو پڑھنے کے لیے دیجیے اور لائبریری کارنر میں رکھیے۔

سبق ۳ : دیانت داری .... (صفحہ ۱۰ تا ۱۵)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- سادہ اور مرکّب جملوں پر مشتمل عبارت سن کر اس کے اجزا سے متعلق معلومات اخذ کرسکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق اِملا لکھ سکیں۔
- متن میں شامل نئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرسکیں۔
- فعلی الفاظ کو اپنی تحریر میں دُرست طور پر استعمال کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- وہ دیانت داری کے مفہوم سے آگاہ ہوسکیں۔
- حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعلیٰ آلہٖ وَاَصْحابِہٖ وَسَلَّم کی سیرتِ طیّبہ سے واقف ہوسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- سبق کے اقتباس خُوش خط لکھ کر املا کے لیے تیّار ہوسکیں۔
- سوالات کے جوابات اور جملہ سازی کرسکیں۔
- فعل سے واقف ہوکر جملوں میں فعل کی پہچان کرسکیں۔ دی گئی تصاویر کے نیچے جملے لکھ سکیں۔
- صوتیات : آوازیں سمجھ کر مشقی کام کرسکیں۔
- دی گئی سرگرمی ہدایات کے مطابق کرسکیں۔

مددگار مواد

- سدا بہار صفحہ ۱۰ تا ۱۵
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۷

طریقۂ کار

- سیرت النّبی ہمارے پیارے حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعلیٰ آلہٖ وَاَصْحابِہٖ وَسَلَّم پر تبادلۂ خیال کیجیے۔ امین اور صادق کا مطلب سیرت النّبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعلیٰ آلہٖ وَاَصْحابِہٖ وَسَلَّم کے واقعات کی روشنی میں بتائیے۔ بعد ازاں چہرے کے تاثرات اور نئے الفاظ کی وضاحت کرتے ہوئے معلّمہ بلند خوانی کیجیے۔
- ہر طالبِ علم سے تین سے چار سطور پڑھوائیے۔ بلند خوانی کے دوران طلبہ کی دل چسپی میں اضافہ کرنے کی غرض سے مختصر سوالات کیجیے۔

- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ (صفحہ ۱۳۴) سے دیکھ کر کاپی میں نقل کروایئے۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھوایئے۔
- سبق کا پہلا اقتباس خُوش خط لکھوایئے۔مشق کرواکر املا لیجیے۔
- سوالات کے جوابات اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- بچّوں سے جماعت ہی میں مختلف کاموں (فعل) کے بارے میں جملے پوچھیے اور بتایئے مثلاً میں کر رہی ہوں؟ فاطمہ کیا کر رہی ہے؟ رات کو ہم کیا کرتے ہیں؟ صبح کو کیا کرتے ہیں؟ وغیرہ ۔ زبانی تبادلۂ خیال کرنے کے بعد مختلف افعال (کام) تختۂ تحریر پر لکھ کر ان کے جملے طلبہ سے بنوایئے۔ بعد ازاں صفحہ ۱۴ کا کام کتاب پر طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- صوتیات کا اعادہ کروایئے۔ یہ آوازیں بچّے جماعت اوّل اور دوم میں سیکھ چکے ہیں۔صفحہ ۱۵ پر دی گئی خالی جگہ مکمل کروایئے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب سدا بہار کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۴ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) دیانت دار (ii) امانت دار (iii) جانی دُشمن (iv) مدینہ منوّرہ (v) ایمان داری

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) صادق/ امین (ii) سچّے (iii) امانتیں (iv) گھر (v) مدینہ منوّرہ

خُوش خطی

۳۔ سبق کے پہلے اقتباس کو دُرست بناوٹ کے ساتھ خُوش خط لکھوایئے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) دیانت داری کا مطلب یہ ہے کہ کسی بھی معاملے میں ایمان داری سے کام لینا۔مثلاً کسی کی چیز بغیر پوچھے نہ لینا۔

(ii) نبوّت ملنے پر جب حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ نے اسلام کی طرف لوگوں کو بلانا شروع کیا تو مکّہ مکرّمہ کے لوگوں نے (نعوذ باللہ) حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کو جان سے مارنے کا منصوبہ بنایا۔

(iii) اللہ تعالیٰ کا دین حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کے پاس اللہ تعالیٰ کی امانت تھا۔

(iv) اللہ تعالیٰ کا دین بھی حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے امانت تھا جو انھوں نے بغیر کسی کمی بیشی کے پورا پورا انسانوں تک پہنچایا۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
بچپن	بچپن میں گرنے کی وجہ سے میری آنکھ پر چوٹ کا نشان آج بھی موجود ہے۔
سچّے	حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سچّے اور ایمان دار انسان تھے۔
ایمان داری	عمر کی ایمان داری کی وجہ سے اُستاد نے اسے اِسکول کا ہیڈ بوائے بنادیا۔
دشمن	ہمارے پیارے حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنے دشمنوں کو کبھی بددعا نہیں دی۔
خطرہ	گھر میں تیز دھار والی اشیا ہمیشہ اونچی جگہ پر رکھنا چاہیے۔

قواعد : فعل

۶۔ دی گئی تصویریں دیکھ کر تصویر کے نیچے دُرست جملہ لکھیے اور فعل پر دائرہ بنائیے۔

کسان ٹریکٹر چلا رہا ہے۔

اسد، امّی کو پیار کر رہا ہے۔

ابّو نماز پڑھ رہے ہیں۔

مریم پڑھ رہی ہے۔

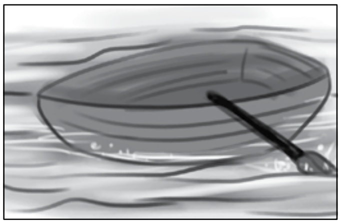

کشتی چل رہی ہے۔

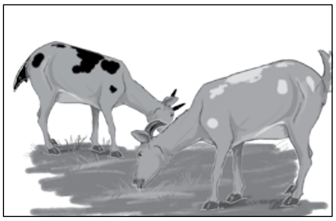

بکریاں گھاس چَر رہی ہے۔

صوتیات

۷۔

ے	وَ	وُ
سَیر بَیل	پَودا سَودا	چُوزہ جُوتا

۸۔

یَں	وَں	وُں
ہَیں بَھینس مَیں بَھینسا	بَھوں لَونگ پَوں سَونف	چُوں پُھونک جُوں سُوکھ

سبق ۴ : میں بھی لوگوں کے کام آؤں گا .... (صفحہ ۱۶ تا ۲۲)

- اُستاد پہلے جماعت میں خود نمونہ پڑھائی کریں اور پھر بچّوں سے فرداً فرداً پڑھائی کروائیں۔(سات میں سے ہر پیریڈ میں چند بچّوں سے روزانہ پڑھائی کروایئے) بچّوں کو مختلف پیشوں کے بارے میں معلومات فراہم کیجیے اور انھیں بتایئے کہ ہر پیشہ محترم اور قابلِ عزّت ہوتا ہے اور محنت ہی میں عظمت ہے۔ اس سبق کے ذریعے بچّوں کو آگ بجھانے والے افراد کی محنت و مشقّت اور مسائل کا اندازہ ہوگا۔سبق کے بعد اس کی مشق کاپی میں کروایئے اور بچّوں کو اہم فون نمبروں کو زبانی یاد کروایئے اور گھر اور اِسکول کی اہم جگہوں پر آویزاں کروایئے۔

پیشوں کی مناسبت سے اضافی سرگرمی کے طور پر مختصر ڈرامے کروائے جاسکتے ہیں جن میں بچّے مختلف پیشوں کے لباس میں ملبوس ان ہی کے انداز میں گفتگو کے ذریعے اپنے پیشوں کے بارے میں بتائیں۔ ڈرامے سے قبل بچّوں کو تبادلۂ خیال کے ذریعے مختلف کردار منتخب کرنے کا موقع دیا جائے اور وہ اپنے بارے میں (کردار کے بارے میں لکھیں) مثلاً وہ کون ہے؟ کیا کرتے ہیں؟ کیسا محسوس ہوتا ہے؟ کیا مشکلات ہوتی ہیں؟ کس کام میں زیادہ مزا آتا ہے؟...... باہمی گفتگو کے بعد ایک بچّے سے ان سوالوں کے جواب لکھوائیں اور پھر جو کردار وہ منتخب کرچکے ہوں اسے جماعت کے سامنے ادا کریں اور اپنے بارے میں بتائیں۔

بچّے اس کام کے ذریعے نہ صرف اظہارِ بیان کی مہارتوں کو بہتر بنائیں گے بلکہ وہ دوسروں کی جگہ خود کو رکھ کر محسوس کرنے کی بہت بڑی صفت سے بھی متعارف ہوسکیں گے اور ان کی تصوّراتی صلاحیتوں میں بھی اضافہ ہوگا۔

- منصوبہ بندی اور مشق کی اہمیت پر توجّہ دلایئے۔سبق کے آخر میں تختۂ تحریر پر جو منصوبہ بندی لکھی گئی ہے اس کی طرف توجّہ دلوایئے اور بتایئے کہ ہر اہم کام کی پہلے سے مشق (ریہرسل) اور تیّاری کتنی اہم ہے۔

پہلی سہ ماہی

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- سادہ اور مرکّب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق اِملا لکھ سکیں۔
- نثر کو پڑھ کر سوالات کے دُرست جوابات دے سکیں۔
- متن میں شامل نئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرسکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مترادف الفاظ کو سمجھ کر بول/ لکھ سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- ان کے دلوں میں مختلف پیشوں سے متعلق افراد کی قدر و منزلت پیدا ہو سکے اور وہ ہر پیشے کا احترام کریں۔
- آگ بجُھانے والے عملے کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کریں۔
- ان میں بھی سماجی کام کرنے کا شعور پیدا ہو سکے۔
- کسی دورے کی رُوداد پڑھ کر خود بھی اسی طرح لکھنے کی مہارت پیدا کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ سے دیکھ کر کاپی میں نقل کرسکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- 'ر ڑ ز ژ' کی دو اشکال (لمبی ر اور چھوٹی ر) کے اُصول خُوش خطی سے آگاہ ہوسکیں۔
- دیے گئے سبق کے الفاظ دُرست بناوٹ اور نفیس لکھائی کے ساتھ لکھ سکیں۔ ان الفاظ اور سبق کے دوسرے اقتباس کی مشق کر کے املا کے لیے تیّار ہوسکیں۔
- دیے گئے الفاظ کے حروف الگ کرسکیں۔
- دی گئی سرگرمی مکمل کرسکیں۔
- دیے گئے معمّے میں پیشوں کے نام تلاش کرسکیں۔

مددگار مواد

- سدا بہار صفحہ ۱۶ تا ۲۲
- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز
- مترادف الفاظ کا چارٹ
- معاون کتاب 'چاند' صفحہ ۶۰ تا ۶۴ مزید مطالعے کے لیے ملاحظہ کیجیے (تجویز)۔

پیریڈز : ۶

طریقۂ کار

- طلبہ سے سابقہ معلومات لیجیے۔ کیا آپ نے کبھی فائر انجن دیکھا ہے؟ کبھی آگ لگی دیکھی ہے؟ اگر ممکن ہو تو فائر انجن (کھلونا) یا تصویر لاکر دکھائیے۔
- سبق تاثرات سے پڑھ کر سنائیے۔ آپ سبق کا جو حصّہ پڑھ رہے ہوں۔ خیال رکھیں کہ تمام بچّوں کی نظر عبارت کے اسی حصّے پر ہو۔
- پڑھنے کے دوران وضاحت کرتے رہیے۔ نئے الفاظ کے معانی کی وضاحت بھی کیجیے۔ سبق کے آخر میں بنائے گئے تختۂ تحریر پر لکھی منصوبہ بندی کی طرف توجّہ دلائیے کہ ذمّے داریاں لکھنے اور اس کے لیے پہلے سے تیّاری اور ریہرسل (مشق) بہت ضروری ہے۔
- باری باری ہر بچّے سے بلند خوانی کروائیے۔ (چند جملے)
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۲۴ سے دیکھ کر کاپی میں نقل کروائیے۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھوائیے۔
- خُوش خطی (ر ڑ ز ژ) کے اُصول تختۂ تحریر پر سمجھا کر مشقی کام کتاب کے صفحہ ۲۰ پر کروائیے۔
- سبق کے دیے گئے خُوش خطی کے الفاظ تین بار کاپی میں دُرست بناوٹ اور نفیس لکھائی کے ساتھ لکھواکر ادا کیجیے۔
- سبق کے دوسرے اقتباس کی بھی مشق کرواکر املا لیجیے۔
- دیے گئے الفاظ کے حروف طلبہ کو خود توڑ کر لکھنے دیجیے۔ اغلاط کی صورت میں تختۂ تحریر پر معلّمہ اصلاح کیجیے۔
- الفاظ کے جملے اور سوالات کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- مترادف الفاظ کا چارٹ بنا کر جماعت میں آویزاں کیجیے۔ ہر طالبِ علم سے ان الفاظ اور مترادفات کو پڑھوائیے۔ بعد ازاں طلبہ کو تحریری کام خود کرنے دیجیے۔
- سرگرمی صفحہ ۲۲ سمجھا کر گھر کے کام کے لیے دیجیے۔
- دیے گئے معمّے میں پیشوں کے نام ڈھنڈوائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب سدا بہار کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۴ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) جماعت (ii) لال انجن (iii) ٹاور (iv) پتّھر (v) خاطر (vi) فائر اسٹیشن

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) لال (ii) معلومات حاصل کرنے (iii) فائر اسٹیشن (iv) کیمیائی جھاگ (v) جزاک اللہ

خُوش خطی

۳۔ لمبی ر اور چھوٹی ر کے اُصول تختۂ تحریر پر سمجھا کر طلبہ سے پہلے تختۂ تحریر پر مشق کروائیے۔ بعد ازاں کتاب کے صفحہ ۲۰ اور پھر نوٹ بک پر بھی کام کروائیے۔

۴۔ دیے گئے الفاظ کاپی میں تین بار خُوش خط لکھوائیے۔ ان الفاظ اور سبق کے دوسرے اقتباس کی املا کے لیے تیّاری کروا کر املا بھی لیجیے۔

۵۔ مندرجہ بالا الفاظ کے حروف الگ کیجیے۔

مثال: بہت = ب + ہ + ت

بجنے = ب + ج + ن + ے

تیزی = ت + ے + ز + ی

معلوماتی = م + ع + ل + و + م + ا + ت + ی

خطرے = خ + ط + ر +ے

نظر = ن + ظ + ر

افسر = ا + ف+ س + ر

مہمان = م + ہ + م + ا + ن

مظاہرہ = م + ظ + ا + ہ + ر + ہ

انتظام = ا + ن + ت + ظ + ا + م

استعمال = ا + س + ت + ع + م + ا + ل

بستی = ب + س + ت + ی

پکار = پ + ک + ا + ر

عمارتوں = ع + م + ا + ر + ت + و + ں

۶۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
سنائی	گھنٹی کی آواز سنائی دیتے ہی سب بچّے کھیل کے میدان میں اسمبلی کے لیے جمع ہو گئے۔
کمرا	میرا کمرا اوپر والی منزل پر ہے۔
شروع	ہمیں اپنے دن کا آغاز اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء سے کرنا چاہیے۔
کچھ	ماشاء اللہ ! رات دعوت میں سب کچھ بہت اعلیٰ تھا۔
حیران	روحان کی لکھائی دیکھ کر امّی ابّو حیران رہ گئے۔
واپسی	پکنک سے واپسی آتے ہوئے گاڑی میں دادا جان نے سب کو لطائف سنائے۔

۷۔ سوالات کے جوابات

(i) علی اپنی جماعت کے بچّوں کے ساتھ فائر اسٹیشن کے معلوماتی دورے پر گیا تھا۔

(ii) لکڑیوں میں لگی ہوئی آگ پانی کے موٹے موٹے پائپوں سے اور پیٹرول سے لگی ہوئی آگ کیمیائی جھاگ سے بجھائی گئی۔

(iii) بڑی اور اونچی عمارتوں میں پھنسے ہوئے لوگوں کو نکالنے کے لیے اسنارکل کا استعمال کیا جاتا ہے۔

(iv) رسّے، اسنارکل، آکسیجن ماسک۔

(v) تختۂ سیاہ پر منصوبہ بندی اس لیے کی گئی تھی تا کہ آنے والے لوگوں کو عملے کے بارے میں دُرست معلومات فراہم ہوسکیں۔

قواعد

الفاظ کے مترادف لکھیے		دُرست مترادف سے ملائیے	
نائی	حجّام	معلّمہ	مالی
معلّم	اُستاد	باغبان	اُستانی
پائلٹ	ہواباز	والد	دہقان
ڈاکٹر	معالج	ماں	باپ
قصائی	قصاب	کسان	والدہ

سرگرمی

کتاب سدا بہار کے صفحہ ۲۲ پر دی گئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق کیجیے۔

☆ اس معمّے میں مختلف پیشوں کے نام ڈھونڈیے۔

ڈاکٹر۔ اُستاد۔ درزی۔ حجّام۔ دھوبی۔ قصاب

ط	ق	ھ	ص	ا	ی	غ	ف
ا	ص	ح	دھ	م	ب	ن	ڈ
س	ص	ج	ع	و	ش	ل	ا
ت	ا	ج	ظ	ق	ب	گ	ک
ا	ب	ا	د	ر	ز	ی	ٹ
د	ق	م	ف	و	ک	ط	ر

پیشے .... (صفحہ ۲۳)

خصوصی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کم از کم ستّر الفاظ پر مشتمل عبارت ایک منٹ میں روانی سے پڑھ سکیں۔

عمومی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- دیے گئے پیشوں کے نام ان کی تصویر سے ملاسکیں۔

مددگار مواد

- سدابہار صفحہ ۲۳

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- دی گئی عبارت پہلے معلّمہ خود بچّوں کو پڑھ کر سنائے پھر طلبہ سے اس کی مشق کروانے کے بعد جماعت میں پڑھوائیے۔
- دیے گئے پیشوں کے نام اور کام تختۂ تحریر پر لکھ کر بچّوں کو ہر پیشے کا کام سمجھائیے۔ پھر مشقی کام طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

- درج ذیل پیشوں کے نام تصاویر سے ملائیے۔

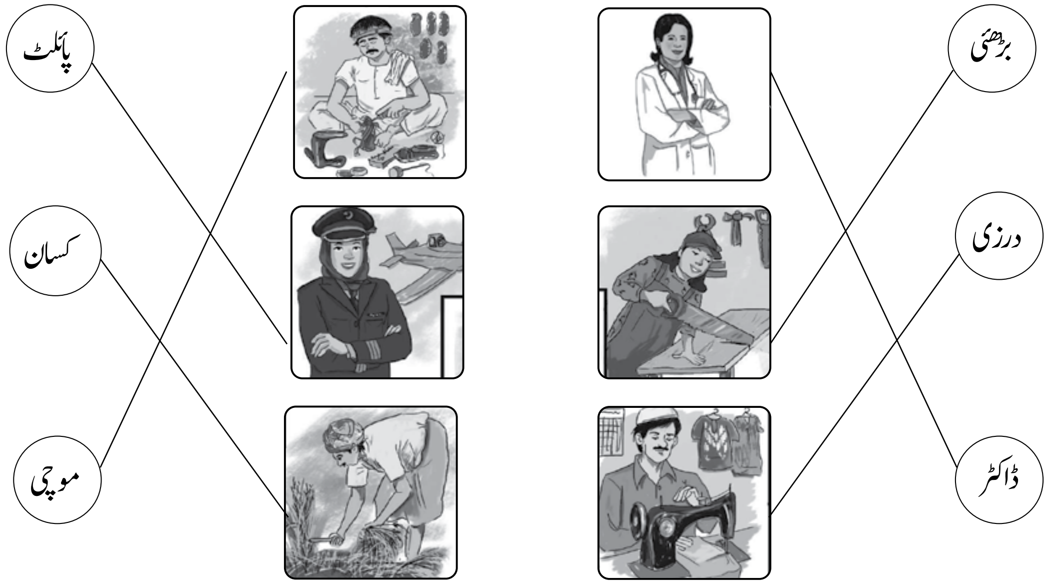

نثرنگاری : انٹرویو .... (صفحہ ۲۴)

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- ان میں گفتگو کرنے (انٹرویو لینا) کا اعتماد پیدا ہوسکے۔
- گفتگو کرنے کے بعد اس کو قلمبند کرنے کی ان میں مہارت پیدا ہوسکے۔

مددگار مواد

- سدابہار صفحہ ۲۴

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- معلّمین اِسکُول میں موجود کسی بھی اُستاد /اُستانی، چوکیدار، صفائی کرنے والی /والا، کینٹین والی/ والا کا انٹرویو ریکارڈ کر کے رکھے۔
- سب سے پہلے کتاب کا صفحہ ۲۴ کھلواکر سوالات پڑھ کر سنائیے۔ پھر پہلے سے ترتیب شدہ انٹرویو کی ریکارڈنگ سنائیے۔
- اس کے بعد جماعت میں عملی مظاہرہ کروانے کی غرض سے اِسکُول کے مالی یا کسی اور شخص کو بلواکر انٹرویو لیجیے تاکہ طلبہ کو انٹرویو لینے کا طریقہ سمجھ آجائے۔
  بعد ازاں کتاب صفحہ ۲۴ پر دیے گئے سوالات کی مدد سے ایک انٹرویو طلبہ کو ہوم ورک میں کرنے کے لیے دیجیے۔
- طلبہ کی محنت اور کام کی حوصلہ افزائی کرنے کی غرض سے ان کے دیے گئے انٹرویو کو جماعت میں پڑھوایئے۔

مشقی کام

- سدا بہار صفحہ ۲۴ ملاحظہ کیجیے۔

نثر نگاری : مضمون نویسی .... (صفحہ ۲۵)

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔
- سوالات کے جوابات کی مدد سے اقتباس لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدا بہار صفحہ ۲۵

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- کمرۂ جماعت میں پیشوں سے متعلق تصاویر لگایئے۔ ان پیشوں میں استعمال ہونے والی معاون اشیا کی بھی تصاویر اور نام لکھ کر لگایئے۔
- پہلے ہر طالبِ علم سے زبانی سوال جواب کیجیے۔ اصلاح کے بعد طلبہ کو تحریری کام نوٹ بک پر کرنے دیجیے۔
- سدا بہار صفحہ ۲۵ ملاحظہ کیجیے۔

سبق ۵ : علاقائی کھیل .... (صفحہ ۲۶ تا ۳۱)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- روز مرّہ معاملات میں رواداری اختیار کرسکیں۔
- ایک منٹ میں کم از کم پچاس اختراعی ہجّوں والے یا بے معنی الفاظ پڑھ سکیں۔
- سبق پڑھ کر اس کے متن سے متعلق سوالات کے جواب لکھ سکیں۔
- جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے فعل کی پہچان کر کے بتا سکیں۔
- سادہ جملوں کو زمانہ ماضی، حال، مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- علاقائی کھیل اور ان کے مخصوص ناموں سے واقف ہوسکیں۔
- علاقائی مقبول ترین کھیل کشتی اور آنکھ مچولی کھیلنے کے طریقے سے آگاہ ہوسکیں۔
- غلط املا والے الفاظ دُرست ادائیگی سے پڑھ سکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ سے دیکھ کر کاپی میں نقل کرسکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- خُوش خطی کے اُصول 'ی' اور 'ے' کی درمیانی اشکال سے واقف ہوسکیں۔
- سبق کا آخری اقتباس خُوش خط لکھ کر املا کی تیّاری کرسکیں۔
- دیے گئے الفاظ کے جملے تبادلۂ خیال کے بعد بنا سکیں۔
- صوتیات 'وُ' اور 'وَ' کی آوازوں کی پہچان کرسکیں۔ دیے گئے جملوں میں ان آوازوں وُ/ وَ کی پہچان کرسکیں۔
- دیے گئے معمّے میں کھیلوں کے نام ڈھونڈ سکیں۔
- دی گئی سرگرمی ہدایت کے مطابق حل کرسکیں۔

مددگار مواد

- سدا بہار صفحہ ۲۶ تا ۳۱
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۹

طریقۂ کار

- معلّمہ دُرست تلفّظ سے بلند خوانی کرتے ہوئے نئے الفاظ کے معانی بھی سمجھایئے۔ بعد ازاں ہر طالبِ علم سے چند سطور باری باری پڑھوایئے طلبہ کی دل چسپی قائم رکھنے کے لیے سبق سے متعلق مختصر سوالات بھی کیجیے۔
- طلبہ کا گروہ بنا کر ان کے درمیان فی منٹ ستّر الفاظ پڑھنے کا مقابلہ کروایئے۔
- دیے گئے خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۳۴ سے دیکھ کر کاپی میں نقل کروایئے۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھوایئے۔
- خُوش خطی کے اُصول 'ی' اور 'ے' کی درمیانی اشکال کی دُرست بناوٹ تختۂ تحریر پر بنا کر طلبہ کو سمجھایئے۔ مشق کروانے کے بعد خُوش خطی کا یہ کام سدا بہار صفحہ ۲۹ پر کروایئے۔
- سبق کا آخری اقتباس کاپی میں خُوش خط لکھوا کر املا کے لیے مشق کروا کر بھی املا لیجیے۔
- سوالات کے جوابات اور املا کے الفاظ تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- زمانۂ ماضی، زمانۂ حال اور زمانۂ مستقبل سمجھا کر مشقی کام طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- صوتیات 'وُ' اور 'وَ' کی آوازوں کی مشق کروایئے۔ بعد ازاں دیے گئے جملوں پر 'وُ' کی آواز اور 'وَ' کی آواز کے لفظ پر دائرہ بنوایئے۔
- دیے گئے معمّے میں کھیلوں کے نام ڈھونڈوایئے۔
- دی گئی سرگرمی طلبہ کو سمجھا کر گھر سے حل کرنے کے لیے دیجیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

غلط املا والے الفاظ

دیا گیا اقتباس طلبہ کا گروہ بنا کر ایک منٹ میں پڑھوایئے۔

خاص الفاظ

کتاب سدا بہار کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۴ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) علاقائی (ii) میدان (iii) ملاکھڑا (iv) ٹی وی (v) چمبند (vi) مقرّر نہیں

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) شوق (ii) مقابلے (iii) کشتی (iv) آنکھ مچولی (v) ٹاس

خُوش خطی

۳۔ سبق میں سے 'ی' اور 'ے' کی درمیانی شکل کے پانچ الفاظ ڈھونڈ کر کاپی میں خُوش خط لکھیے۔

'ی' اور 'ے' کی درمیانی اشکال

اُصول: تمام حروف کی طرح 'ی' اور 'ے' کے بعد 'ر ڑ ز ژ'، 'ج چ ح خ'، 'م' یا 'ی' آنے پر ان کے شوشے گر جاتے ہیں، جیسے: بھیڑ، نیم، بیچ۔

ہدایت: 'ی' اور 'ے' کی درمیانی اشکال دُرست طریقے سے بنائیے۔

ت + ی + ر = تیر ______ ______ ______ تیر ×

چ + ی + خ = چیخ ______ ______ ______ چیخ ×

ب + ے + چ = بیچ ______ ______ ______ بیچ ×

۴۔ سبق کا آخری اقتباس صفحہ ۲۷ (بچّوں کے مقبول ترین ____

____

____________________ یوں یہ کھیل جاری رہتا ہے۔) خُوش خط لکھوایئے۔ املا کی تیّاری کروا کر املا لیجیے۔

۵۔ سوالات کے جوابات

(i) وہ کھیل جو بڑے پیمانے پر کھیلے جاتے ہیں۔ ان میں ٹیمیں بنتی ہیں۔ یہ کھیل محلّے، شہر، ملکوں کے درمیان کھیلے جاتے ہیں۔مثلاً فٹ بال ہاکی اور کرکٹ وغیرہ ایسے کھیل ہیں جن میں ٹیمیں بنتی ہیں۔

(ii) کچھ کھیل صرف علاقوں میں کھیلے جاتے ہیں۔ انھیں علاقائی کھیل کہا جاتا ہے۔مثلاً کُشتی اور آنکھ مچولی وغیرہ۔

(iii) آنکھ مچولی کھیلنے والوں کی تعداد مقرّر نہیں ہوتی۔ اس میں سب سے پہلے ٹاس کیا جاتا ہے۔ جو بچّہ آخر میں رہ جاتا ہے۔ اس کی آنکھوں پر پٹّی باندھ دی جاتی ہے یہ بچّہ دوسرے بچّوں کو پکڑتا ہے جو بچّہ یا بچّی پکڑی جاتی ہے پھر اس کی باری آتی ہے، وہ اپنی آنکھوں پر پٹّی باندھ کر دوسرے ساتھیوں کو ڈھونڈتا/ ڈھونڈتی ہے۔ یوں یہ کھیل جاری رہتا ہے۔

(iv) یہ طلبہ کو خود حل کرنے دیجیے۔

(v) کوئی بھی کھیل کھیلتے ہوئے ایک دوسرے کا خیال رکھنا اس لیے ضروری ہے کہ کسی کو چوٹ نہ لگ جائے اور تمام ساتھی کھلاڑیوں کو کھیلنے کا یکساں موقع مل جائے۔

۶۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
کھیل	لڑکیاں پکڑم پکڑائی کا کھیل شوق سے کھیلتی ہیں۔
شوق	کتب میلے سے بچّوں نے شوق سے کہانیوں کی کتابیں خریدیں۔
محلّے	اتوار کی شام محلّے کے بچّے میدان میں فٹ بال کھیلتے ہیں۔
کرکٹ	کرکٹ کھیلنے سے ہماری صحت اچّھی اور اعصاب مضبوط ہوتے ہیں۔
پٹّی	میرا دوست آنکھوں پر پٹّی باندھ کر دُرست جگہ پر نشانہ لگانے میں کمال رکھتا ہے۔

قواعد : زمانۂ ماضی، زمانۂ حال، زمانۂ مستقبل

۷۔ دیے گئے جملوں میں زمانہ پہچان کر خالی جگہ میں دُرست الفاظ لکھیے۔	فعل ماضی	فعل حال	فعل مستقبل
مثال : دادا جان کتاب پڑھیں گے۔	☐	☐	☑
(i) بچّے کھلونوں سے کھیلتے تھے۔	☑	☐	☐
(ii) غازی گاڑی خرید رہا ہے۔	☐	☑	☐
(iii) بلّی کسی بھی چیز کو کھلونا بنالیتی تھی۔	☑	☐	☐
(iv) فاطمہ اپنے کھلونے سنبھال کر رکھتی ہے۔	☐	☑	☐
(v) غازی ماچس کی ڈبیوں سے ٹرین بنائے گا۔	☐	☐	☑

۸۔ دیے گئے جملوں کو زمانۂ ماضی، زمانۂ حال اور زمانۂ مستقبل میں تبدیل کیجیے۔

ماضی	حال	مستقبل
وہ گیند سے کھیل رہا تھا۔	وہ گیند سے کھیل رہا ہے۔	وہ گیند سے کھیلے گا۔
بچّے چڑیا گھر کی سیر کرنے گئے تھے۔	بچّے چڑیا گھر کی سیر کرنے جارہے ہیں۔	بچّے چڑیا گھر کی سیر کرنے جائیں گے۔
میں نے نئی سائیکل خریدی تھی۔	میں نے نئی سائیکل خریدی۔	میں نئی سائیکل خریدوں گا۔
مالی پودوں کو پانی دے رہا تھا۔	مالی پودوں کو پانی دے رہا ہے۔	مالی پودوں کو پانی دے گا۔
ہم نے اپنا کام ختم کرلیا۔	میں نے اپنے کام ختم کیا۔	ہم اپنا کام ختم کرینگے۔
ابّو بازار جارہے تھے۔	ابّو بازار جارہے ہیں۔	ابّو بازار جائیں گے۔

صوتیات

اُصول 'وُ' کے الفاظ کی ادائیگی پر غور کیجیے۔

۹۔ نیچے دیے گئے جملے پڑھیے، آوازوں پر غور کیجیے۔ 'وُ' کے لفظ پر دائرہ اور 'وَ' کی آواز کے لفاظ کے نیچے لکیر کھینچیے۔

مثال... کل کون اِسکُول سے غیر حاضر تھا۔

(i) پانی نہ دینے سے پودے سُوکھ گئے۔ (ii) حارث سَودے میں آم لانا بھُول گیا۔

(iii) غَوث کے پاؤں پر چوٹ لگی اور خُون نکلا۔ (iv) محلّے کے چَوک پر جھُولے والا کھڑا ہے۔

معمّا

☆ اس معمّے میں مختلف کھیلوں کے نام ڈھونڈیے۔

کرکٹ۔ فٹ بال۔ ہاکی۔ چڑی چھکّا۔ چھپن چھپائی۔ لوڈو۔ کیرم

چ	ی	ء	ا	پ	چھ	ن	پ	چھ
ڑ	ق	ظ	س	م	ر	ے	ک	ذ
ی	ل	ج	ا	گ	ف	ہ	ر	ل
چھ	و	م	ش	م	ٹ	ف	ک	ق
ک	ڈ	ف	ط	ف	ب	ے	ٹ	ط
ک	و	بھ	غ	د	ا	ع	ڑ	ی
ا	ی	ک	ا	ہ	ل	ق	ت	ے

سرگرمی

یہ کام سمجھا کر ہوم ورک میں دیجیے۔

کچھوے (نظم) .... (صفحہ ۳۲ تا ۳۳)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- آہنگ اور لَے سے اشعار اور نظمیں سن کر بتا سکیں۔
- توجّہ سے سن کر اپنے ردِّعمل/ خیالات کا اظہار دُرست تلفّظ اور لب و لہجے میں کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- نظم کے ذریعے ادب کی چاشنی سے متعارف ہوسکیں۔
- کچھوے کے بارے میں معلومات حاصل کرسکیں۔
- شاعر جمیل علوی کی شاعری کے انداز سے آگاہ ہوسکیں۔
- گروہ کی صورت میں سرگرمی (نظم نگاری) کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدا بہار صفحہ ۳۲ تا ۳۳
- کچھوے کی تصویر یا ویڈیو
- فلیش کارڈ
- نظم ''افریقی چیتا'' (معاون کتاب: چاند) مزید مطالعے کے لیے ملاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار

- کچھوے کے بارے میں طلبہ سے پوچھیے کہ کیا کبھی آپ نے اسے دیکھا ہے؟
- تصویر دیکھی ہے...... پھر تصویر یا ممکن ہو تو ویڈیو دکھائیے۔
- کتاب سدا بہار کی فہرست کی مدد سے نظم کچھوے ڈھونڈ کر پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔ اس کام کے لیے پانچ سے سات منٹ دیجیے۔
- شاعر کا نام بتائیے۔
- یہ ایک معلوماتی نظم ہے جو کچھوے کے بارے میں معلومات جمع کرکے لکھی گئی ہے۔ معلومات ان نکات پر مشتمل ہے۔

۱۔ رفتار ۲۔ گھرانہ ۳۔ جسمانی ساخت ۴۔ غذا ۵۔ رہائش ۶۔ عمر ۷۔ وزن ۸۔ افزائشِ نسل ۹۔ عادات

نوٹ: اس کام کے لیے تختۂ تحریر کا مثالی نمونہ بلّی صفحہ ۳۳ دیکھیے۔

- دُرست تلفّظ کے ساتھ نظم باری باری پڑھوائیے۔
- نئے الفاظ کے معنی سمجھائیے۔
- معاون کتاب (چاند) صفحہ ۱۴ اور ۱۵ پر موجود نظم طلبہ کو پڑھ کر سنائیے (تجویز)۔ بعد ازاں صفحہ ۳۳ پر دی گئی سرگرمی گروہ کی صورت میں دی گئی ہدایت کے مطابق کروائیے۔

سرگرمی

- ہر گروہ اپنے درمیان ایک خُوش خط لکھنے والا اور ایک نظم و ضبط کا خیال رکھنے والا منتخب کرلے۔
- ہر گروہ اپنے جانور کے بارے میں ایک دوسرے سے معلومات کا تبادلہ کرے۔

- ان سابقہ معلومات کو ایک A4 سائز کے کاغذ پر لکھیے۔ ہر گروہ اپنے اُستاد یا اُستانی سے مدد لے۔
- گھر کے کام میں معلومات جمع کر کے لائیے۔

مثال : بلّی، گروہ ۲

رفتار	تیز تیز چلتی ہے
گھرانہ	شیر کے خاندان سے تعلق
جسمانی ساخت	نرم و ملائم
غذا	گوشت، دودھ
رہائش	گھر، سڑک
عمر	تقریباً ۱۲ سال

نظم ”کچھوے“ کی طرز پر لکھیے۔

ع : بلّی ہم نے دیکھی ہے تیز تیز چلتی ہے

نظم نگاری کا کام ایک سادے کاغذ پر کروائیے۔ ترمیم اور اصلاح کے بعد نظمیں (ہر گروہ کی ایک نظم) کاپیوں میں خُوش خط نقل کیجیے۔ اس طرح بڑے چارٹ پیپرز پر مارکرز سے لکھ کر تصاویر بنائیے اور جماعت میں آویزاں کیجیے۔

سبق ۶ : السّلامُ علیکمُ .... (صفحہ ۳۴ تا ۳۸)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- بنیادی الفاظ کی دُرست ادائی کرسکیں۔ • اپنے دوستوں اور رشتے داروں کا تعارف کرواسکیں۔
- موقعے کی مناسبت سے آدابِ گفتگو (شکریہ، افسوس، معذرت وغیرہ) کا خیال رکھتے ہوئے مناسب الفاظ بول سکیں۔
- اِسمِ معرفہ اور اِسمِ نکرہ کی پہچان کر کے بتاسکیں۔ • صفاتی الفاظ کو اپنی تحریر میں دُرست طور پر استعمال کرسکیں۔
- گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کرسکیں اور مجوّزہ ذمّے داری کو بہتر انداز میں ادا کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- حضرت محمدؐ رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پیاری باتوں اور عادتوں سے روشناس ہوسکیں۔
- سنّتِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اہمیت کو سمجھ کر اس پر عمل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی جان سکیں اور خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- سبق پڑھ کر اس کے متن کے مطابق سوالات کے جوابات تحریر کرسکیں۔

- اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ سے واقف ہوکر دیے گئے کالم میں دُرست اسم لکھ سکیں اور اسمِ صفت والے جملے بنا سکیں۔
- دی گئی سرگرمی گروہ میں ہدایت کے مطابق کرسکیں۔

مددگار مواد

- سدا بہار صفحہ ۳۴ تا ۳۸ • تختۂ تحریر • فلیش کارڈز (اسمِ معرفہ/ اسمِ نکرہ) • چارٹ (اسلامی شعائر اپنائیے) صفحہ ۳۵

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

- سبق کے نئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر پڑھائیے مثلاً (مصافحہ، ملاقاتی، برابر، اجازت، دھیان، خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ، حضرت کلدہ بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، دستک، جامع ترمذی، سنن ابی داؤد)
- طلبہ کو سبق کا خاموش مطالعہ (۱۰۔۱۵ منٹ تک) کرنے دیجیے۔
- بعد ازاں معلّمہ چہرے کے تاثرات اور دُرست تلفّظ سے بلند خوانی کرتے ہوئے طلبہ سے تبادلۂ خیال کیجیے۔
- دورانِ بلند خوانی احادیث کی کتابوں کے بارے میں بھی بتائیے۔
- سدا بہار صفحہ ۳۵ پر موجود (اسلامی شعائر اپنائیے) کا چارٹ بناکر جماعت میں تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے۔ طلبہ کو ان کی اہمیت اور مقصد سے آگاہ کیجیے۔ ان کو ہدایت کیجیے کہ ان اسلامی شعائر کا استعمال اپنی زندگی کا معمول بنائیے۔
- خاص الفاظ کے معانی سمجھائیے۔ فرہنگ سے دیکھ کر ان الفاظ کے معانی کاپی میں نقل کروائیے۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھوائیے اور سوالات کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب سدا بہار کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۴ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) مصافحہ (ii) ملاقاتی (iii) اچّھی (iv) برابر

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) السّلامُ علیکمُ (ii) عزّت (iii) ملنے (iv) اجازت

۳۔ سوالات کے جوابات

(i) ملاقات کے وقت جب کوئی جھک کر حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کے کان میں بات کرتا تو حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ دھیان سے سنتے رہتے، جب تک کہنے والا الگ نہ ہوتا، کان اس کے منھ کی طرف رکھتے۔

(ii) حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کے سمجھانے کے بعد لوگ ملاقات کے لیے آتے تو پہلے 'السّلامُ علیکُم' کہتے اور پھر اندر آنے کی اجازت طلب کرتے ہوئے کہتے 'کیا میں اندر آسکتا ہوں؟'

(iii) ایک دوسرے سے ملاقات کے وقت ہمیں ان باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

- سب سے پہلے بلند آواز میں سلام کیجیے پھر مصافحہ کیجیے۔
- پھر جہاں جگہ مل جائے وہاں سب کے ساتھ بیٹھیں۔

نوٹ: سوال نمبر iv کا جواب تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

قواعد: اسمِ معرفہ / اسمِ نکرہ

۴۔ درج ذیل اسم میں اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ کو اپنی کاپی میں الگ الگ کالم بنا کر لکھیے۔

اسمِ معرفہ	اسمِ نکرہ
گائے	جانور
پاکستان	ملک
رابعہ	لڑکی
شاہی قلعہ	عمارت
بادشاہی مسجد	مسجد

صفت

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
اچّھا	آج موسم بہت اچّھا ہے۔
ذہین	طاہرہ جماعت کی ذہین طالبہ ہونے کے ساتھ ساتھ تمیزدار بچّی ہے۔
گرم	امّی نے آج صبح گرما گرم پوریاں بنائیں۔
شریف	ہمارے پڑوسی بہت شریف اور دین دار لوگ ہیں۔
خُوب صُورت	باجی نے اپنے کمرے کو خُوب صُورت آرائشی سامان سے سجایا ہے۔

سرگرمی : دی گئی ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کروائیے۔

سہ ماہی کا اعادہ

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں گے۔
- تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا کرسکیں گے۔

مددگارمواد : تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور بچّوں کی کاپیاں۔

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار : طلبہ کو ان کو کی کتب اور کاپیاں دیکھنے کا موقع فراہم کیجیے۔ دیے گئے سوالوں کے زبانی جوابات پوچھیے۔ طلبہ کو گروہ میں تبادلۂ خیال کرنے کا موقع دیجیے۔ بعد ازاں ان سوالوں کے جوابات کاپی میں لکھوائیے۔

اس سہ ماہی میں آپ نے کیا سیکھا؟ خاص خاص کام لکھیے۔

- کون سا کام بہت اچّھا لگا اور کیوں؟
- کون سے کام میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے (خُوش خط لکھائی/ روانی سے پڑھائی/ جملے بنانا/ اقتباس ....)

پڑھائی کا مقابلہ

مقصد : طلبہ اپنے پڑھنے کی مہارت کو فروغ دے سکیں۔

مددگارمواد : کتاب سدابہار کے پڑھائے گئے اسباق میں سے کسی سبق سے ایک اقتباس۔

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار : روانی اور دُرست تلفّظ سے پڑھائی کا مقابلہ کروائیے۔ طلبہ کے گروہ بناکر یہ مقابلہ کروائیے جس میں طلبہ اپنے آپ اور اپنے ساتھیوں کو بہتری کی تجاویز دے سکیں۔

ا۔ نیچے دیا گیا متن پڑھیے اور دیے گئے سوالات کے جوابات دیجیے۔

حرارت کے معنی ہیں ''گرمی''۔ یہ تمام جانداروں یعنی انسانوں ، جانوروں اور پودوں کے لیے بہت ضروری ہے۔ زمین پر رہنے والے تمام جاندار سُورج سے حرارت حاصل کرتے ہیں۔ سُورج کی حرارت سے کھیتوں میں فصلیں پکتی ہیں۔ باغوں میں پھل اور پھُول اِسی کی گرمی کی وجہ سے پھلتے پھولتے ہیں۔

جانور اور ہمارے جسم بھی حرارت پیدا کرتے ہیں۔ ہمارے مُنھ میں رکھی قلفی یا آئس کریم ہمارے مُنھ کی حرارت سے پگھل جاتی ہے۔ حرارت کی خاص بات یہ ہے کہ وہ ایک جسم سے دوسرے جسم میں منتقل ہوتی ہے یعنی گرم چیز کے پاس ٹھنڈی چیز رکھیں تو وہ بھی گرم ہوجائے گی۔

(i) حرارت کے کیا معنی ہیں؟

____

____

(ii) زمین پر رہنے والے جاندار کہاں سے حرارت حاصل کرتے ہیں؟

____

____

(iii) مُنھ میں رکھی قلفی یا آئس کریم کس وجہ سے پگھل جاتی ہے؟

____

____

(iv) حرارت کی خاص بات کیا ہے؟

____

____

(v) اپنے دونوں ہاتھ آپس میں رگڑنے سے وہ آپ کو کیسے محسوس ہوتے ہیں؟

____

____

۲۔ تین اسم لکھیے۔

(i) ____________ (ii) ____________ (iii) ____________

۳۔ دیے گئے جُملوں میں فعل پر دائرہ بنائیے۔

(i) گھوڑا گھاس کھا رہا ہے۔

(ii) مریم کھیل رہی ہے۔

(iii) گاڑی چل رہی ہے۔

۴۔ مترادف الفاظ لکھیے۔

حجّام	____________	والد	____________
ڈاکٹر	____________	مالی	____________

۵۔ اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ کو الگ الگ کالم میں لکھیے۔

کتاب	قرآنِ مجید	پرندہ	ہُدہُد	پہاڑ	کے ٹو

اسمِ معرفہ	اسمِ نکرہ

۶۔ جُملے بنائیے۔

پہلا	
پہلی	
تیسرا	
تیسری	

۷۔ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔

(i) دیانت داری کا کیا مطلب ہے؟

(ii) سبق 'میں بھی لوگوں کے کام آؤں گا' میں کہاں کے تعلیمی دورے کا ذکر ہے؟

(iii) علاقائی کھیل کِن کھیلوں کو کہا جاتا ہے؟

(iv) کوئی سے تین پیشوں کے نام اور اُن کے کام لکھیے۔

۸۔ اپنے کسی تعلیمی دَورے یا سَیر کے بارے میں پانچ سے سات جُملے لکھیے۔

سبق ۷ : حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ .... (صفحہ ۳۹ تا ۴۳)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- سو(۱۰۰) کثیر الاستعمال ارکان دُرستی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- عبارت (بلند خوانی/ خاموش مطالعہ) پڑھ کر تفہیمی سوالات کے دُرست جوابات دے سکیں۔
- تحریر میں عددی ترتیب (چھے سے دَس تک) کا دُرست استعمال کرسکیں۔
- روز مرّہ گفتگو سن کر زُبان کے صحیح یا غلط ہونے میں امتیاز کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- خلیفہ چہارم حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے درمیان رشتے سے واقف ہوسکیں۔
- خلیفہ چہارم حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دینِ اسلام کے لیے کی گئی خدمات سے روشناس ہوسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی سے آگاہ ہوسکیں اور خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- خُوش خطی کے دُرست بناوٹ اور طریقے سے آگاہ ہوسکیں۔
- سوالات کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد تحریر کرسکیں۔
- حروف کی آواز پہچان کر ان کا دُرست استعمال خالی جگہوں میں کرسکیں۔
- دیے گئے الفاظ کا استعمال اپنے جملوں میں کرسکیں۔
- ہدایت کے مطابق دی گئی سرگرمی مکمل کرسکیں۔

مددگار مواد

- سدا بہار صفحہ ۳۹ تا ۴۳ • تختۂ تحریر

پیریڈز : ۷

طریقۂ کار

- معلّمہ سبق کی بلند خوانی کرتے ہوئے نئے الفاظ کے معانی سمجھایئے۔ پھر ہر بچّے/ بچّی سے سبق کی چند سطور کی بلند خوانی کروایئے۔
- دورانِ بلند خوانی طلبہ کی دل چسپی بڑھانے کی غرض سے عبارت سے متعلق مختصر سوالات بھی کیجیے۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۳۵ سے دیکھ کر نقل کروایئے۔
- دیا گیا خُوش خطی کا اقتباس معلّمہ دُرست بناوٹ اور خُوش خطی کے اُصولوں کو سمجھاتے ہوئے تختۂ تحریر پر لکھے۔ کتاب سدا بہار صفحہ ۴۲ پر دی گئی خُوش خطی کی عبارت پر پنسل پھروایئے۔ بعد ازاں اس کام کو نوٹ بک پر بھی کروایئے۔
- سوالات کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

- عددی ترتیب کا استعمال جملوں میں کروائیے۔
- حروف کی آوازوں کی پہچان کرواکر مشقی کام طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- دیے گئے الفاظ کے جملے بنوائیے۔
- سرگرمی (سدا بہار صفحہ ۴۳) دی گئی ہدایت کے مطابق کروائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب سدا بہار کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۴ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) چوتھے (ii) بچّوں (iii) شیرِ خدا (iv) ساتویں (v) غزوات

خُوش خطی

۲۔ ایک بچّی کی لکھائی کو دیکھیے۔ دُرست بناوٹ کے ساتھ نیچے لکھی گئی عبارت پر پنسل پھیریے۔

یہ واقعہ عید کے دن کا تھا۔ میں نے بہت اچھے کپڑے پہنے تھے۔
ہم سب بچے کھیل رہے تھے۔ میرا بھائی سائیکل چلا رہا تھا۔

یہ واقعہ عید کے دن کا تھا۔ میں نے بہت اچھے کپڑے پہنے تھے۔
ہم سب بچّے کھیل رہے تھے۔ میرا بھائی سائیکل چلا رہا تھا۔

۳۔ سوالات کے جوابات

(i) ہمارے پیارے حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے وصال کے بعد ہمارے پیارے حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے جن قریبی ساتھیوں نے اسلامی حکومت سنبھالی اور مسلمانوں کی رہنمائی فرمائی، انھیں 'خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم' کہا جاتا ہے۔

(ii) اللہ تعالیٰ نے حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو مکّہ مکرّمہ سے مدینہ منوّرہ ہجرت کرنے کا حکم دیا۔

(iii) جس جنگ میں حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مجاہدین کی قیادت فرمائی، اس جنگ کو 'غزوہ' کہتے ہیں۔

(iv) غزوۂ خیبر میں مسلمانوں نے دشمنوں کے سردار 'مرحب' سے مقابلہ کیا۔

(v) جب حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ نے خیبر کا قلعہ فتح کیا تو حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ نے قلعے کا دروازہ اکھاڑ ڈالا اور اپنے ہاتھوں سے اٹھالیا۔ یہ دروازہ اتنا مضبوط اور وزنی تھا کہ چالیس افراد سے بھی نہیں اٹھتا تھا۔ اس واقعے کی بنا پر حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ کو 'فاتحِ خیبر' کہا جاتا ہے۔

۴۔ عددی ترتیب والے جملے

ساتواں	اس ادارے میں کام کرتے ہوئے یہ تمھارا ساتواں سال ہے۔
آٹھواں	آج آٹھواں روزہ ہے۔
نوِیں	باجی نے نوِیں نظم خاص طور پر بچّوں کے لیے لکھی ہے۔
دسوِیں	ہم اس عمارت کی دسوِیں منزل پر رہتے ہیں۔

صوتیات

۵۔ دُرست حروف استعمال کر کے لکھیے، جیسے

میں ______رآن مجید پڑھتا ہوں۔ (ق، ک)

(i) میں قرآن مجید پڑھتا ہوں۔ (ii) مجھے گلاب کا پُھول پسند ہے۔

(iii) دادا جان خاندان میں سب سے بڑے ہیں۔ (iv) اللہ تعالیٰ کی بنائی یہ دنیا بہت خُوب صُورت ہے۔

۶۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
چوتھے	اس الماری کے چوتھے خانے میں میری کہانیوں کی کتابیں رکھی ہیں۔
شروع	یہ ماسی شروع دن سے ہی کام چوری دکھا رہی ہے۔
بہادری	مومن کی شان ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ پر توکّل کرتے ہوئے بہادری سے لڑتا ہے۔
فتح	فتح اللہ تعالیٰ کی مدد اور محنت سے حاصل ہوتی ہے۔
مضبوط	خیبر کے قلعے کا دروازہ بہت مضبوط تھا۔

سرگرمی: دی گئی ہدایت کے مطابق کِتابچہ بنائیے۔

سبق ۸ : خالی خالی خلا کی باتیں .... (صفحہ ۴۴ تا ۴۹)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- سبق پڑھ کر اُس کے متن سے متعلق سوالات کے جواب لکھ سکیں۔
- اِقراری، اِنکاری اور اِستفہامی جملوں میں فرق کرسکیں۔
- اِقراری، اِنکاری اور اِستفہامی جملوں کو ایک دوسرے میں تبدیل کرسکیں۔
- تحریر میں عددی ترتیب (گیارہ سے پندرہ تک) کا دُرست استعمال کرسکیں۔
- ٹی وی، موبائل، کمپیوٹر، وغیرہ پر مختصر عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- کہانی سن کر دوبارہ وہی کہانی خاص خاص نکات سمیت زُبانی سنا سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق دی گئی کہانی کا اختتام تبدیل کر کے لکھ سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- خلا اور خلا سے متعلق اہم معلومات حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ سے دیکھ کر لکھ سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- سبق کی آخری دو سطور خُوش خط لکھ کر املا کے لیے مشق کرسکیں۔
- دی گئی سرگرمی ہدایت کے مطابق حل کرسکیں۔

مددگار مواد

- سدا بہار صفحہ ۴۴ تا ۴۹
- تختۂ تحریر
- آڈیو/ ویڈیو
- معاون کتاب (چاند) ڈراما (ڈنکو میاں کے ساتھ) کا مزید مطالعہ کیجیے۔ (تجویز)

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

- سبق تاثرات سے پڑھ کر سنائیے۔ آپ سبق کا جو حصّہ پڑھ رہے ہوں۔ خیال رکھیں کہ تمام بچّوں کی نظر عبارت کے اسی حصّے پر ہو۔
- طلبہ کی دل چسپی قائم رکھنے کے لیے عبارت سے متعلق مختصر سوالات بھی کرتے رہیے۔
- اِسکُول کی آڈیو/ ویڈیو کمرے کا استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو "پاکستان اسپیس سینٹر" کے بارے میں بتائیے۔
- سبق کی خالی جگہ، سوال جواب اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

- معاون کتاب (چاند) ڈراما (ڈنکو میاں کے ساتھ) صفحہ ۶۷ تا ۷۱ کا طلبہ سے خاموش مطالعہ کروا کر مختصر سوال جواب کیجیے۔ (تجویز)
- جملے کی اقسام سمجھا کر مشقی کام طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- عددی ترتیب کا جملوں میں استعمال کروائیے۔
- طلبہ کو کمپیوٹر لیب لے جا کر دی گئی سرگرمی ہدایت کے مطابق مکمل کروائیے۔

پڑھیے
دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ
کتاب سدا بہار کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۴ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) ڈراما (ii) پیشوں (iii) خلا باز (iv) حسین (v) گھر (vi) مریخ

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) دھوبی (ii) گیسیں (iii) مہینوں (iv) خالی (v) سیّارہ

خُوش خطی
۳۔ سبق کی آخری دو سطور خُوش خط اور عمدہ لکھائی کے ساتھ لکھوا کر املا کے لیے مشق کروائیے۔ بعد ازاں املا بھی لیجیے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) نثار نے دھوبی کے رُوپ میں آ کر کہا...میں دھوبی ہوں۔ لوگوں کے کپڑے دھوتا ہوں۔ مجھے بہت مشکل ہوتی ہے۔ جب میں بھول جاتا ہوں کہ کون سا کپڑا کس کا تھا۔

(ii) خالد خلا باز بن کر اسٹیج پر آیا اور بولا ... میں خلا باز ہوں۔ خلا کا مطلب ہے خالی۔ ہماری زمین کے اردگرد گیسیں ہیں۔ ان گیسوں میں زمین کو لپٹا سمجھیے۔ یہ گیسیں ہماری پودوں اور ہر طرح کی زندگی کے لیے بہت ضروری ہیں زمین کے گرد گیسوں کے اس ہالے سے باہر کی فضا 'خلا' (Space) کہلاتی ہے۔

(iii) سائنس کی ترقی سے زمین پر ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا آسان ہوگیا ہے۔ ہم مہینوں کا سفر گھنٹوں میں طے کرنے لگے ہیں۔ اسی طرح اب زمین اور اس کی فضا سے باہر خلا میں جانا ممکن ہوگیا ہے۔

(iv) خلا میں جانے کے لیے خلائی جہاز، خلائی شٹل، راکٹ اور اسی طرح کی دوسری سواریاں استعمال کی جا رہی ہیں۔

(v) مصنوعی سیّاروں کی مدد سے ہم پوری دنیا کے موسموں کے بارے میں پہلے جاننے لگے ہیں۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
ڈراما	صبح اسمبلی میں پیش کیا جانے والا ڈراما دل چسپ اور معلوماتی تھا۔
لباس	دلھن کا عروسی لباس شاہانہ ہے۔
ترقی	پاکستان ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔
زمین	زمین کو آلودگی سے بچانا ہماری ذمّے داری ہے۔
خُوب صُورت	زیارت کی وادی خُوب صُورت صنوبر کے درختوں سے گھری ہوئی ہے۔
سفر	میری چھوٹی بہن پانی کا سفر کرنے سے گھبراتی ہے۔

قواعد : جملہ

جملوں کی اقسام

۶۔ دیے گئے سوالیہ جملوں کو مثال کے مطابق اقراری جملے میں تبدیل کیجیے۔

نوٹ : طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

۷۔ دیے گئے سوالیہ جملوں کو مثال کے مطابق انکاری جملے میں تبدیل کیجیے۔

نوٹ : طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

۸۔ عددی ترتیب کا جملوں میں استعمال سیکھیے اور دیے گئے الفاظ کے جملے بنائیے۔

مذکّر الفاظ کے ساتھ		مونّث الفاظ کے ساتھ	
گیارھواں	باغ میں گیارھواں درخت ہرا بھرا ہے۔	گیارھِویں	عادل کی گیارھِویں سالگرہ ہے۔
بارھواں	فاطمہ نے آج بارھواں سپارہ ختم کرلیا ہے۔	بارھِویں	بارھِویں نشست کے بعد کرسیاں ہٹا دو۔
تیرھواں	بجلی کا تیرھواں کھمبا گرنے والا ہے۔	تیرھِویں	تیرھِویں دکان کپڑے کی ہے۔
چودھواں	کل چودھواں روزہ ہوگا۔	چودھِویں	اس کتاب کی چودھِویں جلد چھپائی کے مرحلے پر ہے۔
پندرھواں	گلی کا پندرھواں گھر خالی ہے۔	پندرھِویں	اس سڑک کی پندرھِویں عمارت پر رنگ ہو رہا ہے۔

سرگرمی

سدا بہار صفحہ ۴۹ ملاحظہ کیجیے۔

کہانی پر تبصرہ .... (صفحہ ۵۰)

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- کہانی پڑھ کر اپنی رائے کا اظہار کرسکیں۔
- ان میں کہانیاں پڑھنے کا شوق پیدا ہوسکے۔
- اپنی رائے کی اہمیت جان کر اظہار کرنے کا اعتماد حاصل کرسکیں۔

مددگار مواد

- لائبریری
- سدا بہار صفحہ ۵۰

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- سب سے پہلے طلبہ کو لائبریری لے جاکر کہانیاں پڑھنے کا موقع دیجیے۔معلّمہ / معلّم خود بھی مطالعے کے لیے کوئی کہانی یا کتاب کا انتخاب کرکے ان کے ساتھ بیٹھ جائیں۔ اگلے دن صفحہ ۵۰ پر دیے گئے خاکے کے مطابق اپنی پڑھی ہوئی کہانی پر اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔
- پھر اگلے دن طلبہ کو موقع دیجیے کہ وہ اپنی پڑھی ہوئی کہانی پر اپنی رائے کا اظہار (صفحہ ۵۰ پر موجود خاکے کی مدد سے) کرسکیں۔

نوٹ :

- ہر ہفتے اس نوعیت کا کام ضرور دیجیے۔ ہفتے کے اختتام پر گھر کے کام کے طور پر بچّوں کو کوئی بھی کہانی پڑھ کر آنے کی ہدایت دیجیے، کہانی اور مصنف کا نام لکھ کر لانے کے لیے کہیے اور پھر جماعت میں یہ کام کروائیے۔ لائبریری جاکر بھی یہ کام کروایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح یہ صفحہ گھر کے کام میں بھی دیا جاسکتا ہے۔

سبق ۹ : بہتر ماحول، بہتر زندگی .... (صفحہ ۵۱ تا ۵۵)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- روز مرّہ زندگی میں پانی، بجلی، گیس اور ذرائع ابلاغ کے دُرست استعمال سے آگاہی حاصل کرسکیں۔
- قدرے طویل گفتگو یا تقریر سن کر اس کے اجزا (ابتدا، اہم نکات، نتائج) اخذ کرسکیں۔
- اپنے ماحول سے متعلق کسی موضوع پر ایک منٹ تک تقریر کرسکیں۔
- تقریر کے مراحل (آغاز، عروج، اختتام) کا خیال رکھ سکیں۔

- اپنی پسند کے کسی موضوع پر اپنے خیالات اور مشاہدات کو دُرست لب و لہجے، موقع محل کے مطابق حرکات و سکنات، صحیح تلفّظ اور اعتماد کے ساتھ پیش کرسکیں۔
- استعجابیہ جملوں کی نشاندہی کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- خاص الفاظ کے معانی جان سکیں۔ فرہنگ سے دیکھ کر نقل کرسکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- تقریر کی آخری چار سطور خُوش خط لکھ کر املا کے لیے مشق کرسکیں۔
- جملہ سازی کرسکیں۔
- دی گئی سرگرمی صفحہ ۵۵ ہدایت کے مطابق مکمل کرسکیں۔

مددگار مواد

- سدا بہار صفحہ ۵۱ تا ۵۵
- تختۂ تحریر
- چارٹ (استعجابیہ الفاظ کی فہرست)

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- تقریری انداز متعارف کروانے کی غرض سے معلّمہ پہلے خود چہرے کے تاثرات اور رموزِ اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے سبق کی بلند خوانی کیجیے۔
- نئے اور خاص الفاظ خط کشیدہ کرواکر ان کے معانی سمجھائیے۔
- بعد ازاں طلبہ سے بھی سبق کی بلند خوانی تقریری انداز سے کروائیے۔
- طلبہ کو ہوم ورک میں اپنی پسند کے عنوان پر چند سطور (کم از کم آٹھ) لکھنے کے لیے دیجیے اور انھیں موقع دیجیے کہ وہ اپنی لکھی تقریر کو انفرادی طور پر جماعت میں پڑھ کر سنائیں۔ ان کی اس کاوش پر ان کی حوصلہ افزائی بھی کیجیے۔
- خاص الفاظ فرہنگ صفحہ ۱۳۵ سے دیکھ کر کاپی میں نقل کروائیے۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھوائیے۔
- تقریر کی آخری چار سطور خُوش خط لکھوائیے۔ املا کی مشق کرواکر املا لیجیے۔
- سوالات کے جوابات اور دیے گئے الفاظ کے جملے تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ سے کروائیے۔
- جملے کی اقسام میں استعجابیہ سمجھا کر استعجابیہ الفاظ کی پہچان کروائیے۔ ان الفاظ کی فہرست کا چارٹ بنا کر تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے۔
- سرگرمی (سدا بہار صفحہ ۵۵) ہدایت کے مطابق کروائیے۔

پڑھیے
دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب سدا بہار کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۴ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) زمین کا دن (ii) سرگرمیاں (iii) غفلت (iv) عزیز (v) صفائی (vi) سچ

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) یومِ ارض (ii) ضروری (iii) نہیں (iv) اچّھی (v) مختلف

خُوش خطی

۳۔ اس تقریر کی آخری چار سطور:

جناب والا! یہ دنیا ہمارے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک عظیم تحفہ ہے۔ اس تحفے کا خیال رکھنا اور اس کا بہترین استعمال ہماری ذمّے داری ہے، توکیوں نہ ہم آپس میں مل جُل کر رہیں اور دنیا کو جنّت بنادیں۔

اس میں موجود نعمتوں کا اچّھی طرح استعمال کریں اور خراب ہونے سے بچائیں۔

یہ سچ ہے کہ صفائی نصف ایمان ہے اور بہتر ماحول ہی بہتر زندگی کی ضمانت ہے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) یہ مضمون جماعت کے کسی طالبِ علم کی زبانی بیان کیا جارہا ہے۔

(ii) جنابِ صدر، محترم پرنسپل، معزّز اساتذۂ کرام اور میرے عزیز ساتھیوں!

(iii) ساتھ رہنے سے ہونے والے مسائل اورمشکلات کے لیے ضروری ہے کہ ہم انھیں جلدی دُور کریں اور سب ایک دوسرے کا خیال رکھیں۔

(iv) ایک دوسرے سے مختلف ہونا بُری بات نہیں ہے مگر ایک دوسرے کی بات کو نہ سمجھنا اور لڑائی جھگڑا کرنا بُری بات ہے۔

(v) یہ دنیا ہمارے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک عظیم تحفہ ہے۔ اس تحفے کا خیال رکھنا اور اس کا بہترین استعمال ہماری ذمّے داری ہے،تو کیوں نہ ہم آپس میں مل جُل کر رہیں اور دنیا کو جنّت بنادیں۔ اس میں موجود نعمتوں کا اچّھی طرح استعمال کریں اورخراب ہونے سے بچائیں۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
تقریر	سالانہ تقریری مقابلے میں جماعت سوم کی طالبہ نے عمدہ تقریر کرکے سب کو حیران کردیا۔
تعریف	رات دعوت میں امّی جان کے ہاتھ کے کوفتے کھا کر سب نے بہت تعریف کی۔
ضروری	آج کے دور میں بہت ضروری ہے کہ ہم بچّوں کی اخلاقی تربیت پر زور دیں۔
صفائی	اِسکُول کے سب بچّوں نے ہفتہ صفائی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیا۔
استعمال	پانی ایک نعمت ہے، اس کے استعمال میں ہمیں احتیاط کرنا چاہیے۔

قواعد : استعجابیہ جملے

٦۔ جملے پڑھیے اور استعجابیہ جملوں کے سامنے (✓) اور باقی جملوں کے سامنے (✗) کا نشان لگائیے۔

آہا ! میرے ماموں آگئے۔	☑	تم اپنا کام کب ختم کروگے؟	☒
اوہو ! تیز ہوا سے چھتری ہی اُڑ گئی۔	☑	اچھا ! یہ تو تم نے کمال کردیا۔	☑
سبحان اللہ ! وہ دیکھو عید کا چاند۔	☑	میرے پاس کتاب نہیں ہے۔	☒

سرگرمی

- اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی یہ دنیا ہمارے لیے ایک تحفہ ہے۔ اپنے معاشرے یعنی اردگرد کے ماحول میں بہتری لانے کے لیے ضروری ہے کہ ہم خود یہ معلومات حاصل کریں، ان پر عمل کریں اور دوسروں کو بھی سمجھائیں اور عمل کروائیں۔
- باورچی خانے کا کوڑا، مثلاً: سبزیوں، پھلوں کے چھلکے زمین میں گڑھا کھود کر دبایئے، اس سے پودوں کے لیے دو یا تین ہفتوں میں بہت اچھی کھاد تیّار کی جاسکتی ہے۔
- استعمال شدہ خالی ڈبّوں اور بوتلوں سے نئی چیزیں بنایئے۔
- بجلی کا استعمال کم کیجیے، اس طرح زیادہ لوگوں کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ کوئی بلب بلاوجہ روشن دیکھیے تو اسے بجھا دیجیے۔
- کُھلے نلکے بند کردیجیے۔ ٹوٹے نلکوں کو مرمّت کرا لیجیے تاکہ پانی ٹپک کر ضائع نہ ہو۔
- ہمارے اردگرد بہت سے لوگ ہیں جن کو پیٹ بھر کر کھانا نہیں ملتا۔ اپنے کھانے میں سے کچھ حصّہ ضرور ایسے لوگوں کو عزّت سے دیجیے۔
- اوپر لکھے گئے کاموں میں سے کون سے کام آپ کرتے ہیں ؟ لکھیے۔
- کون سے کام اب کرنا شروع کریں گے؟ لکھیے۔

ماحول کو صاف رکھیے .... (صفحہ ۵۶ تا ۵۷)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- گھر، اِسکُول، محلّے، مسجد/عبادت گاہ، پارک تفریحی مقامات وغیرہ سے متعلق چیزوں کا خیال رکھ سکیں۔
- ایک جملے میں ایک سے زائد ہدایات سن کر اُن پر عمل کر کے دکھا سکیں۔
- کوئی منظر یا منظر کی تصویر دیکھ کر کم از کم دَس جملوں پر مشتمل عبارت لکھ سکیں۔
- اپنے اِردگرد کے ماحول (اہم عمارات، قدرتی مناظر، تفریحی مقامات وغیرہ) پر بات کرسکیں۔
- گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کرسکیں اور مجوّزہ ذمّے داری کو بہتر انداز میں ادا کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- وہ دی گئی تصویری تفہیم پر غور کرسکیں۔
- اور سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- سدا بہار صفحہ ۵۶ تا ۵۷

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- طلبہ کو صفحہ ۵۷ کا ۱۰ منٹ تک بصری مشاہدہ کرنے دیجیے۔
- بعد ازاں طلبہ سے تبادلۂ خیال کیجیے۔ اس تبادلۂ خیال سے حاصل ہونے والے مواد کو تختۂ تحریر پر درج کرتے جائیے۔

ا۔ سوالات کے جوابات

(۱) میرے خیال میں یہ سب لوگ دریا کے کنارے پکنک منانے آئے ہیں۔

(۲) لوگ کھا کھا کر کچرا پھینک رہے ہیں۔ کچرا دان میں چیزوں کا کچرا نہیں ڈالا جا رہا ہے۔ جس سے آبی حیات کو نقصان پہنچ رہا ہے۔

(۳) اور (۴) طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

(۵) پہلا نقصان : گندگی سے بیماری پھیلتی ہے۔

دوسرا نقصان : بعض گندگی سے موت واقع ہوجاتی ہے۔

سرگرمی : سدا بہار صفحہ ۵۷ ملاحظہ کیجیے۔

سبق ۱۰ : صبح کی آمد (نظم) .... (صفحہ ۵۸ تا ۶۲)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- فطرت سے متعلق موضوعات پر دی گئی نظم سے لُطف اٹھاسکیں۔
- آہنگ اور لَے کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سن کر بتاسکیں۔
- نظم کو تلفّظ، آہنگ، لَے، روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- ہم آواز الفاظ بناسکیں۔
- واحد اور جمع کا فرق جملوں میں واضح کرسکیں۔
- توجّہ سے سن کر اپنے ردِّعمل/ خیالات کا اظہار دُرست تلفّظ اور لب و لہجے میں کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- شاعر اسمٰعیل میرٹھی کی شاعرانہ خُوبی سے واقف ہوکر لطف اندوز ہوسکیں۔
- فطرت کے مناظر صبح کے سہانے اور دل افروز وقت سے روشناس ہوسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ سے دیکھ کر کاپی میں لکھ سکیں۔
- مصرعے ملا کر اشعار مکمل کرسکیں۔
- 'ہ' کی مختلف اشکال سے واقف ہوسکیں۔
- نظم کے آخری دو اشعار کاپی میں نقل کر کے املا کی تیّاری کرسکیں۔
- نظم کے مفہوم سے آگاہ ہوکر دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- جملہ سازی کرسکیں۔
- 'اں' کا اضافہ کرتے ہوئے دیے گئے واحد الفاظ کی جمع بناسکیں۔ نظم سے ہم آواز الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- آوازوں کا فرق پہچان کر 'ہ' اور 'ھ' کی درمیانی شکل کا استعمال کرسکیں۔
- نظم کو ٹیبلو/ تمثیل کے انداز میں بطور سرگرمی پیش کرسکیں۔

مددگار مواد

- سدا بہار صفحہ ۵۸ تا ۶۲
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

- معلّمہ نئے الفاظ کے فلیش کارڈز بنا کر تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے۔
- ہر طالبِ علم سے یہ فلیش کارڈز باری باری پڑھوائیے۔
- ترنّم اور لَے کے ساتھ نظم پڑھیے۔ بعد ازاں صبح کے سہانے اور دلکش موسم پر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ سے دیکھ کر کاپی میں نقل کروائیے۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھوائیے۔
- مصرعے ملا کر اشعار مکمل کروائیے۔
- 'ہ' کی مختلف اشکال تختۂ تحریر پر سمجھائیے۔ بعد ازاں طلبہ سے خُوش خطی کا کام کاپی پر کروائیے۔
- نظم کے آخری دو بند کاپی میں خُوش خط لکھوائیے۔ املا کی مشق کروا کر املا بھی لیجیے۔
- سوالات کے جوابات اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- 'اں' کا اضافہ کروا کر دیے گئے واحد الفاظ کی جمع بنوائیے۔ نظم سے ہم آواز چُن کر کاپی میں لکھوائیے۔
- 'ہ' کی درمیانی اشکال سمجھا کر مشقی کام کتاب صفحہ ۶۲ پر کروائیے۔
- دی گئی سرگرمی ہدایت کے مطابق کروائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب سدا بہار کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۴ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) ہوا (ii) سونے والوں (iii) خُوشی (iv) سہانا (v) چڑیاں (vi) ہشیار ہونا

۲۔ مصرعے ملا کر شعر مکمل کیجیے۔

اذاں پر اذاں مُرغ دینے لگا ہے	بس اب خیر سے اٹھ کے منھ ہاتھ دھو لو!
یہ چڑیاں جو پیڑوں پہ ہیں غُل مچاتی	خُوشی سے ہر اِک جانور بولتا ہے
خدا کو کرو یاد اور منھ سے بولو!	اِدھر سے اُدھر اُڑ کے ہیں آتی جاتی

خُوش خطی : ہ کی مختلف اشکال

۳۔ 'ہ' کے الفاظ چُن کر اپنی کاپی میں خُوش خط لکھیے۔ 'ہ' کی اشکال دُرست طریقے سے بنایئے۔

وہ	ہار	ہم	کہا	ہڑ	یہ

۴۔ نظم کے آخری دو بند خُوش خط لکھواکر املا کے لیے مشق کروایئے۔ املا بھی لیجیے۔

یہ چڑیاں جو، پیڑوں پہ ہیں غُل مچاتی
اِدھر سے اُدھر اُڑ کے ہیں آتی جاتی
دُموں کو ہلاتی پَروں کو پُھلاتی
مِری آمد آمد کے ہیں گیت گاتی
اُٹھو سونے والو! کہ میں آرہی ہوں

لو ہشیار ہوجاؤ اور آنکھ کھولو
نہ لو کروٹیں اور نہ بستر ٹٹولو
خدا کو کرو یاد اور منھ سے بولو!
بس اب خیر سے اُٹھ کے مُنھ ہاتھ دھولو!
اُٹھو سونے والو! کہ میں آرہی ہوں

۵۔ سوالات کے جوابات

(i) اس نظم کے شاعر کا نام اسمٰعیل میرٹھی ہے۔

(ii) شاعر نے یہ نظم صبح کی ٹھنڈی ہوا کی زبانی لکھی ہے۔

(iii) شاعر نے اس نظم میں صبح کے وقت کا منظر بیان کیا ہے۔

نوٹ : سوال نمبر (iv) اور (v) طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

۶۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
خبر	کراچی ریلوے اسٹیشن پر بم دھماکے کی خبر ملتے ہی خالہ جان نے پنڈی جانے کا ارادہ ملتوی کردیا۔
دن	سارے دن میں صبح صادق کا وقت بہت سہانا ہوتا ہے۔
اذاں (اذان)	مسلمان سحری کے وقت اذان سنتے ہی اپنا کھانا پینا چھوڑ دیتے ہیں۔
وقت	وقت ہر انسان کے لیے بہت قیمتی ہے۔
ہشیار	بچّہ بہت ہشیار تھا اس لیے اس نے اپنے ساتھی کو گیلے کپڑوں میں کھمبے کو ہاتھ نہیں لگانے دیا۔
بستر	بستر پر لیٹتے وقت اس کو ہمیشہ صاف کرنا چاہیے۔

قواعد

۷۔ ’اں‘ لگا کر جمع بنائیے۔مثلاً (ندی۔ ندیاں)

واحد	جمع	واحد	جمع
کشتی	کشتیاں	بلّی	بلّیاں
پہاڑی	پہاڑیاں	گلہری	گلہریاں
پَری	پَریاں	مچھلی	مچھلیاں
تتلی	تتلیاں	کُرسی	کُرسیاں

۸۔ ہم آواز الفاظ لکھیے۔

مچاتی آتی جاتی ، پھُلاتی ، گاتی

کھولو ٹٹولو ، بولو ، دھولو

صوتیات : ’ہ‘ اور ’ھ‘ کا فرق

۹۔ ’ہ‘ کی درمیانی شکل ’ہـ‘ استعمال کر کے الفاظ بنائیے۔

کھانی کہانی بھرا بہرا بھائی بہائی پھلی پہلی

۱۰۔ ’ھ‘ کے ساتھ الفاظ بنائیے۔

باری بھاری جاڑا جھاڑا کانا کھانا ڈول ڈھول

۱۱۔ اس نظم سے ’ھ‘ کے کم از کم پانچ الفاظ چُن کر لکھیے۔مثلاً ’پھیلا‘

دِکھلا، اِدھر سے اُدھر، پھُلاتی، کھولو، دھولو۔

سرگرمی

ہدایت کے مطابق سرگرمی مکمل کروائیے۔

سدا بہار صفحہ ۶۲ ملاحظہ کیجیے۔

سبق ۱۱ : رمضان اور عید الفطر .... (صفحہ ۶۳ تا ۶۸)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کم از کم ستّر الفاظ پر مشتمل عبارت ایک منٹ میں روانی سے پڑھ سکیں۔
- سادہ اور مرکّب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔

- سنی ہوئی کہانی، قصّے یا گفتگو سے متعلق سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- تحریر میں عددی ترتیب (سولہ سے بیس تک) کا دُرست استعمال کرسکیں۔
- اِکّیس سے ِتیس تک گنتی اُردُو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- ماہِ رمضان اور اس کی فضیلت سے واقف ہوسکیں۔
- عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کی اہمیت سے روشناس ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں اور خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۳۵ سے دیکھ کر کاپی میں نقل کرسکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- خُوش خطی کے اُصول سے واقف ہوسکیں اور سدا بہار صفحہ (٦٦) پر کام کرسکیں۔
- سوالات کے جوابات اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کے بعد حل کرسکیں۔
- طلبہ زبان و بیان میں وضاحت پیدا کرنے کے لیے علاماتِ وقف کا استعمال کرنا سیکھ سکیں۔
- ان علامات کا خیال اپنی گفتگو اور تحریر میں رکھ سکیں۔
- سرگرمی ہدایت کے مطابق حل کرسکیں۔

مددگار مواد

- سدا بہار صفحہ ٦٣ تا ٦٨
- تختۂ تحریر
- معاون کتاب (چاند) سبق (خزانہ) مزید مطالعے کے لیے ملاحظہ کیجیے۔(تجویز)
- فلیش کارڈ ، | اور | یا
- کاپی اور رنگین پنسلیں

پیریڈز : ۷

طریقۂ کار

- معلّمہ چہرے کے تاثرات اور دُرست تلفّظ سے سبق کی بلند خوانی کیجیے۔نئے اور خاص الفاظ کے معانی سمجھائیے۔
- طلبہ کی دل چسپی بڑھانے کی غرض سے دوران بلند خوانی مختصر سوالات بھی کیجیے۔
- معاون کتاب (چاند) سبق (خزانہ) صفحہ ۷۸ تا ۸۱ طلبہ سے پڑھوائیے اور تبادلۂ خیال کیجیے۔(تجویز)
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۳۵ سے دیکھ کر کاپی میں نقل کروائیے۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھوائیے۔
- ’ر ، ڑ ، ز اور ژ‘ کو ملا کر بننے والے الفاظ سبق سے چُن کر تختۂ سیاہ پر خُوش خط لکھیے اور بچّوں سے کاپی میں نقل کرنے کی ہدایت کیجیے۔

- خُوش خطی کے اُصول تختۂ تحریر پر سمجھا کر طلبہ سے سدا بہار صفحہ (۶۶) پر کام کروائیے۔
- سوالات کے جوابات اور الفاظ کے جملے تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- طلبہ کے سامنے جملہ 'روکو، مت جانے دو'۔

  'روکو مت جانے دو'۔ تاثرات سے بول کر دکھائیے۔

  پہلے جملے کا مطلب کیا ہے؟ اور دوسرے کا کیا ہے پوچھیے اور بتائیے۔
- نیچے دیے گئے جملے تختۂ تحریر پر لکھ کر ان کے درمیان یہ علامات اور الفاظ لگاکر دکھائیے۔

  تم آم (،) سیب (یا) کیلے لے لو۔

  احمد (،) یاسر (اور) آدم ایک ہی جماعت میں ہیں۔
- عددی ترتیب کا استعمال جملوں میں کروائیے۔
- گنتی اِکّیس سے تیس تک ہندسوں اور الفاظ میں لکھوائیے۔
- دی گئی سرگرمی مکمل کروائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب سدا بہار کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۴ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) مغرب (ii) رمضان (iii) رونق (iv) شوال (v) انعام (vi) فطرہ

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) دُعا (ii) افطاری (iii) شربت (iv) رونق (v) امن

خُوش خطی

۳۔ 'ر ، ڑ ، ز اور ژ' کو ملا کر بننے والے الفاظ سبق سے چُن کر کاپی میں خُوش خط لکھیے۔

(یہ کام بچّوں سے کروائیے)۔

خوش خطی کا کام صفحہ ۶۶ پر کروائیے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) رمضان میں مغرب کی اذان کے ساتھ روزے دار روزہ افطار کرتے ہیں۔

(ii) رمضان میں تمام کام وقت پر کرنا دراصل وقت کی پابندی کرنے کی مشق ہے۔

(iii) زارا نے کئی رنگوں کی فراک اور پاجامہ خریدا۔جس پر ستارے لگے تھے۔ امّی نے علی کے لیے ٹوپی اور سفید شلوار کرتا خریدا۔

(iv) عیدالفطر اللہ تعالیٰ کی طرف سے مسلمانوں کے لیے انعام کا دن ہے۔

(v) یہ سوال بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
مغرب	اس سال مغرب کی اذان کے چند منٹ بعد ہی شوال کا چاند نظر آ گیا تھا۔
عید	عید کے دن فجر سے ہی بونداباندی ہو رہی تھی۔
وقت	پانچ وقت کی نمازیں ہمیں پابندئ وقت کا درس دیتی ہے۔
ٹوپی	کل میں نے بھائی جان کے لیے سندھی ٹوپی خریدی۔
خُوشی	عید کا دن ہم سب کے لیے خُوشی کا دن ہے۔
بازار	ہماری حکومت کو رمضان میں خصوصی بچت بازار کا اہتمام کرنا چاہیے۔

قواعد : رموزِ اوقاف (سکتہ)

۶۔ درج ذیل جملوں میں علامتِ وقف سکتہ لگائیے۔

طلبہ کو رنگین پنسلیں استعمال کر کے علامات لگوانے کے کام کتاب میں کروائیے۔

(i) وزیر نے لوگوں سے کہا، میرے دوستوں، بھائیوں، بزرگوں اور ساتھیوں!

(ii) عبدالستار ایدھی نے پاکستان کے تمام صوبوں، شہروں، گاؤں اور قصبوں میں لوگوں کی مدد کے لیے ایدھی سینٹرز قائم کیے۔
جہاں لاوارث بچّوں، بوڑھوں، عورتوں اور جانوروں کی بھی دیکھ بھال کی جاتی ہے۔

(iii) یہ کام بچّوں سے کروائیے۔

۷۔ عددی ترتیب کا جملوں میں استعمال کیجیے۔

مذکّر الفاظ کے ساتھ استعمال		مونث الفاظ کے ساتھ استعمال	
سولھواں	رمضان کا سولھواں دن گزر گیا۔	سولھِویں	سولھِویں بس لاہور جائے گی۔
سترھواں	اس گھر میں ہمارا سترھواں سال ہے۔	سترھِویں	سترھِویں کُرسی پر مت بیٹھو۔
اٹھّارھواں	کتاب کا اٹھّارواں صفحہ پھٹ گیا۔	اٹھّارھِویں	اٹھّارھِویں منزل پر جاکر لفٹ اچانک بند ہوگئی۔
انّیسواں	کاشف انّیسواں رن بناتے ہوئے آؤٹ ہوگیا۔	انّیسوِیں	اس صفحے کی انّیسوِیں سطر پڑھ لو۔
بیسواں	اسد بیسواں سپارہ پڑھ رہا ہے۔	بیسوِیں	آپ ہال میں پہلی نشست سے بیسوِیں نشست تک نمبر ڈال دیں۔

۸۔ اِکّیس سے تِیس تک گنتی ہندسوں اور الفاظ میں لکھیے۔

یہ مشقی کام کتاب سدا بہار کے صفحہ ۶۸ پر ہی کروائیے۔

سرگرمی

سدا بہار صفحہ ۶۸ ملاحظہ کیجیے۔

سبق ۱۲ : ہمارے قومی شاعر .... (صفحہ ۶۹ تا ۷۵)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- سادہ اور مرکّب جملوں پر مشتمل کہانی سن کر اس کے اجزا (کردار، مقامات، افراد، واقعات وغیرہ) سے متعلق معلومات اخذ کرسکیں۔
- تصاویر دیکھ کر ان سے متعلق سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- کسی تصویر/ منظر/ تقریب کو دیکھ کر اپنی پسند نا پسند کا اظہار کرسکیں۔
- اِسمِ ضمیر کی نشان دہی کرسکیں۔
- اِکتّیس سے چالیس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- شاعرِ مشرق علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ سے متعلق معلومات حاصل کرسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ سے دیکھ کر لکھ سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- سوالات کے جوابات اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کے بعد کرسکیں۔

- ’کہ‘ اور ’کے‘ کا استعمال سمجھ کر جملے بنا سکیں۔
- اسمِ ضمیر سے واقف ہو کر عبارت میں سے اسمِ ضمیر کی پہچان کر کے دائرہ بنا سکیں۔
- صوتیات ’ـے‘ کی آواز کی پہچان کر سکیں۔
- دی گئی سرگرمی ہدایت کے مطابق گروہ میں کر سکیں۔

مددگار مواد

- سدا بہار صفحہ ۶۹ تا ۷۵
- تختۂ تحریر
- معاون کتاب (چاند) سبق (سب سے ہم دردی) مزید مطالعے کے لیے ملاحظہ کیجیے۔(تجویز)

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

- طلبہ سے (شاعرِ مشرق علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ سے متعلق) سابقہ معلومات لیجیے۔
- سابقہ معلومات کے بعد اعلانِ سبق کیجیے۔
- معلّمہ سبق کی بلند خوانی تاثرات اور رموزِ اوقاف کا خیال کرتے ہوئے کیجیے۔
- بعد ازاں طلبہ سے سبق سے چند سطور کی بلند خوانی بھی کروایئے۔
- معاون کتاب (چاند) سبق (سب سے ہم دردی) صفحہ ۸۸ تا ۸۹ طلبہ کو پڑھ کر سنایئے۔ بعد ازاں مختصر سوال جواب زبانی یاد کیجیے۔(تجویز)
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۳۵ سے دیکھ کر کاپی میں نقل کروایئے۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھوایئے۔
- سوالات کے جوابات اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے ’کہ‘ اور ’کے‘ کا استعمال سمجھا کر جملے بنوایئے۔
- اسمِ ضمیر سمجھا کر عبارت سے ان پر دائرہ بنوایئے۔
- صوتیات ’ے‘ اور ’ـے‘ کی آواز پہچان کر تختۂ تحریر پر کروایئے۔ بعد ازاں طلبہ کو مشقی کام خود کرنے دیجیے۔
- اکتّیس سے چالیس تک گنتی ہندسوں اور الفاظ میں لکھوایئے۔ کام کرواتے وقت شوشوں کا خیال رکھیے۔
- کتاب سدا بہار صفحہ ۷۵ سرگرمی ہدایت کے مطابق گروہ بنا کر مکمل کروایئے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب سدا بہار کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۴ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) بالی (ii) شاعری (iii) پاکستان (iv) چار (v) لاہور

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) امام بی بی (ii) عزّت (iii) یورپ (iv) شاعری (v) ۲۱ اپریل ۱۹۳۸ء

۳۔ سوالات کے جوابات

(i) علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا پورا نام شیخ محمّد اقبال تھا۔ آپ ۹ نومبر ۱۸۷۷ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔

(ii) آپ کو شاعرِ مشرق کہا جاتا ہے۔

(iii) علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اُردو اور فارسی دونوں زبانوں میں شاعری کی۔

(iv) علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ بچپن سے ہی شعر کہتے تھے۔

(v) اس سوال کا جواب بچّوں کو خود لکھنے دیجیے۔

۴۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
ماشاء اللہ	ماشاءاللہ ! آج تو افنان صبح سویرے اُٹھ گئے ہیں۔
چاند	ہر ماں کو اس کا بچّہ چاند کی مانند خُوب صُورت لگتا ہے۔
دُعا	میری دُعا ہے کہ پاکستان روز بروز ترقی کرے۔ آمین
دل چسپی	اُستاد نے جب علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے بچپن کے بارے میں بتانا شروع کیا تو ہر بچّے نے اپنی دل چسپی کا اظہار کیا۔
ہم دردی	علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی نظم 'دُعا' کی بدولت بچّوں میں ہم دردی کا جذبہ شدّت سے اُبھارا۔

۵۔ قواعد 'کہ' اور 'کے' کا استعمال

'کے' کا استعمال کرتے ہوئے تین جملے	'کہ' کا استعمال کرتے ہوئے تین جملے
بلال کے ساتھ جاکر خالہ کو کھیر دے آؤ۔	قرآن مجید میں ارشادِ باری ہے کہ "نماز ادا کرو اور زکوٰۃ دو۔"
بارش ہونے سے پہلے سامان گاڑی کے اندر رکھو۔	اُستاد نے بتایا کہ اب چھ ستمبر کی چھٹّی نہیں ہوگی۔
اس درخت کے ساتھ گائے کو باندھ دو۔	لومڑی نے کوّے سے کہا کہ تم بہت سُریلے ہو۔

اسمِ ضمیر

۶۔ نیچے دی گئی عبارت میں اسمِ ضمیر پر دائرہ بنائیے۔

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔ ان کے والد کا نام شیخ نور محمّد تھا۔ وہ اپنے اساتذۂ کرام کی بہت عزّت کرتے تھے۔ انھوں نے سیالکوٹ اور لاہور سے تعلیم مکمل کی اور اعلیٰ تعلیم کے لیے یورپ گئے۔ انھوں نے اُردو اور فارسی زبانوں میں شاعری کی۔ انھیں 'شاعرِ مشرق' کہا جاتا ہے۔

صوتیات : ے اور ـَے

۷۔ 'ـَے' سے پہلے آنے والے حروف پر زبر ہو تو اس کی آواز پھیل جاتی ہے۔ نیچے دیے گئے جملوں میں یہ آواز پہچان کر لفظ پر دائرہ بنائیے اور کاپی میں نقل کیجیے۔

مثال : کائنات کی ہر شَے اللہ تعالیٰ کی تسبیح کر رہی ہَے۔

(i) پَیسے دیکھ بھال کر خرچ کرنے چاہییں۔

(ii) علی کبھی تو چَین سے بیٹھ جایا کرو۔

(iii) مچھّروں کے کاٹنے سے بیماریاں پھَیل جاتی ہیں۔

(iv) اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کی ہر چیز پَیدا کی ہَے۔

۸۔ **گنتی** (ہندسے اور الفاظ میں)

اکتّیس سے چالیس تک گنتی ہندسوں اور الفاظ میں دُرست شوشوں کے ساتھ کتاب کے صفحے پر ہی کروائیے۔

سرگرمی

سدا بہار صفحہ ۷۵ ملاحظہ کیجیے۔

سبق ۱۳ : ہم دردی .... (صفحہ ۷۶ تا ۸۰)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- روزمرّہ معاملات (گھر، اسکول، محلّے، کھیل کے میدان) میں رواداری اختیار کرسکیں۔
- آہنگ اور لَے کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سن کر بتا سکیں۔

- تذکیرہ و تانیث کا فرق جملوں میں واضح کرسکیں۔
- معنی کے لحاظ سے متضاد الفاظ کو سمجھ کر بول/ لکھ سکیں۔
- واحد اور جمع کا فرق جملوں میں واضح کرسکیں۔
- ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے نظمیں اور گیت پڑھ/ سن کر دوسروں کو بھی سنا سکیں۔
- اُردُو میں لکھے ہوئے کسی بھی پیغام، عبارت یا علامت کو سمجھ کر روانی سے پڑھ سکیں۔
- گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کرسکیں اور مجوّزہ ذمّے داری کو بہتر انداز میں ادا کرسکیں۔
- کسی کہانی یا عبارت کو اپنے الفاظ میں مناسب لب و لہجے، تلفّظ اور آہنگ سے بیان کرسکیں۔
- مکالماتی گفتگو میں حصّہ لے سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- قومی شاعر کی عمدہ تخلیقات سے آگاہ ہوسکیں۔
- نظم کی صنف سے محظوظ ہوسکیں۔
- ہم دردی کی اہمیت سے واقف ہوسکیں۔
- نظم کے آہنگ اور ترنّم سے آگاہ ہوکر بلند خوانی کرسکیں۔
- منظوم کہانی کی صنف سے روشناس ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ سے دیکھ کر نقل کرسکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- نظم کے مصرعے پڑھ کر دُرست مصرعے سے ملا کر اشعار مکمل کرسکیں۔
- نظم کو خُوش خط لکھ سکیں۔ املا کے لیے مشق کرسکیں۔
- نظم کے مفہوم سے آگاہ ہوکر دیے گئے سوالات کے جواب تحریر کرسکیں۔
- الفاظ کے متضاد، مذکّر کے موٴنّث اور واحد کی جمع بنا سکیں۔
- پرندوں پر دیا گیا معمّا حل کرسکیں۔
- جماعتی ساتھیوں کے ساتھ مل کر گروہی کام کی سرگرمی (ڈراما) پیش کرسکیں۔

مددگار مواد

- سدا بہار صفحہ ۷۶ تا ۸۰
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۸

طریقۂ کار

- معلّمہ دُرست تلفّظ لَے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ بلند خوانی کیجیے۔
- بعد ازاں طلبہ سے بلند خوانی کروایئے۔
- تبادلۂ خیال کرتے ہوئے طلبہ سے ہم دردی سے متعلق سوالات کیجیے۔
- نظم کے اہم حصّے بالخصوص آخری شعر پر طلبہ کی توجّہ مرکوز کروانے کی غرض سے اچھّے لوگوں اور ان کے کام کی فہرست بنوایئے۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ سے دیکھ کر کاپی میں نقل کروایئے۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھوایئے۔
- نظم کے دُرست مصرعے ملواکر اشعار مکمل کروایئے۔
- نظم خُوش خط لکھوایئے اور آخری چار اشعار املا کے لیے مشق کرواکر املا لیجیے۔
- الفاظ ضد کی مختلف مثالیں دے کر طلبہ سے سوال نمبر ۶ مکمل کروایئے۔
- مذکّرمونّث کی پہچان کروانے کی غرض سے دیے گئے الفاظ (پرندے) کے جملے بنوایئے تاکہ طلبہ کو صحیح پہچان ہوجائے۔
- واحد کی جمع سمجھا کر جمع بنواکر جملے بنوایئے۔
- دیے گئے معمّے میں پرندوں کے نام تلاش کروایئے۔
- سبق میں دی گئی سرگرمی گروہ کی صورت میں کروایئے۔
- معمّا حل کروایئے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب سدا بہار کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۴ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) بلبل (ii) آشیاں (iii) جگنو (iv) رحم دل (v) اُڑنے چگنے (vi) آہ وزاری

۲۔ مصرعے ملا کر شعر مکمل کیجیے۔

ٹہنی پہ کسی شجر کی تنہا	جگنو کوئی پاس ہی سے بولا
حاضر ہوں مدد کو جان و دل سے	بلبل تھا کوئی اُداس بیٹھا
سن کر بلبل کی آہ و زاری	کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا
ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے	میں راہ میں روشنی کروں گا
کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری	آتے ہیں جو کام دوسروں کے

۳۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) ٹہنی (ii) اُداس (iii) سر (iv) جان و دل (v) مشعل

خُوش خطی

۴۔ نظم کو نوٹ بُک پر خُوش خط لکھوایئے۔ نئے اور مشکل الفاظ دُرست بناوٹ اور صحیح شوشوں کے ساتھ پہلے معلّمہ تختۂ تحریر پر لکھ کر سمجھایئے پھر بچّوں سے نظم خُوش خط لکھوایئے۔ آخری چار اشعار املا کے لیے مشق کروایئے۔ بعد ازاں املا بھی لیجیے۔

۵۔ سوالات کے جوابات

(i) اس نظم کے شاعر علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔

(ii) بلبل تنہا درخت پر بیٹھا تھا۔

(iii) اس نظم میں رات کا ذکر ہے۔

(iv) ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے

مطلب: اس شعر کا مطلب یہ ہے کہ دنیا میں وہ لوگ اچھے ہوتے ہیں جو دوسروں کے کام آتے ہیں۔

(v) طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

قواعد: متضاد الفاظ

۶۔ دیے گئے الفاظ کو دُرست متضاد (ضد) الفاظ سے ملایئے۔

الفاظ	متضاد
خزاں	غم
اندھیرا	دُور
پاس	اُجالا
خُوشی	بہار

الفاظ	متضاد
سچّا	زمین
اُلٹا	گندا
صاف	سیدھا
آسمان	جھوٹا

مذکّر مونّث

سدا بہار صفحہ ۷۹ ملاحظہ کیجیے۔

۷۔ واحد جمع

یں

واحد	جمع
بندوق	بندوقیں
پنسل	پنسلیں
تصویر	تصویریں
عید	عیدیں

ئیں

واحد	جمع
ادا	ادائیں
بلا	بلائیں
خُوش بُو	خُوشبوئیں
جُوں	جُوئیں

۸۔ واحد کی جمع بنا کر جملے دوبارہ لکھیے۔

(i) امّی نے دُعائیں دیں۔ (ii) میرے پاس گیندیں تھیں۔

(iii) ابّو نے خبریں سنیں۔ (iv) بلال نے پنسلیں چھیلیں۔

(v) کالی گھٹائیں آئیں۔ (vi) دھوبی نے چادریں دھوئیں۔

(vii) میں نے تصویریں بنائیں۔ (viii) بہت تیز ہَوائیں چلیں۔

☆ اس معمّے میں مندرجہ ذیل پرندوں کے نام ڈھونڈیے۔

اُلّو۔ باز۔ چکور۔ ہدہد۔ چیل۔ فاختہ۔ کبوتر۔ مینا۔

بھ	م	ء	ف	تھ	چ	ی	ل	ں	ک
و	ے	ن	و	ڑ	م	ے	ف	ل	ب
م	ن	ف	چ	ک	و	ر	ش	م	و
ف	ا	خ	ت	ہ	ن	ب	و	ن	ت
ہ	د	ہ	د	م	پ	ا	ت	ف	ر
ا	ل	ل	و	و	ی	ز	ی	ا	م

سرگرمی (گروہی کام)

سدا بہار صفحہ ۸۰ ملاحظہ کیجیے۔

کہانی نویسی

نثرنگاری .... (صفحہ ۸۱)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- کہانی کے تانے بانے میں شامل اجزا پہچان سکیں۔ (کردار، خاکہ، منظر)۔
- نئی کہانیاں بنانے کی شروعات کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- سوچنے اور تخلیق کرنے کی صلاحیتوں میں اضافہ ہوسکے۔
- گروہ میں کام کرنے کی مہارت پیدا کرسکیں۔

مددگار مواد

- کاپی
- چارٹ پیپرز
- رنگین پنسلیں

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- کہانی لکھنا سکھانا ایک اہم مہارت ہے جو زبان کی نشوونما کے مقاصد میں شامل ہے۔
- کہانی کی بنت سے آگہی کے لیے اہم نکات دیے گئے ہیں۔
- کردار
  - انسانی کردار : دو بچّے، اُستاد شاگرد، کوئی ضعیف اور بچّہ......
  - جانوروں کے کردار۔
  - بے جان اشیا : پنسل، کتاب کی مدد کرے......
- پریشانی / مسئلہ
- منظر
- کہانی کا مرکزی خیال ہمدردی ہی رکھتے ہوئے بچّوں سے ایک خاکہ سوچنے کے لیے کہیے۔ بچّے کردار منتخب کرکے واقعات سوچیں اور پھر کہانی کا انجام لکھیں۔ یہ کام گروہ میں بھی کروایا جاسکتا ہے اور انفرادی بھی۔

سبق ۱۴ : جانوروں سے برتاؤ .... (صفحہ ۸۲ تا ۸۷)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- بنیادی الفاظ کی دُرست ادائی کرسکیں۔
- کسی تصویر/ منظر/ تقریب کو دیکھ کر اپنی پسند ناپسند کا اظہار کرسکیں۔
- نثر پڑھ کر سوالات کے دُرست جوابات دے سکیں۔
- واحد اور جمع کا فرق جملوں میں واضح کرسکیں۔
- تذکیر و تانیث کا فرق جملوں میں واضح کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- پیارے حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعلیٰ آلِہٖ وَاَصحابِہٖ وَسَلَّمْ کے جانوروں کے ساتھ حسنِ سلوک سے واقف ہوسکیں۔
- طلبہ میں جانوروں سے محبّت کے جذبات پیدا ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ (صفحہ ۱۳۶) سے دیکھ کر کاپی میں نقل کرسکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- دیے گئے الفاظ خُوش خط لکھ سکیں۔ املا کی تیّاری کے لیے املا دے سکیں۔
- سوالات کے جوابات اور الفاظ کے جملے تبادلۂ خیال کے بعد تحریر کرسکیں۔
- جمع بنانے کے اُصول سے واقف ہوسکیں۔
- جانوروں کے مذکّر اور مونّث سے واقف ہوسکیں۔ جانور اور ان کے بچّوں کے ناموں سے آگاہ ہوسکیں۔
- دیے گئے معمّے میں جانوروں کے نام ڈھونڈ سکیں۔
- دی گئی تصاویر میں جانوروں کے نام لکھ سکیں۔
- دی گئی سرگرمی گروہ کے ساتھ مل کر حل کرسکیں۔

مددگار مواد

- سدا بہار صفحہ ۸۲ تا ۸۷
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۶

طریقۂ کار

- طلبہ سے آمادگی کے طور پر عیدالاضحیٰ پر آنے والے جانوروں سے متعلق بات چیت کیجیے کہ آپ قربانی کے جانور یا پالتو جانور کے ساتھ کیسا سلوک کرتے ہیں۔
- بعد ازاں اعلانِ سبق کرتے ہوئے معلّمہ سبق کی بلند خوانی کرتے ہوئے تبادلۂ خیال کیجیے۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۳۶ سے دیکھ کر کاپی میں نقل کروائیے۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھوائیے۔
- دیے گئے الفاظ خُوش خط لکھواکر املا لیجیے۔ سبق کے آخری اقتباس (ایک دفعہ ... ڈریں۔) کی مشق کرواکر املا لیجیے۔
- سوالات کے جوابات اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- جمع بنانے کے اُصول سمجھا کر خالی جگہ میں دُرست جمع لکھوائیے۔
- جانوروں کے مذکّر مونّث سمجھا کر کاپی میں نقل کروائیے۔ جانوروں اور ان کے بچّوں کے نام لکھوائیے۔
- دیے گیے معمّے میں جانوروں کے نام تلاش کروائیے۔
- دی گئی تصاویر میں دُرست جانوروں کے نام لکھوائیے۔
- دی گئی سرگرمی (سدا بہار صفحہ ۸۷) ہدایت کے مطابق حل کروائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب سدا بہار کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۴ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) کنواں (ii) راستے (iii) موزے (iv) ثواب (v) بلّی

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) سفر (ii) مٹّی (iii) پانی (iv) سفر (v) عورت

خُوش خطی

۳۔ دیے گئے الفاظ تین مرتبہ خُوش خط لکھوائیے۔ بعد ازاں املا لیجیے۔
سبق کا آخری اقتباس (ایک مرتبہ ... اللہ تعالیٰ سے ڈریں۔)

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم اپنے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے درمیان تشریف فرما تھے۔

(ii) صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے سوال کیا، ''یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم ! کیا جانوروں کے ساتھ اچّھا سلوک کرنے پر بھی ہمیں ثواب ملے گا؟''

(iii) کتّا، بلّی، اونٹنی۔

(iv) اس سوال کے جواب کے لیے ہر طالبِ علم سے تبادلۂ خیال کیجیے۔ بعد ازاں طلبہ کو جواب خود لکھنے دیجیے۔

(v) حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے لوگوں کو نصیحت کی کہ ''جانوروں کے ساتھ اچّھا سلوک کریں اور اللہ تعالیٰ سے ڈریں۔''

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
سفر	ہمیں کسی سفر کے دوران کسی بھی اجنبی سے کچھ نہیں لینا چاہیے۔
پیاس	شدید گرمی کی وجہ سے پرندے بھی پیاس سے پریشان ہیں۔
شکر	ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا صاحبِ ایمان ہونے کی علامت ہے۔
ثواب	کسی بھوکے کو کھانا کھلانا ثواب کا کام ہے۔
بھوک	کھانا ہمیشہ بھوک لگنے پر ہی کھانا چاہیے۔
رسّی	درخت کی جڑ کمزور ہوگئی ہے اسے دیوار کے سہارے رسّی سے باندھ دو۔

قواعد

۶۔ بریکٹ میں دیے گئے الفاظ کی جمع بنا کر خالی جگہوں میں لکھیے۔

(i) اُونٹوں (ii) جانوروں (iii) بھائیوں (iv) بیلوں (v) گھروں

۷۔ جانوروں کے مذکّر اور مونّث کی فہرست سدا بہار صفحہ (۸۶) پر ملاحظہ کیجیے۔

کتاب سے فہرست دیکھ کر کاپی میں نقل کروایئے۔

۸۔ جانوروں اور ان کے بچّوں کے نام

گھوڑا	بچھیرا
بکری	میمنا
گائے	بچھڑا
مُرغی	چُوزہ
بلّی	بلونگڑا/ بلوٹا

☆ اس معمّے میں مختلف جانوروں کے نام ڈھونڈیے۔

چیتا۔ خرگوش۔ شیر۔ بکرا۔ ہاتھی۔ کچھوا۔ ہرن۔ گھوڑا۔

ت	ڈ	ہ	ر	ن	ہ
خ	گھ	چ	ی	ت	ا
ر	ا	و	ش	م	تھ
گ	ز	خ	ڑ	ے	ی
و	ک	چھ	و	ا	ر
ش	ب	ک	ر	ا	ل

☆ مندرجہ ذیل جانوروں کے نام پڑھیے اور دی گئی تصاویر کے ساتھ دُرست نام لکھیے۔

گھوڑا، زرافہ، گدھا، شیر، بندر

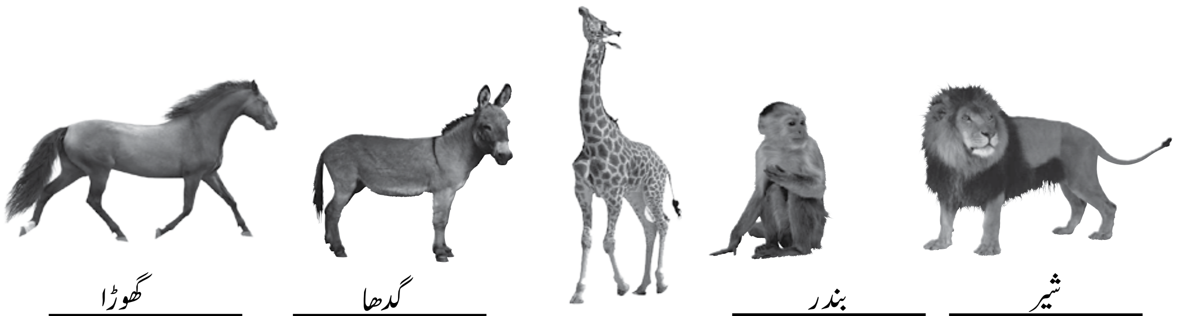

گھوڑا — گدھا — زرافہ — بندر — شیر

سرگرمی

سدا بہار صفحہ ۸۷ ملاحظہ کیجیے۔

سبق ۱۵ : بلّو کا بستہ .... (صفحہ ۸۸ تا ۹۱)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- نظم کو تلفّظ، آہنگ، لَے، روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے متضاد الفاظ کو سمجھ کر بول/ لکھ سکیں۔
- ہم آواز الفاظ بنا سکیں۔

- واحد اور جمع کا فرق جملوں میں واضح کرسکیں۔
- اپنی اور دوسروں کی پسند یا ناپسند اور دل چسپیوں سے متعلق بات چیت کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- شاعر ابنِ انشا کی صنفِ نظم کی خُوبی سے روشناس ہوسکیں۔
- نظم کے مزاحیہ انداز سے لطف اندوز ہوسکیں۔
- نظم سے محظوظ ہوتے ہوئے اس کے فہم سے واقف ہوسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ سے دیکھ کر لکھ سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- مصرعے ملا کر اشعار مکمل کرسکیں۔
- نظم سے اپنی پسند کے اشعار منتخب کر کے خُوش خط لکھ سکیں۔
- نظم کے فہم سے آگاہ ہوکر دیے گئے سوالات کے جوابات خود لکھ سکیں۔
- جملہ سازی کرسکیں۔
- دی گئی سرگرمی (نظم نگاری) کرسکیں۔
- دی گئی نظم کو ڈرامائی انداز سے پیش کرسکیں۔

مددگار مواد

- سدا بہار صفحہ ۸۸ تا ۹۱
- تختۂ تحریر
- معاون کتاب (چاند) نظم (ٹوٹی پھوٹی کار) مزید مطالعے کے لیے ملاحظہ کیجیے۔(تجویز)

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

- نظم بلّو کا بستہ تختۂ تحریر پر لکھیے۔
- یہ نظم دل چسپ ہونے کے علاوہ آسان بھی ہے۔ دل چسپ انداز میں پڑھائیے۔ ہوسکے تو اس سے قبل ایک چھوٹی سی کھلونا گڑیا (جس کے کندھے پر بستہ لٹکا ہوا ہو) دکھائیے اور اس کی حرکات و سکنات کے ذریعے نظم پڑھائیے۔
- بچّوں کو نظم زبانی یاد کروائیے تاثرات سے پڑھنے کا خیال رکھیے۔
- معاون کتاب (چاند) صفحہ ۵۸، ۵۹ پر موجود نظم خُوش الحانی سے پڑھ کر طلبہ کو سنائیے۔(تجویز)
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ (صفحہ ۱۳۶) سے دیکھ کر کاپی میں نقل کروائیے۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھوائیے۔

- مصرعے ملواکر اشعار مکمل کروائیے۔
- پسندیدہ اشعار منتخب کرواکر کاپی میں خُوش خط لکھوائیے۔
- سوالات کے جوابات اور الفاظ کے جملے تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- ہم آواز الفاظ، الفاظ کی ضد اور واحد کی جمع سمجھا کر مشقی کام طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- سرگرمی صفحہ ۹۱ پر ملاحظہ کیجیے۔
- چار یا پانچ بچّوں کے گروہ بنائیے۔ انھیں عنوانات دیجیے اور بتائیے کہ ہر گروہ پہلے ہم آواز الفاظ کی فہرست بنائے۔ مثلاً لال، جال یا آیا، لایا وغیرہ۔ اس کے بعد وہ دو یا تین اشعار بنائیں۔ معلّم ہر مرحلے پر ان کی مدد کریں۔ ایک بچّہ اپنے گروہ کی نظم (تبادلۂ خیال کے بعد) ایک کاغذ پر لکھے۔ معلّم تمام گروہوں کی نظمیں پڑھ کر تصحیح کریں اور پھر بچّے اپنی اپنی کاپیوں میں اپنے گروہ کی نظم لکھیں۔ بچّوں کو یہ موقع بھی دیجیے کہ وہ اپنی نظمیں اپنی جماعت، دوسری جماعتوں یا اسمبلی میں پڑھ کر سنائیں۔ یہ تمام کام یقیناً دو یا تین پیریڈز میں ہوں گے لیکن اس طرح بچّوں کی سوچنے اور اظہار کی صلاحیتوں کی نشوونما ہوسکے گی۔ مثال کے طور پر بچّوں کی نظم "میری دوست" پڑھوائیے جو ان ہی کے ہم عمر بچّوں نے خود لکھی ہو۔ (یہ کام صفحہ ۶ پر سرگرمی ۶ کے طریقۂ کار کے مطابق ادبی نشست کی طرز پر بھی کروایا جاسکتا ہے۔)
- نظم کو ڈرامائی انداز سے اسمبلی میں پیش کروائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب سدا بہار کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۴ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) ابنِ انشا (ii) مزاحیہ (iii) لکڑی (iv) بھاری (v) انگلش (vi) اِسکول

۲۔ مصرعے ملا کر شعر مکمل کیجیے۔

باہر		نکالو	یہ	گلی	ڈنڈا
یہ	لٹّو	رسّی	لکڑی	کا	گھوڑا
گڑیا	کے	جُوتے	اپنی		کتابیں
بستے	میں	رکھو	اِسکول		جاؤ
مُنھ	نہ	بناؤ	جمپر		جُرابیں

خُوش خطی

۳۔ اشعار منتخب کرنے کا کام طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
خُوش خطی کے وقت شوشوں (دندانوں) کی دُرستی کی طرف طلبہ کی توجّہ دلوایئے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) کھلنڈری

(ii) امّی کی

(iii) بلّو چھ سال کی ہے۔

عمر کی اتنی کچّی نہیں ہو
چھ سال کی ہو بچّی نہیں ہو

(iv) بلّو کا اصل نام بلقیس بانو ہے۔

اُردُو نہ جانو انگلش نہ جانو
کہتی ہو خود کو بلقیس بانو

(v) بلّو کے بستے میں گھوڑا اور بھالو تھے۔

(vi) بلّو کا بستہ جِن کی پٹاری۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
بستہ	اسما نے اپنا پُرانا بستہ ماسی کی بیٹی کو دے دیا۔
آلو	مناہل آلو کے پراٹھے شوق سے کھاتی ہے۔
اِسکُول	ہمارے اِسکُول کی پڑھائی بہت اچھی ہے۔
گھوڑا	اسٹور کی صفائی کے دوران لکڑی کا گھوڑا دیکھتے ہی مجھے میرا بچپن یاد آ گیا۔
جُوتے	میں اپنے جُوتے صاف سُتھرے رکھتی ہوں۔

قواعد

۶۔ ہم آواز الفاظ

جاؤ بناؤ ، بتاؤ ، آؤ

بانو جانو ، نانو ، مانو

بھاری پٹاری ، ماری ، جاری

۷۔ الفاظ کی ضد

ہلکا	بھاری
جاؤ	آؤ
کچی	پکّی
بعد	پہلے

۸۔ واحد کی جمع بنا کر جملے دوبارہ لکھیے۔

(i) بلّو کے بستے میں گڑیا کے جُوتے ہیں۔

(ii) مجھے کتابیں پڑھنے کا شوق ہے۔

(iii) میری جرابیں کہاں گئیں۔

(iv) وہ گھوڑے سفید ہیں۔

(v) یہ بہت بھاری ڈنڈے ہیں۔

سرگرمی

نظم نگاری

- چار یا پانچ بچّوں کے گروہ بنائیے۔ انھیں عنوانات دیجیے اور بتائیے کہ ہر گروہ پہلے ہم آواز الفاظ کی فہرست بنائے۔مثلاً لال، جال یا آیا، لایا وغیرہ۔ اس کے بعد وہ دو یا تین اشعار بنائیں۔معلّم ہر مرحلے پر ان کی مدد کریں۔ ایک بچّہ اپنے گروہ کی نظم (تبادلۂ خیال کے بعد) ایک کاغذ پر لکھے۔معلّم تمام گروہوں کی نظمیں پڑھ کر تصحیح کریں اور پھر بچّے اپنی اپنی کاپیوں میں اپنے گروہ کی نظم لکھیں۔ بچّوں کو یہ موقع بھی دیجیے کہ وہ اپنی نظمیں اپنی جماعت، دوسری جماعتوں یا اسمبلی میں پڑھ کر سنائیں۔ یہ تمام کام یقیناً دو یا تین پیریڈز میں ہوں گے لیکن اس طرح بچّوں کی سوچنے اور اظہار کی صلاحیتوں کی نشوونما ہوسکے گی۔مثال کے طور پر بچّوں کی نظم ''میری دوست'' پڑھوائیے جو ان ہی کے ہم عمر بچّوں نے خود لکھی ہو۔

ڈراما

نظم کو ڈرامائی انداز سے اسمبلی میں پیش کیجیے۔سدا بہار صفحہ ۹۱ ملاحظہ کیجیے۔

سبق ۱۶ : ہمارا وطن .... (صفحہ ۹۲ تا ۹۶)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- سادہ اور مرکّب جملوں پر مشتمل عبارت سن کر اس کے اجزا (کردار، مقامات، افراد، واقعات وغیرہ) سے متعلق معلومات اخذ کرسکیں۔
- سن کر بنیادی الفاظ کے معانی کا ادراک کر کے روز مرّہ بول چال میں دُرست استعمال کرسکیں۔

- بنیادی الفاظ کی دُرست ادائی کرسکیں۔
- سبق پڑھ کر اِس کے متن سے متعلق سوالات کے جواب لکھ سکیں۔
- متن میں شامل نئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرسکیں۔
- معنی کے لحاظ سے متضاد الفاظ کو سمجھ کر بول/ لکھ سکیں۔
- اپنے اِردگرد کے ماحول کے بارے میں کسی موضوع پر کم از کم دَس جملوں پر مشتمل مربُوط عبارت لکھ سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- وطنِ عزیز پاکستان سے متعلق اہم معلومات جان سکیں۔
- پاکستان سے محبّت کا جذبہ پیدا ہوسکے۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ سے دیکھ کر کاپی میں نقل کرسکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- خُوش خطی کے اُصول (ک اور گ کی گولائیاں) سے آگاہ ہوسکیں۔
- سبق کے پہلے اقتباس کی خُوش خطی کرسکیں۔ املا کے لیے مشق کرکے املا دے سکیں۔
- الف بائی (حروفِ تہجّی کی ترتیب) کا اعادہ کرتے ہوئے دیے گئے شہروں کے نام ترتیب سے لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- سدا بہار صفحہ ۹۲ تا ۹۶
- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز (سندھ، پنجاب، بلوچستان، خیبر پختون خوا، گلگت بلتستان، کشمیر، جھیلیں، بلند ترین، جھیل سیف الملوک، حسین ترین، کالام، ناران، ملکہ کہسار مری، گوادر، جیوانی، سرسوں، علم و ہنر ......)
- چارٹ (حروفِ تہجّی)
- پاکستان کا نقشہ
- پاکستان کے اہم مقامات کی تصاویر/ ویڈیو

پیریڈز : ۸

طریقۂ کار

- پاکستان اور اس کے اہم علاقوں، صوبوں سے متعلق زبانی گفتگو کیجیے کہ یہ ہمارا گھر ہے، اس کی ہر چیز ہماری ہے، اس نعمت کی قدر بہت ضروری ہے نقشہ دکھا کر پاکستان، اس کے صوبوں اور علاقوں کی پہچان کراتے ہوئے ان سے متعلقہ چیزوں، نعمتوں سے متعلق معلومات دیجیے۔ چاہیں تو اس مقصد کے لیے ویڈیو کا استعمال کیجیے۔

- طلبہ کو گلگت بلتستان اور کشمیر کے نام سے بھی روشناس کروائیے۔
- سبق کے خاص الفاظ کے معانی فرہنگ سے دیکھ کر لکھوائیے۔
- خالی جگہوں میں مناسب الفاظ چُن کر لکھوائیے۔
- خُوش خطی کے اُصول (ک اور گ کی گولائیاں) سمجھا کر مشقی کام کروائیے۔
- سبق کے پہلے اقتباس کی خُوش خطی دُرست بناوٹ اور شوشوں کے ساتھ کروائیے۔ املا کے لیے تیّاری کروا کر املا بھی لیجیے۔
- سوالات کے جوابات اور الفاظ کے جملے تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود حل کرنے دیجیے۔
- متضاد سمجھا کر دیے گئے جملوں میں دُرست متضاد (ضد/ اضداد) لکھوائیے۔
- حروفِ تہجّی کا چارٹ جماعت میں آویزاں کیجیے۔ بچّوں سے پڑھوا کر طلبہ سے دیے گئے الفاظ الف بائی ترتیب سے لکھوائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب سدا بہار کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۴ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) غیر مسلموں (ii) کے ٹو (iii) نعمتوں (iv) مل جُل کر (v) محنتی (vi) ملک

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) ملک (ii) سیف الملوک (iii) گلگت بلتستان (iv) نظارہ

خُوش خطی

۳۔ 'ک' اور 'گ' کی گولائیاں تختۂ تحریر پر سمجھا کر طلبہ سے مشقی کام کروائیے۔

۴۔ سبق کے پہلے اقتباس کی خُوش خطی دُرست بناوٹ اور صحیح شوشوں کے ساتھ کروائیے۔
املا کے لیے تیّاری کرواکر املا بھی لیجیے۔

۵۔ سوالات کے جوابات

(i) پاکستان کے پرچم کا ہرا رنگ مسلمانوں اور سفید رنگ غیر مسلموں کو ظاہر کرتا ہے۔

(ii) اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو بہت سی نعمتوں سے نوازا ہے۔ اب ہمارا کام یہ ہے کہ ہم علم و ہنر کو حاصل کر کے ان نعمتوں کو اچھے طریقے سے استعمال کریں۔

(iii) مل جُل کر رہنا، اچّھی باتیں پھیلانا، بُرائیوں کو روکنا اور محنت کرتے رہنے سے دنیا میں سب، ہم پاکستانیوں کی عزّت کریں گے۔

(iv) پاکستان کے کل چار صوبے ہیں جن کے نام یہ ہیں۔

سندھ، پنجاب، بلوچستان، اور خیبر پختون خوا

(v) تبادلۂ خیال کرنے کے بعد طلبہ کو اس سوال کا جواب خود لکھنے دیجیے۔

۶۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
وطن	میرا وطن پاکستان قدرتی نعمتوں سے مالا مال ہے۔
پرچم	میری دُعا ہے کہ ہمارا پرچم ہمیشہ سربلند رہے۔
جھیل	بچّوں نے جھیل میں موجود مچھلیوں کو کھانا ڈالا۔
نظارہ	بارش کے بعد نظارہ بڑا دلکش اور سہانا ہوجاتا ہے۔
خُوب صُورت	باجی جان نے بہت محنت سے یہ خُوب صُورت کڑھائی میرے لیے کی ہے۔

قواعد : متضاد الفاظ

۷۔ رنگین الفاظ کی ضد بنا کر جملے مکمل کیجیے۔

(i) میں شام کو نہیں صبح آؤں گا۔ (ii) احمد باہر جارہا تھا۔ بلال اندر آرہا تھا۔ (iii) معلّمہ نے مشکل سوال کو آسان کرکے سمجھادیا۔

(iv) سردی ہو یا گرمی ہر موسم کا اپنا مزا ہے۔ (v) سورج مشرق سے نکل کر مغرب میں غروب ہوتا ہے۔

الف بائی ترتیب

۸۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو الف بائی ترتیب (حروفِ تہجّی کی ترتیب) کے مطابق کاپی میں لکھیے۔

حروفِ تہجّی کی ترتیب

ا ب بھ پ پھ ت تھ ٹ ٹھ ث

ج جھ چ چھ ح خ

د دھ ڈ ڈھ ذ ر رھ ڑ ڑھ ز ژ

س ش ص ض ط ظ ع غ

ف ق ک کھ گ گھ

ل لھ م مھ ن نھ و ہ ی ے

الف بائی ترتیب کے مطابق

بلوچستان، پنجاب، خیبرپختون خوا، سندھ، کراچی، کشمیر، کوئٹہ، گلگت بلتستان، ملتان۔

نثرنگاری .... (صفحہ ۹۷)

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- سبق (ہمارا وطن) پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- اصلاح کے بعد ان سوالات کے جوابات کی مدد سے عنوان (میرا پاکستان) پرمضمون لکھ سکیں۔

مددگارمواد

- سدا بہارصفحہ ۹۷
- سدا بہارصفحہ ۹۲، ۹۳ سبق ہمارا وطن
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- معلّمہ سابقہ سبق 'ہمارا وطن' صفحہ ۹۲،۹۳ کا خاموش مطالعہ (۱۰ منٹ) کروایئے۔
- دیے گئے سوالاتصفحہ ۹۷ پر تبادلۂ خیال کیجیے۔ بعد ازاں طلبہ کومشقی کام خود کرنے دیجیے۔
- مشقی کام سدا بہار کتابصفحہ ۹۷ پر کروایئے۔ اصلاح کے بعدمضمون نویسی کا کام طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- مشکل اور نئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔ طلبہ کی اس کاوش پر ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ان کے کام کو چند دنوں تک تختۂ نرم پر لگایئے۔

دوسری سہ ماہی

سہ ماہی کا اعادہ

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں گے۔
- تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا کرسکیں۔

مددگار مواد : تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور بچّوں کی کاپیاں۔

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار : طلبہ کو ان کو کی کتب اور کاپیاں دیکھنے کا موقع فراہم کیجیے۔ دیے گئے سوالوں کے زبانی جوابات پوچھیے۔ طلبہ کو گروہ میں تبادلۂ خیال کرنے کا موقع دیجیے۔ بعد ازاں ان سوالوں کے جوابات کاپی میں لکھوائیے۔

اس سہ ماہی میں آپ نے کیا سیکھا؟ خاص خاص کام لکھیے۔

- کون سا کام بہت اچّھا لگا اور کیوں؟
- کون سے کام میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے (خُوش خط لکھائی/ روانی سے پڑھائی/ جملے بنانا/ اقتباس ....)

مقابلۂ خُوش خطی

مقصد : طلبہ خُوش خط لکھنے کی مہارت کا شوق پیدا کرسکیں گے۔

پیریڈز : ۲

مددگار مواد : کتاب سدا بہار، کاپی

طریقۂ کار : خُوش خط لکھائی کا مقابلہ کروائیے۔ طلبہ کو کتاب سے کوئی پانچ سے چھ سطور کی عبارت نقل کرنے کے لیے دیجیے۔ عمدہ لکھائی کے بارے میں کچھ نکات تختۂ تحریر پر لکھیے۔

- صفائی کا خیال رکھیے ۔ دُرست شوشے اور لائن سے اُوپر نیچے لکھنے پر توجّہ دیجیے۔
- نقطے دُرست جگہ پر لگائیے۔ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے طلبہ کو تین، دو یا ایک اسٹار دیجیے۔ پہلا دوسرا اور تیسرا درجہ بھی دیا جاسکتا ہے۔

ا۔ نیچے دیا گیا متن پڑھیے اور دیے گئے سوالات کے جوابات دیجیے۔

پاکستان ہمارا وطن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ عظیم نعمت ہمیں بخشی ہے۔ اس کے پرچم کا ہرا رنگ مسلمانوں اور سفید رنگ غیرمسلموں کو ظاہر کرتا ہے۔ پاکستان کے پہاڑ ، دریا ، جنگل ، میدان اور جھیلیں سب ہی بہت خُوب صورت ہیں۔ گلگت بلتستان اور کشمیر بھی ہمارے ملک کے خُوب صورت ترین حصّے ہیں۔ دنیا کا دوسرا بلند ترین پہاڑ 'کے ٹو' پاکستان میں ہے۔ پاکستان میں واقع جھیل سیف الملوک کا شمار دنیا کی حسین ترین جھیلوں میں ہوتا ہے۔ اس کی وادیاں مثلاً سوات ، کالام ، ناران اور ملکہ کوہسار مری اپنی خُوب صورتی کی مثال نہیں رکھتیں۔ کراچی ، گوادر ، جیوانی اور بہت سے ساحلوں سے سمندر کا نظارہ حیران کر دیتا ہے۔

(i) پاکستان کے پرچم کے رنگ کیا ظاہر کرتے ہیں؟

(ii) پاکستان میں موجود دنیا کے دوسرے بلند ترین پہاڑ کا نام کیا ہے؟

(iii) پاکستان کی خُوب صورت وادیوں میں سے کسی چار کے نام لکھیے۔

(iv) پاکستان میں کون کون سے ساحل موجود ہیں؟

____

____

(v) پاکستان کی حسین ترین جھیل کا نام کیا ہے؟

____

____

۲۔ دی گئی جُملوں کی اقسام کا ایک ایک جُملہ لکھیے۔

اقراری	
انکاری	
استفہامی	

۳۔ (i) 'ا ں' لگا کر جمع بنائیے۔

پری	________	بلّی	________	گھڑی	________
کشتی	________	مچھلی	________		

(ii) 'یں' لگا کر جمع بنائیے۔

تصویر	________	میز	________	دیوار	________

(iii) 'ئیں' لگا کر جمع بنائیے۔

بلا	________	خُوشبو	________	گھٹا	________

۴۔ متضاد لکھیے۔

مشکل	________	بھاری	________	اندر	________	دوستی	________

۵۔ اکیس سے تیس تک ہندسوں اور الفاظ میں گنتی لکھیے۔

ہندسے	۲۱				
الفاظ	________	________	________	________	________
ہندسے					
الفاظ	________	________	________	________	تیس

۶۔ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔

(i) خلا میں انسانوں کے تجربات سے کیا فائدے ہو رہے ہیں؟

____

____

(ii) سبق 'یومِ ارض' کے دو یا تین اہم نکات / باتیں لکھیے۔

____

____

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

(iii) نظم 'صبح کی آمد' میں کس وقت کے اور کون سے منظر کے بارے میں بتایا گیا ہے؟

(iv) سبق 'ہمارا وطن' میں پاکستان کو حاصل بہت سی نعمتوں کا ذکر ہے۔ آپ ان میں سے چار نعمتیں لکھیے۔

۷۔ کتاب میں دی گئی تصویری کہانی کی مدد سے علاّمہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں پانچ سے سات سطور پر مبنی مضمون لکھیے۔

سبق ۱۷ : گرمی کی چھٹّیاں .... (صفحہ ۹۸ تا ۱۰۳)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- فطرت سے متعلق موضوعات پر دی گئی تحریروں سے لطف اٹھا سکیں۔
- اپنے اِردگرد کے ماحول (اہم عمارات، قدرتی مناظر، تفریحی مقامات وغیرہ) پر بات کرسکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کم از کم ستّر الفاظ پر مشتمل عبارت ایک منٹ میں روانی سے پڑھ سکیں۔
- ایک منٹ میں کم از کم ساٹھ کثیرالاستعمال الفاظ دُرست طریقے سے پڑھ سکیں۔
- گھر اور اِسکُول میں پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے مسائل کا حل بات چیت/ اتفاقِ رائے سے تلاش کرسکیں۔
- اپنے مسائل/ گھر، اِسکُول، محلّے وغیرہ میں پیش آنے والے ناپسندیدہ واقعہ/ حرکت/ اشارہ/ ترغیب یا لالچ وغیرہ کے بارے میں والدین اور اساتذۂ کرام کو بِلاجھجک بتاسکیں۔
- روز مرّہ اُردُو بول چال میں اعتماد سے حصّہ لے سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- وہ کسی واقعے کی رُوداد سنانے اور لکھنے سے متعارف ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۳۶ سے دیکھ کر کاپی میں نقل کرسکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- اس کا جواب طلبہ کو خود لکھنے دیجیے۔
- خُوش خطی کے اُصول 'ع اور غ کی درمیانی اشکال' سے واقف ہوسکیں۔
- الف بائی ترتیب کے طریقے سے واقف ہوکر دیے گئے الفاظ حروفِ تہجّی کی ترتیب سے لکھ سکیں۔
- سوالات کے جوابات اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کے بعد حل کرسکیں۔
- مہینوں کے نام سے واقف ہوکر دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- معمّے میں دیے گئے میووں کے نام تلاش کرسکیں۔
- دی گئی سرگرمی ہدایت کے مطابق حل کرسکیں۔

مددگار مواد

- سدا بہار صفحہ ۹۸ تا ۱۰۳
- تختۂ تحریر • خشک میوہ جات کا چارٹ • فلیش کارڈز (مہینوں کے نام)
- معاون کتاب (چاند) سبق (ملکہ کہسار مری) مزید مطالعے کے لیے ملاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

پیریڈز : ۶

طریقۂ کار

آواز کے اُتار چڑھاؤ اور تاثرات کے ساتھ بلند خوانی کیجیے۔

بلند خوانی کرتے ہوئے نئے الفاظ کی وضاحت کیجیے۔

بلند خوانی میں طلبہ کی توجّہ مرکوز کروانے کی غرض سے مختصر سوالات بھی کیجیے۔

معاون کتاب (چاند) صفحہ ۳۰ تا ۳۴ پر موجود سبق (ملکہ کہسار مری) بھی پڑھ کر طلبہ کو سنایئے اور سبق سے متعلق مختصر سوالات بھی کیجیے۔(تجویز)

- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۳۶ سے دیکھ کر نقل کروایئے۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھوایئے۔
- خُوش خطی کے اُصول 'ع اور غ' کی درمیانی شکل سمجھا کر مشقی کام کروایئے۔
- الف بائی ترتیب کے لیے حروفِ تہجّی تختۂ تحریر پر لکھ کر طلبہ سے تبادلۂ خیال کیجیے۔ بعد ازاں مشقی کام طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- دیے گئے خشک میوہ جات کے نام پڑھواکر تین دفعہ خُوش خط لکھوایئے۔ ان کی تصاویر کاپی پر بنوایئے یا چسپاں کروایئے۔
- سوالات کے جوابات اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- مہینوں کے نام کے فلیش کارڈز بنا کر طلبہ کو ہاتھ میں دے کر پڑھوایئے۔ ان کے نام ترتیب وار تختۂ تحریر پر لکھ کر طلبہ کو کاپی میں نقل کروایئے۔ بعد ازاں دیے گئے سوالات کے جوابات طلبہ کو خود حل کرنے دیجیے۔
- دیے گئے معمّے میں میووں کے نام تلاش کروایئے۔
- سرگرمی دی گئی ہدایت کے مطابق حل کروایئے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب سدا بہار کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۴ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) کوئٹہ (ii) بھاری (iii) کتابیں (iv) سات (v) ٹرین (vi) زیارت

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) بستے (ii) اتوار (iii) پہاڑ (iv) قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ (v) سُرنگیں

خُوش خطی

۳۔ سبق سے 'ع' کے الفاظ ڈھونڈ کر کاپی میں خوش خط لکھیے۔

'ع اور غ' کی درمیانی شکل دُرست طریقے سے تختۂ تحریر پر بنا کر طلبہ کو سمجھائیے۔ بعد ازاں مشقی کام کروائیے۔

حروفِ تہجّی کی الف بائی ترتیب کا طریقہ

ا ب پ ت ٹ ث ج چ ح خ د ڈ ذ ر ڑ ز ژ س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک گ ل م ن و ہ ی ے

۴۔ الف بائی ترتیب کے لیے پہلے تختۂ تحریر پر حروفِ تہجّی لکھ کر سمجھائیے۔ بعد ازاں دیے گئے الفاظ دُرست حروفِ تہجّی کی ترتیب سے لکھوائیے۔

اسلام آباد، ایران، برطانیہ، چین، حیدرآباد، راول پنڈی، لاہور، ملتان۔

بعد ازاں ان الفاظ اور سبق کے دوسرے اقتباس کا املا لیجیے۔

۵۔ سوالات کے جوابات

(i) ابّو کوئٹہ اس لیے نہیں جارہے تھے کیونکہ ان کی ٹانگ کا آپریشن ہوا تھا۔جس کی وجہ سے ڈاکٹر نے سفر کرنے سے منع کیا تھا۔

(ii) سڑک کے کنارے لگے بورڈ پر 'سریاب روڈ' لکھا تھا۔

(iii) زیارت کی اہم جگہ قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی رہائش گاہ تھی۔

(iv) اس کا جواب طلبہ کو خود لکھنے دیجیے۔

(v) مرکزی خیال: بچّے سفر کے دوران اردگرد کے ماحول سے لطف اندوز ہوتے ہوئے راستے میں آنے والے سائن بورڈ اور ہدایتی بورڈ پڑھ سکیں۔

۶۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
چھٹّیاں	طوفانی بارشوں کی وجہ سے چھٹّیاں بڑھادی گئی ہیں۔
سفر	آمنہ ہوائی سفر کرنے سے گھبراتی ہے۔
منع	اُستاد کے منع کرنے کے باوجود صائمہ نے آج پھر چھٹّی کرلی۔
فجر	میں دادا ابّو کے ساتھ مسجد جاکر فجر کی نماز پڑھتا ہوں۔
سنبھال	والد کی اچانک موت سے راحیلہ کا سنبھلنا بہت مشکل ہوگیا ہے۔
کرکٹ	دنیا بھر میں کرکٹ کے شائقین بہت ہیں۔

۷۔ طلبہ کو کتاب میں دیے گئے مہینوں (جنوری تا دسمبر) کے نام سکھائیے۔

۸۔ کیا آپ کو یاد ہے!

(i) طلبہ کو خود حل کرنے دیجیے۔

(ii) سردی کی چھٹیاں دسمبر کے مہینے میں ہوتی ہے۔

(iii) گرمی کی چھٹیاں جون تا جولائی میں ہوتی ہے۔

(iv) سال کا پہلا مہینہ جنوری جب کہ آخری مہینہ دسمبر ہے۔

(v) فروری کے بعد مارچ کا مہینہ آتا ہے۔

☆ اس معمّے میں مختلف میووں کے نام ڈھونڈیے۔

اخروٹ، پستے، مُونگ پھلی، چلغوزے، کاجُو، خُوبانی، کشمش، بادام۔

ف	ا	غ	تھ	ب	ض	م	ک	غ	ا
پ	خ	ڑ	ل	ا	گ	و	ش	ژ	خ
س	ر	ن	ب	د	ہ	ن	م	ف	و
ت	و	ی	ص	ا	ج	گ	ش	ٹ	ب
ے	ٹ	ط	ن	م	س	پھ	د	ر	ا
ج	ک	ا	ج	و	ج	ل	ت	د	ن
چ	ل	غ	و	ز	ے	ی	س	گ	ی

سرگرمی

طلبہ سے تبادلۂ خیال کیجیے بعد ازاں طلبہ کو کتاب کے صفحہ ۱۰۳ پر دی گئی سرگرمی خود کرنے دیجیے۔

اپنی حفاظت کیجیے .... (صفحہ ۱۰۴)

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اپنے اور پرائے (اجنبی) لوگوں میں تمیز کرتے ہوئے اجنبی اشخاص سے دُور رہ سکیں۔
- بلاجھجک اپنے ساتھ ہونے والی ناپسندیدہ حرکات کے بارے میں (قابلِ بھروسا شخص) سے بیان کرسکیں۔

مددگار مواد

- سدا بہار صفحہ ۱۰۴

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- طلبہ کو خاموش مطالعہ کے لیے ۱۰ منٹ دیجیے۔
- بعد ازاں عبارت سے متعلق تبادلۂ خیال کیجیے۔ طلبہ کو یقین دلائیے کہ والدین، بہن بھائی اور اساتذۂ کرام آپ کے اچّھے دوست ہوتے ہیں۔

نثرنگاری : مضمون نویسی .... (صفحہ ۱۰۵)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- کسی موضوع پر توجّہ مرکوز کرسکیں۔
- چھوٹے چھوٹے مضامین لکھنے کی استعداد حاصل کرسکیں۔
- کسی منتخب موضوع پر دیے گئے سوالات کے جوابات کی مدد سے تین اقتباس پر مبنی مختصر مضامین لکھ سکیں۔
- ان میں مشاہدے کو قلمبند کرنے کی مہارت کا حصول ممکن ہوسکے۔
- اپنی یادداشت استعمال کرکے بیان کرنے کی صلاحیت کو نشوونما دے سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

ہدایت دیجیے کہ آپ جب کبھی سیر پر گئے ہوں اس سیر کو یاد کیجیے۔

- طلبہ کو دس سے پندرہ منٹ سوچنے کے لیے دیجیے۔
- صفحے پر دیے گئے تمام سوالات پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔
- پڑھنے کا وقفہ دینے کے بعد تمام سوالات کے جوابات زبانی، باری باری بچّوں سے پوچھیے۔ کسی ایک بچّے سے تمام سوالات کے جواب بطور نمونہ پوچھے جاسکتے ہیں۔
- تختۂ تحریر پر تین خانے بناکر ان میں پہلے دوسرے اور تیسرے اقتباس کے سوالات ان کی سوچ کے مطابق ترتیب دے کر لکھیے تاکہ طلبہ کے ذہن میں مزید وضاحت ہوجائے۔

مثال

ا۔	پہلا اقتباس

ا۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔	دوسرا اقتباس

ا۔ ۲۔	تیسرا اقتباس

- یہ بچّوں کی مضمون نگاری کی طرف ایک قدم ہے۔سوالات بچّوں کے خیالات کی ترتیب دُرست کرنے اور ذخیرۂ الفاظ کے حصول کے لیے مددگار ہوں گے۔
- بچّوں کو ان سوالات کے جوابات کے علاوہ بھی اپنے جملے شامل کرنے کی اجازت دیجیے۔ ان کے پوچھے گئے الفاظ (جن کو لکھنے میں انھیں دقت ہورہی ہو) تختۂ تحریر پر مددگار الفاظ کےعنوان کے تحت نمبروار تحریر کیجیے۔ اپنی سیر کی تصاویر بنانے/ چپکانے کی رغبت بھی دلائیے۔
- لکھنے کے بعد بچّے اپنے ساتھیوں کو اپنے مضامین پڑھنے کے لیے دیں۔ کچھ بچّوں سے باآواز بلند پوری جماعت کو اپنی سیر کا حال سنانے کےلیے کہیے۔

سبق ۱۸ : آؤ آؤ سیر کو جائیں (نظم) .... (صفحہ ۱۰۶ تا ۱۱۰)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- فطرت سےمتعلق موضوعات پر دی گئی نظم سے لطف اٹھا سکیں۔
- نظم کو تلفّظ، آہنگ،لَے، روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- واحد اور جمع کا فرق جملوں میں واضح کرسکیں۔
- تحریر میں عددی ترتیب (اکّیس سے پچّیس تک) کا دُرست استعمال کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- شاعر کی شاعرانہ خُوبی سے واقف ہوسکیں۔
- نظم کی چاشنی سے لطف اندوز ہوسکیں۔
- باغ اور باغ میں ہونے والی سرگرمی سے محظوظ ہوسکیں۔
- نظم ترنّم، لَے اور تاثرات سے پڑھ سکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۳۶ سے دیکھ کر لکھ سکیں۔
- دوچشمی 'ھ' بنانے کے اُصول سے واقف ہوسکیں۔
- دیے گئے سوالات کے جوابات نظم کے مفہوم سے آگاہ ہوکر تحریر کرسکیں۔
- 'اں' لگاکر جمع بناسکیں۔ واحد اور جمع الفاظ کا استعمال اپنے جملوں میں کرسکیں۔
- عددی ترتیب کا استعمال جملوں میں کرسکیں۔
- دی گئی سرگرمی گروہ کے ساتھ مل کر مکمل کرسکیں۔

مددگار مواد

- سدا بہار صفحہ ۱۰۶ تا ۱۱۰
- تختۂ تحریر، معاون کتاب (چاند) نظم (چاندنی میں ندی کی سیر) مزید مطالعے کے لیے ملاحظہ کیجیے۔(تجویز)

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

- معلّمہ ترنّم اور تاثرات کے ساتھ نظم کی مثالی بلند خوانی کرتے ہوئے نئے الفاظ بالخصوص دوچشمی (ھ) کی بناوٹ تختۂ تحریر پر لکھ کر سمجھائیے۔
- بعد ازاں طلبہ سے بھی باری باری پڑھوائیے۔
- معاون کتاب (چاند) صفحہ ۲۸، ۲۹ پر موجود نظم بھی خُوش الحانی سے طلبہ کو پڑھ کر سنائیے۔(تجویز)
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۳۶ سے دیکھ کر کاپی میں نقل کروائیے۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھوائیے۔
- خُوش خطی دوچشمی 'ھ' بنانے کا صحیح طریقہ سمجھا کر مشق کروائیے۔
- سوالات کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود حل کرنے دیجیے۔
- 'اں' لگاکر جمع بنوائیے۔ بعد ازاں واحد اور جمع کا استعمال جملوں میں کروائیے۔
- عددی ترتیب کا استعمال جملوں میں کروائیے۔
- دی گئی سرگرمی طلبہ کا گروہ بناکر کروائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب سدا بہار کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۴ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) شور (ii) بادل (iii) کاغذ (iv) پیپل (v) رنگ برنگے

خُوش خطی

چاک سے سلیٹ پر دو چشمی 'ھ' کی صحیح بناوٹ کی مشق کروایئے۔

۲۔ نظم سے 'ھ' کے الفاظ چُن کر کاپی میں خُوش خط لکھیے۔

۳۔ سوالات کے جوابات

(i) نظم کے شاعر صوفی غلام مصطفیٰ تبسّم ہیں۔ یہ نظم بچّوں کی زبانی ہے۔

(ii) اس نظم میں موسم بہار کا ذکر کیا گیا ہے۔

(iii) گیندا، جوہی، نرگس اور چنبیلی کا ذکر کیا گیا ہے۔

(iv) شاعر نے نظم میں آنکھ مچولی اور دوڑ کا ذکر کیا ہے۔

(v) یہ سوال بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

قواعد : واحد جمع

۴۔ واحد کی جمع لکھیے اور ان کی وضاحت کے لیے انھیں اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

مثال

واحد	جملے	واحد	جملے
کشتی	میں نے کشتی کی سیر کی۔	کشتیاں	ہم نے کاغذ کی کشتیاں بنائیں۔
پتّی	پُھول کی پتّی اُٹھا کر میز پر رکھ دو۔	پتّیاں	موتیے کی پتّیاں چھوٹی ہوتی ہیں۔
بنسی	میں نے نابینا بچّے کو بڑی اچّھی بنسی بجاتے دیکھا۔	بنسیاں	ہمارے پڑوسی عمدہ بنسیاں بنانے کے ماہر ہیں۔
چڑیا	بچّہ چڑیا پکڑتے ہوئے دیوار سے ٹکرا گیا۔	چڑیاں	صبح صبح یہ چڑیاں پودوں کی کونپلیں کھا جاتی ہیں۔
لڑکی	یہ لڑکی 8 سال کی ہے۔	لڑکیاں	جماعت کی ساری لڑکیاں میدان میں فٹ بال کھیل رہی ہیں۔

۵۔ عددی ترتیب کا جملوں میں استعمال کیجیے۔

اِکّیسواں	اِکّیسواں طالبِ علم بھی کامیاب ہو گیا۔	اِکّیسوِیں	یہ اِکّیسوِیں صدی ہے۔
بائیسواں	بائیسواں پنکھا بند کر دو۔	بائیسوِیں	فاطمہ کو بائیسوِیں سالگرہ پر ابّو نے گھڑی دی۔
تیئیسواں	اکرام تیئیسواں پارہ پڑھ رہا ہے۔	تیئیسوِیں	اس گلی کی تیئیسوِیں دُکان کبھی نانا ابّو کی تھی۔
چوبیسواں	اس سورت کا چوبیسواں رکوع چھوٹا سا ہے۔	چوبیسوِیں	اس عمارت کی چوبیسوِیں منزل پر ایک آدمی نے خُوب صُورت مچھلی گھر بنایا ہے۔
پچّیسواں	تم پچّیسواں سوال حل کر سکتے ہو؟	پچّیسوِیں	پچّیسوِیں شبِ قدر تک میں تیسواں سپارہ بھی پڑھ لوں گی۔

سرگرمی : گروہی کام

جماعت میں یا جماعت سے باہر مثلاً اِسکُول کے باغ یا کھلے حصّے میں گول دائرے بنا کر گروہ میں یہ نظم دُہرائیے۔

سبق ۱۹ : جب عائشہ بیمار ہوئی .... (صفحہ ۱۱۱ تا ۱۱۶)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- سن کر بنیادی الفاظ کے معانی کا ادراک کر کے روز مرّہ بول چال میں دُرست استعمال کرسکیں۔
- کہانی یا عبارت (بلند خوانی/ خاموش مطالعہ) پڑھ کر تفہیمی سوالات کے دُرست جوابات دے سکیں۔
- روز مرّہ اُردو بول چال میں اعتماد سے حصّہ لے سکیں۔
- روز مرّہ گفتگو سن کر زُبان کے صحیح یا غلط ہونے میں امتیاز کرسکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مترادف الفاظ کو سمجھ کر بول/ لکھ سکیں۔
- اپنے ہیڈ ماسٹر/ ہیڈ مسٹریس کے نام رُخصت کی درخواست لکھ سکیں۔
- ماحول سے متعلق کسی موضوع پر خود سے کم از دَس مربُوط جملے لکھ سکیں۔
- اپنی پسند کی کہانیاں، واقعات، ڈرامے، نظمیں پڑھ کر نتائج اخذ کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اپنی دل چسپ یادوں کا اظہار کرسکیں۔
- اپنے بے معنی خوف اور پریشانیوں کو یاد کر کے محظوظ ہوں اور آئندہ کے لیے بے خوفی اور بہادری کا سبق سیکھ سکیں۔
- ذاتی واقعات کی جزئیات اور تفصیلات خود تحریر کرسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔

- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ ۱۳۶ سے دیکھ کر لکھ سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- خُوش خطی کرتے ہوئے دُرست جگہ اور صفائی سے نقطے لگا سکیں۔
- خُوش خطی میں 'اں' کا استعمال دُرست بناوٹ سے کرسکیں۔
- سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد خود تحریر کرسکیں۔
- متضاد الفاظ سے واقف ہو کر ان کا استعمال کرسکیں۔
- صوتیات (ا، و ی، ے) کے ساتھ نون غنّہ کی آواز پہچان کر استعمال کرسکیں۔
- ملتے جلتے الفاظ پڑھ کر ان کا استعمال جملوں میں کرسکیں۔
- سرگرمی دی گئی ہدایت کے مطابق کرسکیں۔

مددگار مواد

- سدا بہار صفحہ ۱۱۱ تا ۱۱۶
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۶

طریقۂ کار

- سبق پڑھانے سے قبل بچّوں سے گفتگو کیجیے۔ پچھلے دنوں میں آپ کب بیمار ہوئے تھے؟ بیماری میں آپ کے کیا احساسات تھے؟ ڈاکٹر نے آپ کو کیا احتیاط بتائی تھی؟ بیماری کے بعد آپ کو کیسا محسوس ہوا؟ وغیرہ۔ بچّوں کو بولنے کا موقع اور وقت دینا بہت ضروری ہے تاکہ وہ اپنے احساسات تفصیل سے بیان کرسکیں۔
- کہانی پڑھانے کے بعد کہانی سے متعلق تاثرات پوچھیے۔ مزید وضاحت کے لیے کہانی کے متعلق سوالات کیجیے۔ مثلاً عائشہ نے کب اپنی امّی کو اپنی تکلیف کے بارے میں بتایا؟ نوالہ کیوں نہیں نگلا جا رہا تھا؟ امّی نے عائشہ کو گلے کی تکلیف میں کیا کرنے کو کہا؟ بیماری میں عائشہ نے کیا احتیاط کی اور کیوں کی...؟
- سبق دُرست تلفّظ اور تاثرات سے پڑھ کر سنائیے۔
- طلبہ سے انفرادی طور پر پڑھائی کروائیے۔ ہر بچّہ باری باری چند سطور پڑھے۔ اس دوران تلفّظ اور ادائیگی دُرست کروانے پر توجّہ رکھیے اور دھیان رکھیے کہ باقی بچّے بھی کتاب میں وہی سطور دیکھ رہے ہوں۔ اچانک کسی کی باری دیجیے اس طرح تمام جماعت متوجّہ رہتی ہے۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۳۶ سے دیکھ کر کاپی میں نقل کروائیے۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھوائیے۔
- خُوش خطی کرتے ہوئے دُرست جگہ اور صفائی سے نقطے لگوائیے۔
- خُوش خطی میں 'اں' کا استعمال دُرست بناوٹ کے ساتھ کروائیے۔
- سوالات کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو حل کرنے دیجیے۔

- متضاد سمجھا کر دیے گئے الفاظ کے متضاد بنوائیے۔
- صوتیات (ا، و، ی، ے) کے ساتھ نون غنّہ کی آوازوں کی پہچان کروائیے۔ بعدازاں دیے گئے الفاظ کا استعمال جملوں میں کروائیے۔
- سرگرمی دی گئی ہدایت کے مطابق کروائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب سدا بہار کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۴ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) اندرونی (ii) ننگا (iii) غرارے (iv) طبیعت (v) رومال (vi) ہاتھوں

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) بہت تکلیف (ii) دوا (iii) صحت (iv) نزلہ زکام (v) یخنی

خُوش خطی

۳۔ دیے گئے جملوں میں نقطے لگائیے اور جملے دوبارہ لکھیے۔

(i) عائشہ نے ناشتا چھوڑ دیا۔

(ii) آئینے کے سامنے مُنھ کھول کر دیکھا۔

(iii) عائشہ اِسکُول چلی تو گئی مگر وہاں چُپ چاپ بیٹھی رہی۔

(iv) بیماری میں احتیاط اور پرہیز ضروری ہے۔

(v) اُٹھی تو طبیعت بہتر تھی۔

’ا‘ کا الفاظ کے درمیان استعمال

سدا بہار صفحہ ۱۱۴ ملاحظہ کیجیے۔ معلّمہ پہلے دُرست بناوٹ اور شوشوں کے ساتھ تختۂ تحریر پر لکھ کر سمجھائیے بعدازاں دیے گئے الفاظ کتاب میں ہی خُوش خط لکھوائیے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) نوالہ نگلنے میں بہت تکلیف ہو رہی تھی۔ اسی لیے عائشہ نے ڈر کر ناشتا چھوڑ دیا۔

(ii) امّی نے اُسے پیار کر کے سمجھایا، ’کوئی بات نہیں۔ دوا لینے اور غرارے کرنے سے ٹھیک ہو جاؤ گی، ان شاء اللہ۔‘

(iii) جب امّی نے کہا غرارے کرنے سے ٹھیک ہو جاؤ گی تو بھائی جان سن کر بولے، 'غرارے؟' امّی غرارہ تو عائشہ پہنتی ہے، وہ ہنس کر بولے تو عائشہ نے انھیں غصّے سے دیکھا۔

(iv) صحت و صفائی کا خیال رکھنے کے لیے مِس نے بتایا کہ :

۱۔ اپنی صحت کے ساتھ ساتھ دوسروں کی صحت کا بھی خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔

۲۔ گلے کی خرابی، نزلہ زکام میں ایک دوسرے دُور رہ کر بات کرنی چاہیے۔

۳۔ چھینک یا کھانسی آنے پر مُنھ پر ہاتھ یا رومال رکھ لینا چاہیے۔

۴۔ اپنے ہاتھوں اور مُنھ کو صابن سے اچّھی طرح دھوتے رہنا چاہیے۔

۵۔ اپنے اِرد گِرد کا ماحول بھی صاف سُتھرا رکھنا چاہیے، مثلاً بستر کی چادریں اور تکیے کے غلاف کا صاف ہونا اور اُن کو بدلتے رہنا چاہیے۔

(v) صحت مند رہنے کے دو فائدے ہیں۔

۱۔صحت مند رہنے سے انسان چاق چوبند رہتا ہے۔

۲۔ ہر طرح کے وائرس کا مقابلہ اپنی قوتِ مدافعت سے کر سکتا ہے۔

قواعد : متضاد الفاظ

۵۔ الفاظ کے مترادف لکھیے۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
حرارت	گرمی	آب	پانی	جاڑا	سردی
لازمی	ضروری	مریض	بیمار	دندان ساز	ڈینٹسٹ

صوتیات

۶۔ "ا و ی ے" کے ساتھ نون غنّہ لگانے سے ان کی آواز ناک سے نکالی جاتی ہے۔ پڑھیے اور خالی جگہ میں ایسے مزید الفاظ لکھیے۔

	ا	و	ی	ے
آخری شکل میں ن کا نقطہ نہیں ہوتا۔	اں	وں	یِں	یں
	ماں	میزوں	نہیں	دیواریں
	ہاں	پودوں	وہیں	کتابیں
درمیانی شکل میں ن کا نقطہ بھی لگاتے ہیں اور	دانت	چونچ	چھینک	چھینک
اس نکتے پر اُلٹا جزم (ٮ) بھی لگاتے ہیں۔	اندر	ڈونگا	نیند	گیند

۷۔ صوتیات ملتے جُلتے الفاظ پڑھیے اور ان میں سے کوئی چار الفاظ چُن کر ان کے جملے بنائیے۔

دانت	مناہل کے دانت موتیوں کی طرح سفید ہیں۔
ڈانٹ	اُستاد کی ڈانٹ میں اصلاح کا پہلو چُھپا ہوتا ہے۔
بانٹ	مل بانٹ کر کھانے کی عادت اچّھی ہوتی ہے۔
سانپ	سانپ میں ہڈّی نہیں ہوتی۔
چانپ	دادی نے بکرے کی چانپ میں ہرا مصالحہ ڈال کر پکایا۔
کانپ	مُرغی کا چُوزہ سردی لگنے سے کانپ رہا ہے۔
ٹانگ	بلّی کی ٹانگ میں زخم ہونے کی وجہ سے خون بہہ رہا ہے۔
سانس	سانس کے مریض سردی کے موسم میں بہت پریشان ہو جاتے ہیں۔
کھانس	دادا جان رات بھر کھانس کھانس کر تھک گئے اس لیے صحیح طور پر سو نہیں سکے۔
پھانس	انگلی میں یہ زخم پھانس گھس جانے سے ہوا ہے۔
بانس	باغ کے گرد بانس کی باڑ لگا دو۔

سرگرمی : کتاب کا صفحہ ۱۱۶ ملاحظہ کیجیے۔

درخواست .... (صفحہ ۱۱۷)

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ وہ صورتِ حال کے مطابق صحیح طریقے اور عمدہ الفاظ کے انتخاب سے درخواست لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- سدابہار صفحہ ۱۱۷
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- درخواست لکھنے کا صحیح طریقہ سمجھایئے۔ پھر دی گئی درخواست پڑھ کر سنایئے۔
- لکھتے ہوئے جن سطور میں تبدیلی کی ضرورت ہے۔ اُن کو خط کشیدہ کر کے سمجھایئے۔
- جہاں تبدیلی کی ضرورت نہیں ہے وہ سمجھایئے۔
- درخواست لکھنے کی مشق کروایئے۔ اصلاح کے طور پر ہر بچّے کی انفرادی رہنمائی کیجیے۔

کتاب پر تبصرہ .... (صفحہ ۱۱۸)

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ وہ کسی کتاب کو پڑھ کر اپنی رائے دے سکیں۔

مددگار مواد

- لائبریری
- سدا بہار صفحہ ۱۱۸

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- معلّمہ طلبہ کو لے جا کر کُتب کا مطالعہ کروایئے۔
- بچّوں کو پابند کریں کہ وہ اپنی توجّہ کسی ایک کتاب پر مرکوز رکھیں۔
- کتاب کے مطالعے کے لیے طلبہ کو کم از کم پندرہ دن دیجیے تاکہ وہ بہترین مطالعہ کر کے اہم نکات کو اکٹھّا کرلیں۔
- صفحہ ۱۱۸ پر موجود سوالوں کے جوابات طلبہ سے خود اخذ کروایئے۔

سبق ۲۰ : روٹی کون کھائے گا (نظم) .... (صفحہ ۱۱۹ تا ۱۲۴)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- نظم کو تلفّظ، آہنگ، لَے، روانی کے ساتھ پڑھ سکیں اور نظم پڑھ کر سوالات کے دُرست جوابات دے سکیں۔
- ہم آواز الفاظ بناسکیں۔
- معنی کے لحاظ سے متضاد الفاظ کو سمجھ کر بول/ لکھ سکیں۔
- تحریر میں عددی ترتیب (چھبّیس سے تِیس تک) کا دُرست استعمال کرسکیں۔
- گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کرسکیں اور مجوّزہ ذمّے داری کو بہتر انداز میں ادا کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- شاعر حسن عابدی کی شاعرانہ خُوبی سے آگاہ ہوسکیں۔
- محنت سے جی نہ چُرائیں۔
- نظمیہ انداز میں کہی گئی بات کو سمجھ سکیں یعنی نظم کا مرکزی خیال سمجھ سکیں۔

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ ۱۳۶ سے دیکھ کر لکھ سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- خُوش خطی کے اُصول 'تشدید' سے آگاہ ہوسکیں۔
- نظم کے پہلے اور آخری بند کی خُوش خطی دُرست بناوٹ اور صحیح شوشوں کا خیال رکھتے ہوئے کرسکیں۔ املا کے لیے تیّاری کرسکیں۔
- نظم کے فہم سے آگاہ ہو کر دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- ہم آواز الفاظ سے واقف ہو کر نظم سے ہم آواز الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- دیے گئے الفاظ کو دُرست متضاد سے ملا سکیں۔
- عددی ترتیب کے جملے بنا سکیں۔
- جماعتی ساتھیوں کے ساتھ مل کر دی گئی سرگرمی (ڈرامے) کو ہدایت کے مطابق پیش کرسکیں۔

مددگار مواد

- سدا بہار صفحہ ۱۱۹ تا ۱۲۴
- تختۂ تحریر
- معاون کتاب (چاند) نظم (میں دوڑتا ہی دوڑتا) مزید مطالعے کے لیے ملاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

پیریڈز : ۸

طریقۂ کار

- نظم کی بلند خوانی معلّم/ معلّمہ کرے اور ساتھ وضاحت بھی کرتے جائیے۔
- نظم کے مختلف بند باری باری پڑھوائیے۔ اس کے مرکزی خیال کی وضاحت بچّوں سے سوالات کے ذریعے کیجیے۔
- اس نظم کا ڈراما کروائیے۔ ایک بچّہ خالہ بنے اور دو بچّے، منّی اور اس کا بھائی۔ اسی طرح باری باری جماعت کے تمام بچّوں کے گروہ بنا کر ڈراما کروائیے۔
- معاون کتاب (چاند) نظم (میں دوڑتا ہی دوڑتا) طلبہ سے خُوش الحانی سے پڑھواکر تبادلۂ خیال کیجیے۔ بعدازاں زُبانی مختصر سوالات بھی کیجیے۔ (تجویز)
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ ۱۳۶ سے دیکھ کر کاپی میں نقل کروائیے۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھوائیے۔
- خُوش خطی کے اُصول 'تشدید' کو سمجھا کر مشقی کام کتاب صفحہ ۱۲۲ پر کروائیے۔
- سوالات کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود حل کرنے دیجیے۔
- ہم آواز الفاظ سمجھا کر نظم سے ہم آواز الفاظ چُن کر لکھوائیے۔
- متضاد سمجھا کر مشقی کام کروائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب سدا بہار کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۴ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) محنتی (ii) نکمّے (iii) میٹھی (iv) محنت (v) کھیت

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) اونچا نیچا (ii) خالہ (iii) پانی (iv) کام چور (v) پچھتائے

خُوش خطی

۳۔ خُوش خطی کے اُصول تشدید کو سمجھا کر سدا بہار صفحہ ۱۲۲ پر خُوش خط کروائیے۔

۴۔ نظم کا پہلا اور آخری بند کاپی میں خُوش خط لکھوائیے۔ املا کے لیے تیّاری کروا کر املا لیجیے۔

۵۔ سوالات کے جوابات

(i) نظم کے شاعر حسن عابدی ہیں۔

(ii) نظم کا مرکزی خیال :

محنت سے کترانا نہیں چاہیے یعنی محنت سے بچنا نہیں چاہیے۔ محنت کا پھل ملتا ہے یعنی محنت کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(iii) طلبہ سے ترتیب دُرست کروا کر کاپی میں لکھوائیے اور تصاویر بھی بنوائیے۔ یہ کتابچے کی شکل میں بھی ہوسکتا ہے۔

(i) کھیت سے بوری لائیں (ii) چکّی پیسی (iii) آٹا گوندھا (iv) آگ جلائی

(v) شکر ملائی (vi) پیڑا بنایا (vii) روٹی پکائی

قواعد

۶۔ ہم آواز الفاظ

(i) رستہ ستا (ii) اُٹھائے لائے (iii) جائیں لائیں (iv) لائی پسائی

(v) چلائے پسائے (vi) لائے جلائے (vii) روٹی موٹی (viii) سب کب

۷۔ دیے گئے الفاظ کے متضاد ملائیے۔

اُونچا	نکمّا
مہنگا	نیچا
میٹھی	سستا
محنتی	جلاؤ
پتلی	پھیکی
بجُھاؤ	موٹی

۸۔ عددی ترتیب کا جملوں میں استعمال کیجیے۔

مذکّر الفاظ کے ساتھ استعمال		مونّث الفاظ کے ساتھ استعمال	
چھبّیسواں	تسبیح کا چھبّیسواں دانہ ٹوٹا ہوا ہے۔	چھبّیسوِیں	فہد نے چھبّیسوِیں گیند پکڑ لی۔
ستّائیسواں	ستّائیسواں مکان کرائے کے لیے خالی ہے۔	ستّائیسوِیں	ستّائیسوِیں رات، شبِ قدر ہوسکتی ہے۔
اٹھّائیسواں	کتاب کا اٹھّائیسواں صفحہ کھول کر پڑھو۔	اٹھّائیسوِیں	قطار میں رکھی اٹھّائیسوِیں کُرسی اُستادِ محترم کی ہے۔
انتیسواں	انتیسواں میچ پاکستان جیت جائے گا۔	انتیسوِیں	کار پارکنگ میں کھڑی انتیسوِیں گاڑی احمد کی ہے۔
تِیسواں	تِیسواں مریض جلد اچھا ہوگیا۔	تِیسوِیں	سڑک پر واقع تِیسوِیں عمارت غیر قانونی ہے۔

سرگرمی

کتاب سدا بہار صفحہ ۱۲۴ ملاحظہ کیجیے۔

سبق ۲۱ : پہیلیاں .... (صفحہ ۱۲۵)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- لطیفہ سن کر لُطف اُٹھاسکیں اور پہیلی سن کر بُوجھ سکیں۔
- پہیلیاں پڑھ / سن کر اپنے ساتھیوں کو بھی سنا سکیں۔
- لطیفے اور پہیلیاں سننے، سنانے، اور بُوجھنے سے لُطف اندوز ہوسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- پہیلیوں میں سے ہی اس کا جواب اخذ کرسکیں۔
- ذہنی آزمائش کے طریقے (بُوجھو تو جانیں؟) سے محظوظ ہوسکیں۔

مددگار مواد

- سدابہار صفحہ ۱۲۵
- ورک شیٹ

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- کتاب کھلوا کر طلبہ سے پہیلیاں پڑھوایئے اور پھر انھیں سمجھایئے کہ پہیلی پر غور کیجیے اور اس میں دیے گئے اشاروں کی مدد سے پہیلی بوجھنے کی کوشش کیجیے۔
- اسی طرح پہیلی نمبر ۲ پڑھوایئے اور پوچھیے۔

نوٹ : معلّمہ اسی طرح کی مختلف پہیلیاں پرچوں پر بنا کر رکھیں۔ ہر پرچی اُٹھا کر پڑھنے کے لیے جماعت سے کسی ایک بچّے کو منتخب کریں اور باقی ساتھی جواب دیں۔ ذہانت کے اس کھیل میں زیادہ جواب دینے والے بچّے / بچّی کو اسٹار (☆) دیجیے۔

لطائف .... (صفحہ ۱۲۶)

مقصد

طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ لطائف سے لطف اندوز ہوسکیں۔

مددگار مواد

- سدابہار صفحہ ۱۲۶

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- جماعت میں طلبہ سے لطائف پڑھوایئے۔ طلبہ سے اُن کے سنے ہوئے لطائف جماعت کے ساتھیوں کو سنانے کی ہدایت دیجیے۔ خیال رکھیے کہ وہ لطیفے آپ پہلے آہستہ سے سن لیجیے تاکہ غیرمعیاری لطائف سنانے کو روکا جا سکے۔
- طلبہ کو مزید لطائف تلاش کر کے لانے کی ہدایت دیجیے۔
- جماعت یا اسمبلی میں پڑھوایئے۔

سبق ۲۲ : سیلاب .... (صفحہ ۱۲۷ تا ۱۳۱)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- سادہ اور مرکّب جملوں پر مشتمل عبارت سن کر اُس کے اجزا (کِردار، مقامات، افراد، واقعات وغیرہ) سے متعلق معلومات اخذ کرسکیں۔
- ہنگامی صورتِ حال (حادثہ، سیلاب، زلزلہ وغیرہ) میں اپنی حفاظت کے ساتھ دوسروں کی مدد کرسکیں۔
- اِکتالیس سے پچاس تک گنتی اُردُو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- چھٹّی کے دن کی مصروفیات لکھ سکیں۔
- اپنے اِردگرد کے ماحول کے بارے میں کسی موضوع پر کم از کم دَس جملوں پر مشتمل مربُوط عبارت لکھ سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- قدرتی آفت سیلاب اور اس کے نتیجے میں ہونے والی تباہ کاریوں سے آگاہ ہوسکیں۔
- قدرتی آفت سے کس طرح خود کو اور دوسروں کو محفوظ کیا جا سکتا ہے، آگاہ ہوسکیں۔
- خاص الفاظ اور ان کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- سبق کا آخری اقتباس خُوش خط لکھ سکیں۔ املا کے لیے تیّاری کرسکیں۔
- سوالات کے جوابات اور الفاظ کے جملے تبادلۂ خیال کے بعد بنا سکیں۔
- اکتالیس سے پچاس تک گنتی ہندسوں اور الفاظ میں لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- سدا بہار صفحہ ۱۲۷ تا ۱۳۱
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۷

طریقۂ کار

- طلبہ سے قدرتی آفت (سیلاب) سے متعلق سوالات کیجیے۔ طلبہ کو کوئی ایسی ویڈیو دکھایئے جو حال ہی میں سیلاب سے متعلق ہو تاکہ طلبہ کو سیلاب سے ہونے والی تباہ کاریاں سمجھ میں آئیں۔ پھر بچّوں سے ان کے خیالات جانیے کہ آپ کس طرح ان لوگوں کی مدد کر سکتے تھے؟ وغیرہ
- آمادگی کے سوالات کے بعد طلبہ کو (۱۰۔۱۵) منٹ خاموش مطالعے کے لیے دیجیے۔ پھر معلّمہ خود بلندخوانی کیجیے۔ خاص اور نئے الفاظ کے معانی بتایئے۔ طلبہ کی دل چسپی قائم رکھنے کے لیے سبق سے متعلق مختصر سوالات بھی کیجیے۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۳۶ سے دیکھ کر کاپی میں نقل کروایئے۔

- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھوائیے۔
- سبق کے آخری اقتباس کو خُوش خط لکھوائیے۔ املا کے لیے تیّاری کروا کر املا بھی لیجیے۔
- سوالات کے جوابات اور الفاظ کے جملے سازی تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- اِکتالیس سے پچاس تک گنتی ہندسوں اور الفاظ میں دُرست بناوٹ اور صحیح شوشوں کے ساتھ لکھوائیے۔

پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب سدا بہار کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۴ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) ڈیرہ غازی خان (ii) خیال (iii) حکومت (iv) بند (v) بچّوں (vi) جانور

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) فصلیں (ii) سیلاب (iii) ندی نالوں (iv) کپڑے (v) بند

خُوش خطی

۳۔ سبق کے آخری اقتباس کی خُوش خطی کروائیے۔ املا کے لیے مشق کروا کر املا لیجیے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) شدید بارشوں میں جب زیادہ پانی دریا میں جاتا ہے تو وہ اُبل کر کناروں سے باہر آ جاتا ہے اور دریا کا پانی اِرد گرد کے کھیتوں اور آبادیوں میں گھس جاتا ہے۔ اسی کو ''سیلاب'' کہتے ہیں۔

(ii) سیلاب عام طور پر جولائی سے اگست کے مہینوں میں آتے ہیں۔

(iii) بابر اور اس کے گھر والوں کو امدادی کیمپوں میں رہنا پڑا۔

(iv) بابر نے ان حالات میں اپنے گھر والوں کی بہت مدد کی۔ مثلاً کچھ چھوٹا موٹا سامان اٹھانے میں اپنے ابّو کی مدد کی۔

(v) سیلاب کی پیشگی خبر ہونے پر ہمیں چاہیے کہ اپنا ضروری ساز و سامان محفوظ مقام پر پہنچا دیں۔

سرکاری سطح پر ضروری ہے کہ حکومت دریا کے کنارے بند بنائے تا کہ سیلابی صورت میں جانی و مالی نقصان سے بچا جا سکے۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
سیلاب	پڑوسی گاؤں میں سیلاب آنے کی وجہ سے جانی و مالی نقصان ہوا۔
پریشان	دریا میں طغیانی دیکھ کر مچھیرے پریشان ہو گئے۔
خبر	فضائی پروازیں کھلنے کی خبر سنتے ہی لوگوں نے عمرے پر جانے کی درخواستیں جمع کروانی شروع کر دیں۔
نقصان	فضائی طیّارے کے حادثے میں کوئی نقصان نہیں ہوا۔
محفوظ	میری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ناگہانی آفتوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

اکتالیس سے پچاس تک گنتی

۶۔ اکتالیس سے پچاس تک گنتی ہندسوں اور الفاظ میں دُرست بناوٹ اور صحیح شوشوں کے ساتھ لکھوائیے۔

سرگرمی

سدابہار صفحہ ۱۳۱ ملاحظہ کیجیے۔

روزنامچہ لکھنا .... (صفحہ ۱۳۲)

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- ڈائری (روزنامچہ) لکھنے کی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں۔
- اپنی یادیں محفوظ کرنے کا طریقہ آ سکے۔

مددگار مواد

- سدابہار صفحہ ۱۳۲
- تختۂ تحریر
- معاون کتاب (چاند) میں (میری ڈائری) مزید مطالعے کے لیے ملاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- سب سے پہلے ڈائری (روزنامچہ) لکھنے کی اہمیت بتائیے کہ روزنامچہ لکھنے کا مقصد صرف اہم باتیں درج کرنا نہیں ہے بلکہ اپنے احساسات اور جذبات لکھ کر ان کی روشنی میں اپنے لیے آئندہ بہتر راستہ اختیار کرنا ہے۔
- معاون کتاب (چاند) سے ”میری ڈائری“ پڑھ کر سنائیے (تجویز)۔ پھر سدابہار صفحہ ۱۳۲ پر دیا گیا کام طلبہ سے کروائیے۔
- ڈائری لکھنے کا کام شروع کروانے کے بعد ہر ہفتے اس میں کچھ نہ کچھ لکھنے کا کام کرواتے رہیے۔ یہ ڈائری چھٹیوں میں دیے جانے والے کام کے لیے بھی استعمال ہوسکتی ہے۔

واقعہ نگاری .... (صفحہ ۱۳۳)

مقاصد

طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ کسی واقعے کو دیے گئے سوالات کی مدد سے تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد

- سدابہار صفحہ ۱۳۳

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- معلّمہ پہلے اپنا کوئی ایسا واقعہ جو ان کے لیے سبق آموز تھا سنائیے۔
- بعدازاں بچّوں کو موقع دیجیے کہ وہ بھی اپنا کوئی واقعہ سنائیں۔
- سدابہار صفحہ ۱۳۳ پر موجود تمام سوالات کے حوالے سے طلبہ کے ساتھ تبادلۂ خیال کیجیے۔ بعدازاں طلبہ کو تحریری کام خود کرنے دیجیے۔ معلّمہ ہر بچّے کی اصلاح کرے۔ بعدازاں کاپی میں کام خُوش خط کروائیے۔

سہ ماہی کا اعادہ

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں گے۔
- تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا کرسکیں۔

مددگار مواد

- تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور بچّوں کی کاپیاں۔

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

طلبہ کو ان کو کی کتب اور کاپیاں دیکھنے کا موقع فراہم کیجیے۔ دیے گئے سوالوں کے زبانی جوابات پوچھیے۔ طلبہ کو گروہ میں تبادلۂ خیال کرنے کا موقع دیجیے۔ بعد ازاں ان سوالوں کے جوابات کاپی میں لکھوایئے۔

- اس سہ ماہی میں آپ نے کیا سیکھا؟ خاص خاص کام لکھیے۔
- کون سا کام بہت اچھا لگا اور کیوں؟
- کون سے کام میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے (خُوش خط لکھائی/ روانی سے پڑھائی/ جملے بنانا/ پیراگراف ....)

کُتب میلہ

مقصد : طلبہ کُتب پڑھنے کا ذوق و شوق پیدا کرسکیں گے۔

مددگار مواد

- طلبہ کی اور معلّم/ معلّمہ کی لائی ہوئی کُتب

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

جماعت میں نشستوں اور میزوں کی ترتیب بدل کر کُتب میلہ کمرۂ جماعت میں منعقد کروایئے جس میں بچّے اپنی اپنی کہانیوں کی کتابیں لاکر رکھیں۔ اس طرح تمام بچّوں کو ایک دوسرے کی کتابیں بھی دیکھنے اور پڑھنے کا موقع ملے گا اور اضافی کتابیں جمع کرنے اور پڑھنے کا شوق بھی پیدا ہوگا۔

کمرۂ جماعت میں کُتب میلے کا انعقاد

کمرۂ جماعت میں کُتب میلے کا انعقاد

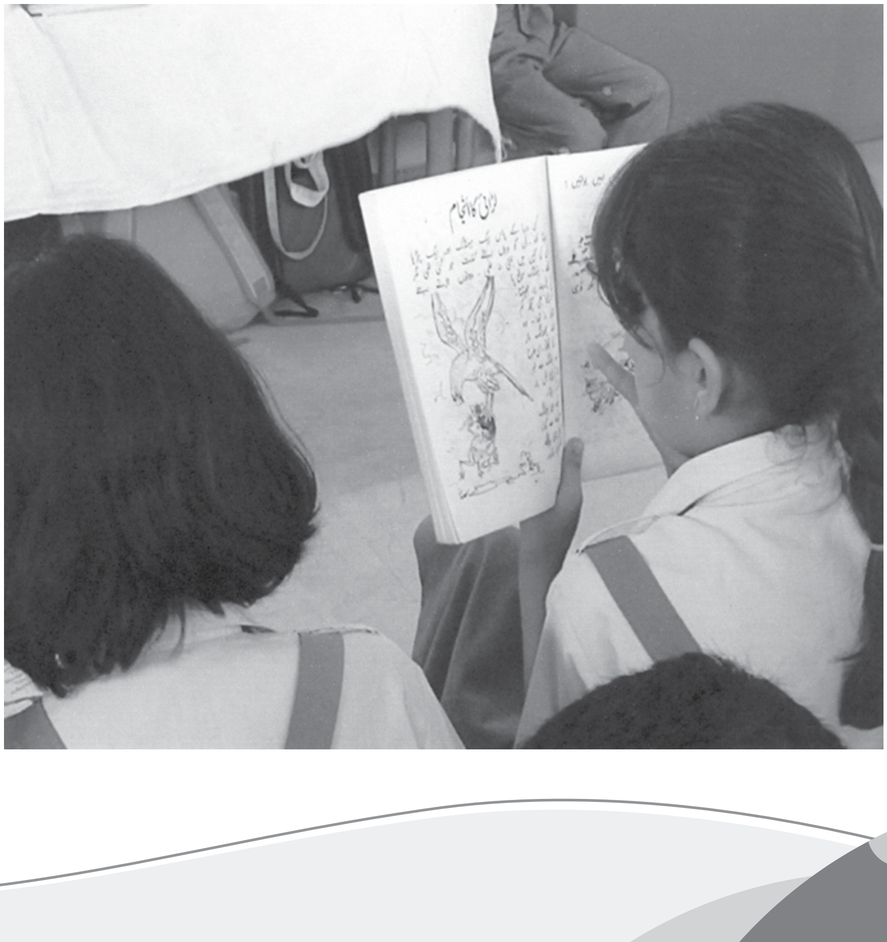

بچوں کے کام کے مختلف نمونے:

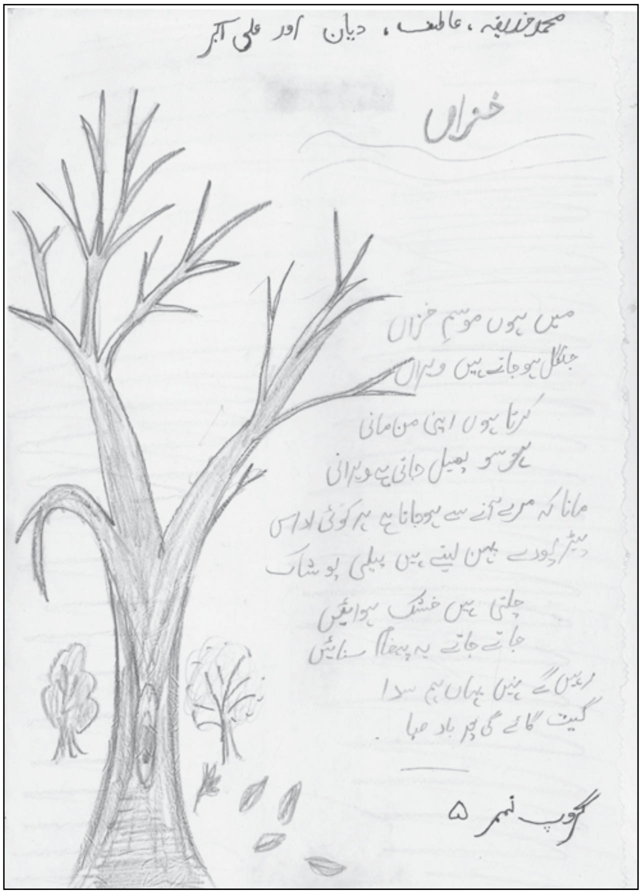

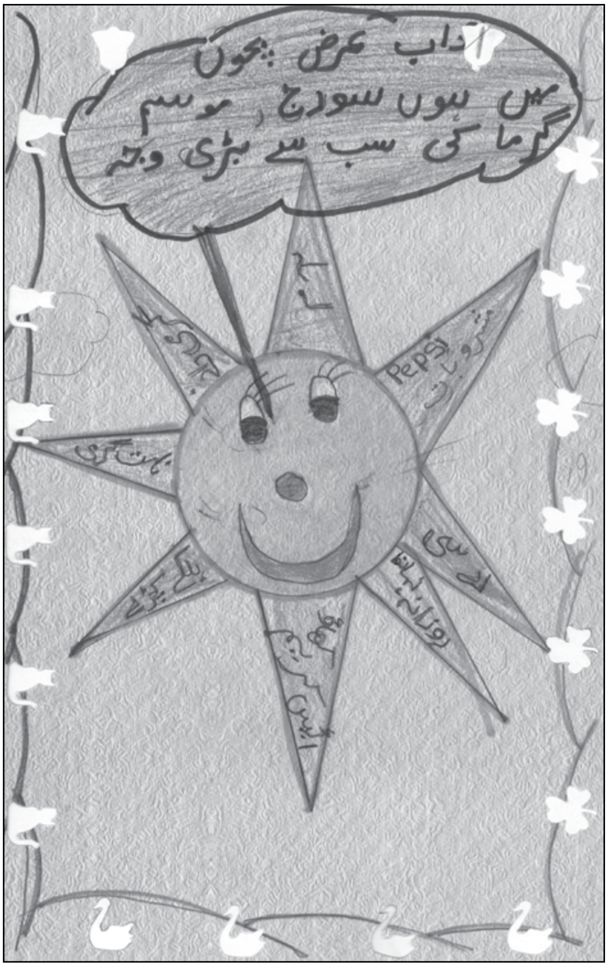

جائزہ برائے تیسری سہ ماہی

ا۔ نیچے دیا گیا متن پڑھیے اور دیے گئے سوالات کے جوابات دیجیے۔

شام کو سب قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی رہائش گاہ دیکھنے گئے۔ وہاں پہلی بار انھوں نے اخروٹ کے درخت دیکھے اور بہت حیران ہوئے۔ وہاں کے ملازم نے قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی وہ خواب گاہ کھول کر دکھائی جہاں انھوں نے بیماری کے دن گزارے تھے۔ ساتھ ہی ان کے ڈاکٹر اور مادرِ ملّت محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہ کے کمرے بھی تھے۔ ہر چیز بہت سنبھال کر رکھی گئی تھی۔ پھر سب ریسٹ ہاؤس واپس آ گئے۔ رات کو سب نے بستر میں بیٹھ کر خشک میوے کھائے۔ دوسرے دن بھی گھومنے گئے۔ چار دن بعد ریل کے ذریعے کراچی واپس آئے۔ ریل کا سفر بس سے بہت بہتر تھا۔ راستے میں بہت ساری سُرنگیں آئیں جنھیں وہ گنتے رہے۔ کراچی پہنچ کر انھوں نے سب گھر والوں کو سفر کا حال سنایا اور ساتھ ہی چیری اور خُشک میوے بھی دیے۔

(i) شام کو سب کہاں گئے؟

____

____

(ii) ملازم نے کون سا کمرہ کھول کر دکھایا؟

____

____

(iii) قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے کمرے کے ساتھ ہی کِس کِس کے کمرے تھے؟

____

____

(iv) رات کو گیسٹ ہاؤس واپس آنے کے بعد کیا کِیا؟

(v) کس سواری کے ذریعے کراچی واپس آئے؟

۲۔ ہم آواز الفاظ لکھیے۔

رستہ	________	لائی	________
جائیں	________	سَب	________

۳۔ متضاد الفاظ لکھیے۔

اونچا	________	محنتی	________
پتلی	________	جلاؤ	________

۴۔ اپنی اُستانی کے نام ایک درخواست لکھیے جس میں اُن سے جماعت میں ایک دِن 'کُتب میلہ' منانے کی اجازت لیجیے۔ درخواست میں واضح کیجیے کہ تمام طلبہ اپنی اپنی کتابیں لائیں گے اور ایک دوسرے کو پڑھنے کے لیے دیں گے اور واپس لے جائیں گے۔

۵۔ اکتالیس سے پچاس تک ہندسے اور الفاظ میں گنتی لکھیے۔

ہندسے	۴۱				
الفاظ	________	________	________	________	________
ہندسے					
الفاظ	________	________	________	________	پچاس

۶۔ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔

(i) بچّوں نے زیارت جاتے ہوئے کیا کیا دیکھا؟ اپنے الفاظ میں تین یا چار جُملوں میں لکھیے۔

____

____

____

____

(ii) اپنی حفاظت کے لیے کیا کرنا ضروری ہے؟ کوئی سی دو اہم باتیں لکھیے۔

____

____

(iii) سیر کے لیے اپنی پسندیدہ جگہ کا نام لکھیے؟

____

____

(iv) سبق 'جب عائشہ بیمار ہوئی' میں لفظ 'غرارہ' کے دو معنی دیے گئے ہیں۔ ایسا لفظ لکھیے جس کے دو معنی ہوں۔

(v) سیلاب کسے کہتے ہیں؟

۷۔ اپنے کل کے دن کی ڈائری لکھیے۔